بیاضِ نظامی

مصنف و مؤلف

ماسٹر محمد شفیع نظامی

مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانہ زنجانی D-125
گلبرگ II لاہور54660

بیاض نظا

مصنف و مؤلف

ماسٹر محمد شفیع نظامی

(۱۴) کسی عمل میں ناکامیابی پر مایوس نہ ہوں۔ مایوسی گناہ اور صبر و قناعت کے خلاف ہے۔ غور و فکر کریں یقیناً کہیں نہ کہیں کوتاہی ضرور ہوئی ہوگی۔ دوبارہ مکمل اہتمام اور توجہ کامل سے پڑھئے انشاءاللہ کامیاب ہونگے۔

(۱۵) اس کو بار بار پڑھیں............ کسی موکل، جن یا ہمزاد کی حاضری کا عمل شروع کرنے سے پہلے یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ مسخر ہونیوالا آپ سے کمزور ہے اسی لئے حاضر ہو رہا ہے۔ آپ کے پاس عمل کی طاقت ہے۔ آپ اشرف المخلوقات ہیں آنیوالا نہیں۔ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

دراصل ہوتا یہ ہے کہ عمل پڑھتے پڑھتے عامل کی توجہ ہم مرکز ہو کر اپنے عمل کے ہدف پر پڑتی ہے تو اس کے لاشعور میں آندھی کے بگولے سے بھی تیز ہلچل شروع ہو جاتی ہے۔ آنے والی ماورائی مخلوق ہونے کے باعث وحشت ناک موکل کے قبضے کی وجہ سے وحشت ناک نظر آتی ہے بیزان دیکھی چیز جب سامنے آتی ہے تو انسان فطرتاً حیرت زدہ ہو جاتا ہے۔ اگر یہی حیرت زدگی بڑھ جائے تو وحشت بن جاتی ہے۔ مزید یہ بھی یاد رکھیں کہ کسی اپنے جیسے انسان کو مکمل تابع فرمان بنا کر رکھنا محال ہے۔ آنے والی تو ماورائی مخلوق ہے جان بچانے کی کوشش کرے گی۔ یہی موقع ہے کہ عامل اپنے ہوش و حواس پر کنٹرول کرلے ورنہ ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

(۱۶) جائز اور صحیح کام کے لئے کوئی سورت یا آیت پڑھ رہے ہیں تو جلال، گرمی یا تیز ہونے کا اندیشہ نہ کریں۔ کلام خدا پڑھا جائے اور نقصان ہو میرے نزدیک ایمان کی کمزوری ہے۔

مثلاً آیت کریمہ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پیغمبر کو تو مچھلی کے پیٹ سے رہائی دلائے اور ہم کسی مصیبت سے چھٹکارا پانے کے لئے پڑھیں تو نقصان اٹھائیں۔ حیف صد حیف ہماری فکر پر۔ یہ الگ بات ہے کہ ہم غلط تلفظ اور غلط طریقے سے پڑھیں تو نقصان ہوگا۔

(شفیع الدین نظامی)

باب دوئم

اس باب میں ان درود شریفوں کے اعمال درج کئے جا رہے ہیں جو راقم نے کسی ترکیب سے پڑھے یا اپنی نگرانی میں دوسروں سے پڑھوائے۔ پیشتر اس کے کہ اعمال تحریر کئے جائیں۔ درود شریف کے بارے میں راقم کا عقیدہ پڑھئے اور غور کیجئے تاکہ آپ کے قلب و ذہن میں عشق نبی اکرم ﷺ کا حق جاگزیں ہو جائے مصنف کا عقیدہ ہے کہ....

اللہ تعالیٰ کی ذات غیر حادث (نہ مٹنے والی سدا قائم رہنے والی) ہے اس لئے اس کا فعل بھی غیر حادث ہے۔ اللہ جل شانہ قرآن حکیم میں فرماتا ہے

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يصلون على النبي يا ايها الذين آمنو صلو عليه و سلمو تسليما

ترجمہ:۔ تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو۔

آیت مذکورۃ الصدر سے پہلے لکھے گئے دو جملوں کا مقصد یہ ہے کہ قیامت ہو جانے کے بعد فقط صرف اور صرف اللہ ہی کی ذات ہوگی۔ ہر چیز ختم ہو جائیگی۔ فرشتوں تک کا بھی وجود نہ ہوگا۔ اس وقت بھی اللہ تعالیٰ ہمارے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیج رہا ہوگا کیونکہ اس ذات باری نے از روئے قرآن نبیؐ پر درود بھیجنا اپنے اوپر فرض یا واجب قرار دے لیا ہے اللہ باقی رہے گا اللہ کا درود بھیجنے کا فعل (صلواۃ بھیجنا نبیؐ پر) بھی باقی اور جاری رہے گا۔ یہ جملہ ایک وسیع مضمون اور غور و فکر کا متقاضی ہے مگر ہم صرف اس پر اکتفا کرتے ہیں کہ کیوں نہ ہم بھی بعد از قیامت جاری رہنے والے ذکر خدا (درود بھیجنا نبیؐ پر) کی اتباع میں درود و سلام کو حرز جاں بنائیں۔

نوٹ: ۔ قرآن حکیم میں جملہ انبیائے سابقین علیہما السلام پر صرف اور صرف سلام آیا ہے جیسے سلام علی المرسلین .... لیکن ہمارے حضور اکرم ﷺ کو نہ صرف سلام بلکہ درود شریف سے بھی نوازا گیا ہے۔ افضل الانبیاء ہونے کی کتنی واضح دلیل ہے۔

(شفیع الدین نظامی)

درود ناریہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ تُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

درود شریف مبارک کے فوائد یہ ہیں۔

(۱) بعد نماز عشاء اکتالیس بار روزانہ پڑھنے والا نہ صرف دینی اور دنیاوی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے بھی مشرف ہوتا ہے۔

(۲) کسی مشکل کے حل کیلئے تین روز تین سو تیرہ بار روزانہ قبل از خواب توجہ قلب سے پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

(۳) بارہ ہزار جانی و روحانی جملہ تکلیفات دنیوی سے دست کش ہو کر پانچ سو بار روزانہ توجہ کامل سے پڑھنے والے کو قوت طیرانی حاصل ہو جاتی ہے اور حضور اکرم ﷺ کے دربار میں باریابی کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

(۴) کتاب ہذا میں دیے گئے نقش قصیدہ بردہ شریف کے درمیانی دائرے میں لکھے گئے آنحضرت ﷺ کے اسم مبارک پر نظر قائم کر کے ستر بار درود ناریہ پڑھنے والا بہت جلد جملہ دینی و دنیاوی مشکلات سے نجات پاتا ہے اور اسے جلد ہی منزل عرفان و آگہی حاصل ہو جاتی ہے۔

(۵) کسی بزرگ کے مزار پر سامنے کثرت سے تین سو تیرہ بار درود ناریہ پڑھا جائے تو اکثر سوال کا جواب فوراً مل جاتا ہے ورنہ رات کو صحیح اور مکمل جواب خواب میں مل جائے گا۔

(۶) کمزور حافظہ والے بچے کو پانی پر یہ درود شریف گیارہ بار دم کر کے متواتر اکیس روز پلائیں انشاء اللہ حافظہ تیز ہو جائیگا۔

(۷) میری شاگرد ایک بچی کو دسویں جماعت کے سالانہ امتحان میں خواب میں گیس پیپر بتا دیا گیا تھا۔ وہ بچی اسی تصور سے ایک سو ایک بار درود ناریہ روزانہ پڑھتی تھی۔

درود تنجینا

یہ درود شریف سندھ کے ایک محترم بزرگ جناب حاجی محمد دین صاحب خضرائی اعظم نے عطا فرما کر بتایا تھا کہ میرے جد امجد حضرت خضر سلطان نے دریا میں کھڑے ہو کر یہ الفاظ پڑھا تھا جس کی بدولت انہیں ولایت نصیب ہوئی تھی۔ حاجی صاحب کی اس بات کی تصدیق ہمیں مختلف ذرائع سے ہوئی تو اس پر عمل کیا گیا اور بڑے فوائد حاصل ہوئے۔

اس درود شریف کو پیران عظام اور بزرگ حضرات اپنے مریدوں اور معتقد حضرات کو مختلف تعداد اور انداز سے پڑھاتے ہیں۔ ہم نے جن طریقوں سے پڑھ کر فوائد حاصل کئے یا کسی دوسرے سے پڑھوایا پیش خدمت ہیں۔ پہلے درود شریف ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(۱) درود شریف سات روز ایک سو ایک بار روزانہ پڑھ کر دعا مانگی کہ اللہ تعالیٰ بطفیل

حضور اکرم ﷺ خدمت میں عزت و محبت عطا فرما الحمد للہ میں سال سے اندرون خدمت اپنوں سے زیادہ عزت و محبت سے نوازا جاتا ہوں۔

(۲) اکثر مشکلات کے وقت خود پڑھا اور دوسروں کو بھی اکتالیس بار پڑھنا بتایا سب کی مشکلیں حل ہو گئیں۔

(۳) رات ایک بجے کے بعد کامل تنہائی میں زیر آسمان ننگے سر قیام کی حالت میں گیارہ روز تک ایک سو ایک بار پڑھنے والے کو دین و دنیا کی نعمتیں ملتی ہیں۔

(۴) نافرمان اولاد یا محبت نہ کرنے والے شوہر کو یکصد و یک بار کسی میٹھی چیز پر دم کرکے عروج ماہ میں تین یا پانچ بار کھلائیں۔ اولاد فرماں بردار اور شوہر محبت کرنے والا بن جائے گا۔

(۵) اکتالیس بار روزانہ پڑھنے والا تنگ دستی اور آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

(۶) قصیدہ بردہ کے پانچ نقش لکھیں ہر نقش کے نیچے طالب و مطلوب کے نام بطریق معروف لکھیں۔ رات کو ہر نقش پر یکصد و یک بار درود تنجینا پڑھیں صبح پانچ چھٹانک آٹے کے پانچ گولوں میں بند کرکے دریا یا نہر میں ڈال آیا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں سخت سے سخت دل مطلوب حاضر ہوگا۔ ناجائز کرنے والا خود رسوا ہوگا۔

(۷) قصیدہ بردہ کے درمیانی دائرے میں لکھے ہوئے حضور اکرم ﷺ کے اسم مبارک پر نظر قائم کرکے پڑھنا بتایا نہ صرف رزق و مال میں اضافہ ہوا بلکہ حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے بھی مشرف ہوا۔

درود شریف کا زود اثر ختم

جو جملہ جائز مشکلات کے حل میں بہترین کارآمد ثابت ہوا۔ اس درود شریف کا پہلا ختم ساٹھ ہزار کی تعداد میں لاہور میں کرایا تعداد ابھی پوری نہ ہوئی تھی کہ کام ہو گیا۔ اس کے بعد اور بہت سے لوگوں کو بتایا الحمد للہ سب ہی کامیاب ہوئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

شرائط: کمرہ علیحدہ پاک صاف کر لیا جائے ۳ پونے ۳ میٹر مربع سفید کھدر کی چادر شمار کے لئے کنکریاں یا تخم املی رکھے جائیں۔ پڑھنے والے بالغ عورت اور مرد ہوں اور گھر والے ہوں جو کسی نہ کسی صورت میں اس مشکل سے متاثر ہوئے ہوں۔ بالفاظ دیگر کوئی غیر نہ ہو۔ روزانہ تین، پانچ یا چھ ہزار پڑھ کر ساٹھ ہزار کی تعداد پوری کریں۔ وقت جو پہلے دن ہو وہی رہے۔ ختم میں شامل عورت احتیاط کرے تا اختتام تعداد شامل رہنا ہے۔

کمرہ پہلے اگر بتی جلا کر مہکایا جائے دوران ختم کمرے میں کوئی دوسرا نہ آئے اور نہ ختم میں شامل حضرات میں سے کوئی اٹھے بعد ختم کمرہ بند کر دیا جائے۔ دوران ختم کوئی کسی سے اشارۃً بھی بات نہ کرے بعد ختم تعداد حسب توفیق حضور ﷺ کی نیاز دلائیں۔ چادر کسی نمازی یا ضرورت مند غریب آدمی کو دے دی جائے۔

درود نور

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ

(۱) ایک دوست کو تین سو تیرہ بار روزانہ پڑھنا بتایا۔ اس کی ایسی مشکل حل ہو گئی جس کے حل ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔ دل و دماغ میں نور پیدا ہو گیا تھا اور دیدار سے بھی مشرف ہوا۔

(۲) ایک صاحب کسی پوشیدہ راز کو معلوم کرنے کے لئے ایک عرصہ سے پریشان تھے۔ سات روز تک گیارہ سو بار پڑھا۔ راز معلوم ہو گیا۔

درود ابراہیمی

(۱) درود ابراہیمی پانچ صد بار قیام کی حالت میں زیر آسمان پڑھا جائے تو ہر قسم کی مشکل حل ہو جاتی ہے۔

(۲) استخارہ بھی ہمارا مجرب ہے۔ پہلے دو رکعت نماز نفل استخارہ ضرور پڑھیں انشاء اللہ تین روز میں کامیاب ہو گے۔ تعداد قرأت پانچ صد ہے پانچ صد بار پڑھیں قیام کی حالت میں۔

درود تسخیر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بدر یعنی پورے چاند کا تصور کر کے کامل تنہائی میں گیارہ سو بار روزانہ اکیس روز تک مسلسل پڑھنے والے کو تسخیر کی عظیم طاقت حاصل ہو جاتی ہے۔ اکیس روز کامل پرہیز کے ساتھ پڑھیں۔ اسی تصور سے سات سو بار روزانہ بطور ورد پڑھا کریں۔

محبوب خاص و عام ہو جائیں گے۔ عام و خاص تمہارے حکم کی تعمیل فخر سمجھیں گے۔ دین و دنیا کی مشکلات سے بچے رہیں گے۔ دعائیں مقبول ہونے لگیں گی۔ یاد رکھئے ذہن میں سوائے خیر کے کچھ نہ رہے۔

راقم نے بطور عمل بارہا ان درود شریفوں کو استعمال کیا اور کرایا کثیر فوائد حاصل ہوئے۔

(شفیع الدین نظامی)

☆

باب سوئم

فی زمانہ عملیات پر کتاب لکھنا کچھ مشکل نہیں ہے۔ بزرگان سلف اور گزشتہ عاملین حضرات کی کتابیں سامنے رکھیں اور لکھنا شروع کر دیں مگر میں ایسا نہیں کر سکا۔

اس کتاب میں وہی اعمال ہیں۔ جو خود کئے یا کسی کو بتائے یا اپنی نگرانی میں پڑھوائے۔ ایسے اعمال بھی درج کروں گا جو علمی اعتبار سے درست لگے یا صدقہ دستیاب ہوئے۔

سورہ مزمل کے اعمال

(۱) ڈیڑھ گز لمبا سفید جائے نماز بنالیں۔ سجدہ کی جگہ ڈیڑھ انچ قطر کا چاند رنگ کپڑے کا گول ٹکڑا لگوا لیں۔ کامل تنہائی میں اس مصلے پر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت ادا کریں۔ سورہ فاتحہ کے بعد اول رکعت میں اکیس بار اور دوسری رکعت میں بیس بار سورہ مزمل مع بسم اللہ پڑھیں۔ قیام کی حالت میں جائے سجدہ پر لگے ہوئے گول ٹکڑے پر نظر رکھیں بعد سلام درود شریف پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں گڑگڑا کر دعا مانگیں نہ صرف بہت جلد بامراد ہوں گے بلکہ قلب و ذہن میں نورانیت پیدا ہو جائے گی۔ متواتر گیارہ رات پڑھیں ہمارا تجربہ اور پہلا عمل ہے۔

(۲) طریقہ نمبر ا کے طریق پر احقر نے یہ نوافل خود پڑھے اور لوگوں کو پڑھوایا۔ الحمد للہ سب کامیاب ہوئے۔

(۳) فتاوی عزیزیہ کا مجرب عمل :-

دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ رکعت اول میں تین بار اور دوم میں دو بار سورہ مزمل پڑھیں۔ بعد سلام تین یا سات بار سورہ مزمل پڑھیں۔ ہر بار جب آیت رب **المشرق والمغرب لا الٰہ الا ھو فاتخذہ وکیلا** پر پہنچیں تو چھبیس بار **حسبنا اللہ ونعم الوکیل** پڑھیں پھر سورہ آگے پڑھیں یعنی واصبر...... سے شروع کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں ہر جائز مراد پوری ہوگی۔ مجرب از

تصدیق شدہ عمل ہے۔

(۴) تنگ دستی دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل مجرب ہے۔

رات کامل تنہائی میں سونے سے پہلے گیارہ بار سورہ مزمل پڑھیں ہر بار ختم سورہ پر یہ رباعی معنی پر غور کرتے ہوئے پڑھیں۔

اے خالق خلق رہ نمائے بفرست
اے رزاق رزق در کشائے بفرست
کار من بے چارہ گرہ در گرہ است
فضل بکن و گرہ کشائے بفرست

انشاءاللہ بہت جلد دین دنیائی نعمتیں حاصل ہوں گی۔

۷۸۶

رب المشرق	والمغرب	لاالہ الاھو	فاتخذہ وکیلا
١١١	١٨٥٢	٨٧٤	١٢٧٨
١٨٥١	١٠٨	١٢٨١	٨٧٥
١٢٨٠	٨٧٦	١٨٥٠	١٠٩

حسبنا اللہ نعم الوکیل

(۵) موکل کی حاضری کا عمل۔ یہ نقش (8x6) کے سفید کاغذ پر پاک سیاہ روشنائی سے پہلی جمعرات کی ساعت اول میں باوضو تحریر کریں اور فریم کرالیں۔ جمعرات کا روزہ رکھیں۔ شب جمعہ کو غسل و پاک صاف کرکے میں داخل ہو جائیں عشاء کی نماز باجماعت ادا کریں۔ اگر آبادی سے باہر عمل پڑھنے کا بندوبست کیا ہے تو عشاء کی نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی نہیں پڑھنے والے کمرے میں داخل ہو کر پہلے سے تیار شدہ مصلّے بچھالیں اور احرام سفید رنگ میں ملبوس ہو کر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر حضور اکرم ﷺ کی نذر کریں اور ان سے مدد مانگیں۔ پھر دو رکعت نماز نفل حصول موکل کے لئے پڑھ کر اللہ کی بارگاہ سے بطفیل حضور اکرم

ﷺ حضوری موکل کے لئے کرم طلب کریں کہ اللہ میں اپنے دین و دنیا کے جائز کاموں میں امداد اور تعاون کے لئے سورہ مزمل کا موکل تابع کرنا چاہتا ہوں۔ بطفیل نبی اکرم ﷺ میری مدد فرما۔

نوٹ۔ نوافل پہلے دن پڑھنے ضروری ہیں ان نوافل میں بعد فاتحہ 3 اور 5 بار سورہ اخلاص پڑھنا ہے۔ روزہ جمعرات اول کا رکھنا ضروری ہے۔ اگر روزانہ رکھو تو سونے پر سہاگہ ہے۔ پڑھنے کا طریقہ لکھئے۔

مصلے کے ٹھیک سامنے دیوار پر نقش فریم شدہ تقریباً تین فٹ فاصلے پر اتنا اونچا لگائیں کہ چار زانو بیٹھنے پر آپ کی نظروں کے سامنے آجائے۔ کمر اور گردن سیدھی رکھیں جسم میں تناؤ پیدا کریں نقش کے درمیانی دائرہ پر نظر قائم کرکے کوئی درود شریف انیس بار پڑھیں پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر سورہ مزمل شروع کریں۔ **رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا** پڑھ کر چار سو پچاس بار دائرہ میں لکھا ہوا (**حسبنا اللہ و نعم الوکیل**) پڑھیں پھر آگے پڑھ کر سورہ مزمل ختم کریں۔ اسی طرح انیس بار سورہ مزمل پڑھیں۔ ہر بار آیت **رب المشرق و المغرب لا الہ ھو فاتخذہ وکیلا** پڑھ کر چار سو پچاس بار **حسبنا اللہ و نعم الوکیل** پڑھیں پھر آگے پڑھ کر سورہ ختم کریں انیس روز بار بیز جلالی و جمالی پڑھیں۔ انشاءاللہ موکل حاضر ہو گا اگر خدانخواستہ موکل حاضر ہونے میں تاخیر کرے تو انیس دن کے بعد بھی جاری رکھیں۔

اگر صبح کی نماز سے پہلے مقابل طرز نقش کے کم از کم پانچ درہم سات چکر روزانہ کیا کریں تو منزل آسان ترین ہو جاتی ہے۔ انشاءاللہ انیس یا اکیس دن میں موکل حاضر ہو کر جائز اور مناسب شرائط پر عہد و پیمان کرلیں۔

(۶) عمل جن کی حاضری کا عمل۔ سورہ جن کی اس آیت کو زبانی یاد کریں اور روانی سے صاف تلفظ سے پڑھنے کی عادت پختہ کریں۔

لوازمات :- سلور یا پیتل کا دیگچہ اتنا بڑا جس میں چار کلو پانی ڈالنے کے بعد چوتھائی حصہ خالی رہے۔ سوئی گیس یا تیلوں والا چولہا گوگل اور لوبان۔ ڈھائی گز والے سیاہ رنگ کے دو عدد احرام۔

آیت یہ ہے :- **انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا** ۔ سفید کاغذ سیاہی اور قلم۔

نوچندے منگل کی شب پہلے سے تیار اور صاف کردہ کمرے میں کچھ سلگتے ہوئے کوئلے لے کر داخل ہوں۔ احرام پہن لیں۔ تھوڑا لوبان اور گوگل کوئلوں پر ڈال دیں۔ گیس یا تیلوں والے چولہے پر چار کلو پانی ڈال کر دیگچہ رکھ دیں اور درمیانی آگ جلائیں پانی میں تین پرچیاں ضرور ڈالیں ایک پرچی پر فرعون دوسری پر قارون اور تیسری پر ابلیس لکھیں۔ بغیر بسم اللہ شریف آیت مذکورہ پڑھنا شروع کر دیں۔ نظر دیگچہ پر قائم رکھیں ایک ہزار بار پڑھ کر ختم کریں اور چولہا بجھا دیں لباس بدل کر کمرہ بند کر دیں اور سو جائیں۔ صبح اٹھ کر دیگچہ کا پانی اور پرچیاں کسی پرانے کنوئیں یا دریا نالے میں ڈال دیں۔ پڑھنے والی جگہ کو مقفل رکھیں۔ پرہیز جلالی جمالی کریں تا اکیسویں دن قوی ہیکل حبشی شکل کا موکل حاضر ہوگا۔ رعب دار آواز سے پوچھے گا کہ مجھے کیوں بلایا ہے بڑے ادب اور حوصلہ سے جواب دیں کہ آپ سے دوستی کرنے کے لئے اور اپنے کاموں میں امداد حاصل کرنے کے لئے مناسب شرائط پر عہد و پیمان کر لیں اور حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔

نوٹ (۱) خوفزدہ نہ ہوں آنے والا اس وقت کمزور اور مجبور ہوتا ہے۔

(۲) پرہیز کامل کریں اور وقت کی پابندی کریں۔

(۳) اکیسویں دن حاضر ہو تو عہد و پیمان لے لیں اور عمل پڑھنا ختم کر دیں۔

(۴) خدانخواستہ اکیس دن میں بھی حاضر نہ ہو تو بائیسویں دن ایک ہزار بار پڑھ کر یا تعداد اتنا پڑھیں کہ پانی ختم ہو کر پرچیاں جل جائیں۔ بے بس اور مجبور ہو کر حاضر ہوگا۔ بڑا رعب دکھائیگا لیکن نہ گھبرائیں اور عہد و پیمان لے لیں۔

ایک دوست نے یہ عمل کیا تھا۔ تیرھویں دن موکل نے حاضر ہو کر بڑے رعب سے کہا کہ یہ عمل مت پڑھنا۔ دوسرے دن گھبرایا ہوا میرے پاس آکر پڑھنے سے معذوری ظاہر کرنے لگا۔ بڑی مشکل سے پڑھنے پر رضامند ہوا یہ تلقین کر دی تھی کہ کمرے میں داخل ہو کر بلند آواز سے اپنا ایک اہم کام بتا کر کہو کہ میرا فلاں کام کر دیں۔ پڑھنا چھوڑ دوں گا۔ چودھویں دن اس نے ایسا ہی کیا پڑھ کر باہر نکلنے لگا تو آواز آئی کل تمہارا کام ہو جائے گا اب مت پڑھنا۔ واقعی پندرھویں دن اس کا کام ہو گیا اور عمل پڑھنا چھوڑ دیا۔

(۷) سورہ مزمل کی ایک آیت کا مشکل کشا عمل

بعد نماز عشاء کامل تنہائی میں باطہارت جسم و لباس دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ گیارہ بار اور دوسری رکعت میں دس بار سورہ **الم نشرح** پڑھیں بعد سلام الحمد اللہ ادا کریں۔ چار زانو یا دو زانو بیٹھ جائیں توجہ کامل کے ساتھ گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور بسم اللہ شریف پڑھ کر گیارہ سو بار آیت **رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا** پڑھیں۔ بعد ختم گیارہ بار درود شریف پڑھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ میں بڑی سے بڑی مشکل سے نجات حاصل ہو جائیگی۔

(۸) بربادی دشمن کے لئے

غروب ماہ کے کسی منگل کی صبح ایسے وقت قبرستان پہنچ جائیں کہ سورج قبرستان پہنچنے کے بعد طلوع ہو۔ فوراً کسی ایک قبر کے پاس کھڑے ہو کر بغیر بسم اللہ ایک بار سورہ مزمل پڑھیں اور ذرا سی مٹی قبر کے سینے کی اٹھا کر شیشی میں ڈال دیں اور دوسری قبر پر جا کر حسب سابق بغیر بسم اللہ سورہ مزمل ایک بار پڑھ کر ذرا سی مٹی اٹھائیں اسی طرح سات قبروں کی مٹی اٹھا کر شیشی میں ڈال لیں۔ شام تک دشمن کے گھر میں ڈال دیں یا ڈلوا دیں۔

نوٹ :- انتہائی مظلومیت کی حالت میں کریں اگر رہائش تبدیل کرکے ظالم کے ظلم سے بچ سکیں تو رہائش تبدیل کر لیں۔ آپ کے عمل سے ظالم کے بے قصور بچے بھی متاثر

ہونے کا جائز کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

قبرستان سے آنے کے بعد لباس تبدیل کرلیں بعد از غسل۔ مٹی گھر میں نہ لائیں۔ فوراً موقع نہ ملے تو مٹی کو کہیں رکھ دیں یا جیب میں رکھیں گھر میں داخل نہ ہوں۔ سورج غروب ہونے سے پہلے مٹی ڈالنے کا موقع نہ ملے تو آئندہ منگل یا سنیچر کو اسی وقت دوبارہ کریں اور یہ مٹی اسی قبرستان میں ڈال آئیں اور شیشی بھی وہیں پھینک دیں۔ گھر آکر غسل کریں اور لباس تبدیل کرلیں۔

یہ عمل بقر عید کی نماز کے فوراً بعد کریں تو ہزار گنا تیز اثر کرتا ہے۔ جائز ناجائز کے ذمہ دار آپ ہوں گے۔ بہتر یہ ہے کہ مصنف یا اپنے اس پیر سے اجازت لے لیں جس کے آپ باقاعدہ مرید ہوتے ہیں۔

(۹) میٹھا پھل

سورہ مزمل از اول تا قولاً ثقیلاً گلاب و زعفران سے نئی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر متواتر سات روز اس تحریر عورت کو پینے کے لئے دیں جسے جسمانی مرض نہ ہو اور اس کا شوہر بھی طبی نقطۂ نظر سے صحت مند ہو اگر جسمانی خرابی ہو تو پہلے علاج پھر دعا۔

نوٹ :- روزانہ نئی طشتری استعمال کی جائے اور ماہواری کی طہارت کے فوراً بعد متواتر سات روز تک طشتری لکھ کر دی جائے۔ اس عرصے میں مقاربت سے پرہیز کیا جائے۔ انشاء اللہ بامراد ہوگی۔ اس ماہ حاملہ نہ ہو تو آئندہ ماہ بعد طہارت یہی عمل کیا جائے۔ زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں مراد پوری ہو جاتی ہے۔

(۱۰) حاضرات کا عمل

با پرہیز کامل نوچندی شب جمعرات سے کامل تنہائی میں بعد نماز عشاء اکتالیس بار روزانہ سورہ مزمل اکیس روز تک پڑھیں۔ اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھیں۔ بستر سے بے وہیں سو جائیں۔ کسی سے بات نہ کریں۔ صبح کی نماز کے بعد تین بار سورہ مزمل ضرور

پڑھیں۔ بعد زکوٰۃ آپ آئینہ کی حاضرات کے عامل ہو گئے۔ تین بار روزانہ کا ورد رکھیں۔

حاضرات کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔

کسی سمجھ دار نابالغ بچے یا بچی کو صاف ستھرا آئینہ دے کر سامنے بٹھائیں اور تلقین کریں کہ اپنے عکس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھے اور آپ تین بار درود شریف تین بار الحمد اللہ تین بار سبحان اللہ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر باری باری معمول کی پیشانی پر دم کریں۔ کچھ وقفہ کر کے سورہ مزمل پڑھ کر تین بار دم کریں۔ تھوڑا وقفہ کر کے بچے سے کہلوائیں۔

(الف) خاکروب آکر جھاڑو دے اب ماشکی آکر چھڑکاؤ کرے۔

(ب) شاہ اجنہ کا تخت آئے اور شاہ اجنہ تشریف لائیں۔

جب تک پہلے حکم کی تعمیل نہ ہو اگلا حکم نہ دیں۔ جب شاہ اجنہ آجائے تو معمول کے ذریعے سوال کرے۔ انشاء اللہ مکمل اور صحیح جواب ملے گا۔ ایک معمول کے ذریعے صرف تین سوال کئے جا سکتے ہیں۔ مزید سوالات کرنے کے لئے دوسرا معمول ہونا چاہیے یا اسی معمول کو ایک گھنٹہ آرام دے کر دوبارہ بٹھائیں کام ہونے کے بعد شاہ اجنہ کو سلام کر کے شکریہ ادا کریں اور جانے کی اجازت دیدیں۔ مجرب و مصدقہ عمل ہے۔

سورہ اخلاص کے مجرب اعمال

تسخیر عام کا مجرب عمل

یہ عمل کرنے سے پہلے کم از کم ایک ہفتہ مبادل طرز تنفس کی اتنی مشق کرلیں کہ ایک سانس میں گیارہ بار سورہ اخلاص مع بسم اللہ شریف پڑھ جائیں۔ باپرہیز جلالی و جمالی علیحدہ علیحدہ کمرے میں بوقت شب نئے سفید مصلے پر دو سفید احرام زیب تن کر کے زیرو پاور بلب کی روشنی (افضل اندھیرا ہے) میں چار زانو پر سکون ہو کر بیٹھ جائیں۔ گردن اور کمر سیدھی رکھیں۔ آنکھیں بند کر کے گیارہ بار یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفٍ ہ

فوراً اقبال طرز تنفس کی پوزیشن اختیار کر لیں یعنی دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے ناک کا دایاں نتھنا بند کر کے ناک کے بائیں نتھنے سے آہستہ آہستہ سانس اندر کھینچیں۔ جب پیٹ اور سینہ سانس سے بھر جائے تو بائیں نتھنے کو سب سے چھوٹی انگلی کے پاس والی انگلی (انگشتی) سے بند کر کے دائیں نتھنے کو انگوٹھے سے آزاد کر کے گیارہ بار سورہ اخلاص معہ بسم اللہ شریف پڑھیں بآواز خفی (بلا آواز صرف ہونٹ ہلیں) پڑھیں اور سانس آہستہ آہستہ دائیں نتھنے سے خارج کریں۔

تھوڑا وقفہ کر کے دائیں نتھنے سے حسب سابق سانس اندر کھینچیں۔ پیٹ اور سینہ ہوا سے بھر جائے تو دائیں نتھنے کو انگوٹھے سے دبالیں اور بائیں نتھنے کو انگلی سے آزاد کر کے گیارہ بار سورہ اخلاص معہ بسم اللہ شریف پڑھیں پھر اسی نتھنے سے آہستہ آہستہ سانس خارج کر دیں۔ یہ ایک چکر ہوا اور بائیس بار سورہ اخلاص پڑھی گئی۔ اسی طرح 50 چکروں میں گیارہ سو بار روزانہ پڑھیں۔ اکیس روز میں زکوۃ ادا ہو جائے گی کامل تنہائی میں عمل کریں۔ تین یا پانچ چکر کا ورد رکھیں یہ وہ قوت تسخیر حاصل ہوگی کہ دنیا بھی حیران ہوگی۔ آپ بھی حیران ہو جائیں گے مجرب صد فیصد عمل ہے۔

(۲) ایک نشست کا مجرب عمل

کمرہ الگ پُرسکون ماحول ہو۔ دو روز پہلے گوشت اور جماع سے پرہیز کریں۔ نوچندی جمعرات یا جمعہ ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ عروج ماہ کا کوئی بھی جمعہ یا جمعرات ہو۔

عصر کی اذان سے پہلے خلوت گاہ میں جائے نماز تیار کر لیں۔ اذان ہوتے ہی کمرہ میں داخل ہو جائیں۔ سفید دھلے مصلے پر چار رکعت نماز فرض عصر کے پڑھیں پھر تین فرض مغرب کے نام کے پڑھیں پھر چار فرض اور تین وتر عشاء کے نام کے پڑھیں۔

سامنے کوئی میٹھی چیز رکھیں تین بار کوئی درود شریف پڑھیں اور سورہ اخلاص معہ بسم اللہ شریف پڑھنا شروع کر دیں یکصد بار پڑھ کر مٹھائی پر دم کرتے جائیں۔ اسی طرح ایک سو

ستائیس بار دم کریں پھر پچپن بار سورہ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ جب موقع ملے مطلوب کو ذرا کھلا دیں۔

نوٹ:۔ صبح کی نماز سے پہلے ختم نہ ہو سکے تو نماز قضاء پڑھیں۔ دوران عمل کسی قسم کی حاجت ہو تو لباس تبدیل کر کے جائیں۔ بہتر ہے کہ دوران احرام ہوں نیز تا اختتام سوائے پانی کے کوئی چیز استعمال نہ کریں۔ خوشبو جسم سے لباس سے لگائیں۔ اگر حق کے چکر میں نہ پڑیں تصور محبوب کامل رکھیں۔

یاد رکھیں تعداد میں کمی بیشی نہ ہو۔ سو دانوں کی تسبیح ہو اور ایک سو ستائیس کنکریاں ہوں۔ ایک تسبیح پڑھی اور دم کر کے ایک کنکری الگ رکھ دی۔ اسی طرح ایک سو ستائیس بار تو پڑھ دم کیا اور آخر میں پچپن بار سورہ اخلاص اور تین بار درود شریف پڑھ کر دم کرنا ہے یا ایک سو اٹھائیس بار دم ہوا۔ مختصر بارہ ہزار سات سو پچپن بار سورہ اخلاص معہ بسم اللہ شریف کامل تصور مطلوب کے ساتھ پڑھ کر مٹھائی پر دم کرنا ہے۔ مصنف شفیع الدین نظامی کا ذاتی تجربہ بھی ہے۔

(۳) اکسیر حب

اگر مطلوب تنگ دل مائل نہیں ہے تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ نوچندی جمعرات کو سورج نکلتے ہی سفید کاغذ پر گلاب و زعفران سے تنہائی میں بیٹھ کر سورہ اخلاص اس طرح لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا وَدُوْدُ يَا
بَدُّوْحُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا
وَدُوْدُ يَا بَدُّوْحُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُوْلَدْ يَا وَدُوْدُ يَا بَدُّوْحُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا وَدُوْدُ يَا بَدُّوْحُ آخر میں اسی طرح اَلْحُبُّ
فلاں بن فلاں عَلٰى حُبِّ فلاں بن فلاں بیقرار شدہ حاضر شود

اس کاغذ کو تہ کر کے زرد رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر زرد رنگ کے دھاگے سے سئیں۔ پھر اس پر سرخ رنگ کا کپڑا چڑھا کر سرخ دھاگہ لپیٹ دیں اور اسے جنگل میں راستے سے ہٹ کر ایسی جگہ دبائیں کہ چیزوں کے نیچے نہ آئے۔

تصور محبوب قائم کر کے اکیس بار سورہ اخلاص اس طرح پڑھیں جیسے لکھی ہوئی ہے۔ الب وغیرہ نہ پڑھیں اور جہاں تعویذ دبایا ہے کھڑے کھڑے دم کر کے واپس آ جائیں۔ متواتر اکیس روز وقت مقررہ پر تعویذ والی جگہ کھڑے ہو کر اکیس بار سورہ اخلاص پڑھ کر پھونک دیا کریں۔ انشاءاللہ محبوب بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔

نوٹ :۔ تعویذ لکھنا شروع کرنے سے دبا کر گھر آنے تک کسی سے بات نہ کریں اور روزانہ جاتے اور آنے کے دوران بھی کسی سے بات نہ کریں نہ جانے سے پرہیز کیجئے۔

(۳) عامل تسخیر بننے کا طریقہ

کامل چاند گرہن یا سورج گرہن کا صحیح وقت نجانی جنتری سے معلوم کر کے کم از کم گیارہ روز پہلے با پرہیز جلالی و جمالی سورہ اخلاص مع بسم اللہ پانچ صد بار روزانہ پڑھنا شروع کر دیں۔ گرہن والے دن دریا یا نہر پر چلے جائیں جب گرہن کا چوتھائی وقت ختم ہو جائے تو چادر باندھ کر دریا میں اتر جائیں۔ تین بار درود شریف پڑھ کر یکصد ایک بار سورہ اخلاص پڑھیں تین بار درود شریف پڑھ کر باہر نکل آئیں۔ کپڑے پہن لیں اور وہیں دریا کنارے بیٹھے ہوئے تا اختتام گرہن سورہ اخلاص بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ آپ حب کے عامل ہو گئے۔ کھانے کی چیز پر دم کر کے دیں۔ سورہ اخلاص زعفران سے لکھ کر نیچے الحب فلاں بن فلاں لکھ کر تعویذ باندھنے کو دیں۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔ بانی ناف سے نیچے ہو۔

سورہ فاتحہ کے اعمال

(۱) جملہ مصائب سے نجات حاصل کرنے کا عمل

کیسی ہی مشکل کا وقت ہو اور کوئی راہ نجات کی نظر نہ آتی ہو تو سورہ فاتحہ مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھنے۔ انشاءاللہ سات روز میں نجات ہو جائیگی۔ احقر نے پہلی دفعہ پڑھا تین روز میں کام ہو گیا۔

نوچندی شب جمعرات سے علیحدہ کمرے میں سورہ فاتحہ گیارہ بار پڑھیں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھ کر یکصد بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیں پھر سورہ فاتحہ آگے اھدنا الصراط المستقیم سے شروع کریں۔ ہر بار اسی مقام پر یکصد بار دعا پڑھیں۔ اس دعا کے ساتھ بسم اللہ شریف نہیں پڑھنا چاہیے۔

اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَاَهْدٰی دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اسی طرح گیارہ بار سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اول آخر طاق بار درود شریف پڑھیں اور ہر بار بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں۔ انشاءاللہ بہت جلد مراد پائیں گے۔

(۲) استخارہ مجربہ

کسی اہم پیچیدہ معاملے سے نپٹنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ سے استخارہ کیا جائے تو مکمل ہدایت ملتی ہے۔ پہلے کسی تنہا مقام پر مکمل طہارت لباس و جسم کے ساتھ دو نفل استخارہ پڑھیں۔ پھر سات بار درود شریف پڑھ کر الحمد شریف شروع کریں۔ جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہنچیں تو ایک سانس میں اسکی گیارہ بار تکرار کریں۔ اسی طرح گیارہ بار سورہ فاتحہ پڑھیں۔ انشاءاللہ تین روز میں مکمل جواب ملے گا۔

(۳) مصائب سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ

کامل تنہائی میں رات ایک بجے کے بعد دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ گیارہ

بار درود شریف پڑھ کر سورہ فاتحہ شروع کردیں جب آیت الرحمن الرحیم پڑھ چکیں تو فوراً بعد مندرجہ ذیل دعا گیارہ بار کامل توجہ سے پڑھ کر آگے سورہ فاتحہ پڑھیں۔ دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَ اَنَا الْخَاطِئُ فَمَنْ يَّدْعُ الْخَاطِئَ اِلَّا الرَّحِيْمُ يَا رَبِّ ارْحَمْنِيْ

اسی طرح اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھیں اور اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف انشاءاللہ ایک ہفتہ میں بڑی سے بڑی مصیبت سے نجات حاصل ہو جائیگی۔

(۴) ناراض شوہر کو راضی کرنے کا طریقہ

جس عورت کا شوہر ہر وقت بگڑا رہتا ہو۔ وہ عورت وقت فرصت طاہر پانی یا کسی کھانے کی چیز پر ستر بار مندرجہ ذیل طریق سے سورہ فاتحہ دم کر کے کھلائے۔ انشاءاللہ بہت جلد اس کا چڑچڑاپن ختم ہو جائے گا۔

باوضو طاہر جسم ولباس کے ساتھ کامل تنہائی میں کامل توجہ سے پڑھیں سات بار درود شریف پڑھ کر سورہ فاتحہ شروع کریں۔ مع بسم اللہ شریف ایک سانس میں پوری سورت پڑھ کر پانی یا چیز پر دم کرتی جائیں۔ اسی طرح ستر بار کریں۔ آخر میں سات بار درود شریف پڑھ کر دم کریں اور کھلائیں۔

نوٹ: یاد رکھئے سورہ فاتحہ قرآن حکیم کی بڑی اہم اور پہلی سورت ہے اسے صدق دل سے پڑھ کر جو دعا کریں گے قبول ہوگی۔ اس سورہ شریف کے بے شمار عمل پڑھے اور دیکھے۔ یہ چند اعمال جو تجربہ میں آئے ہدیہ قارئین ہیں۔

اس سورہ اور اس کی آیات کو علیحدہ علیحدہ معکوس پڑھنے کے بے شمار عمل ملے اور کتاب میں بھی پڑھے۔ بحیثیت ایمان ہم نے سب سے گریز کیا ہے۔ ہمارے ایمانی نقطہ نظر سے اتنی بڑی سورت تک قرآن حکیم کا ایک لفظ بھی معکوس کرکے پڑھنا کفر ہے۔ پرہیز کریں۔

سورہ الم نشرح کے اعمال

(۱) طریقہ زکوٰۃ

نوچندی شب جمعرات سے باپرہیز جمالی و گوشت کامل تنہائی میں اکتالیس بار روزانہ پڑھیں گیارہ روز میں زکوٰۃ صغیر ادا ہو جائیگی۔ اگر ستر بار روزانہ پڑھیں۔ زکوٰۃ کبیر ادا ہو جائے گی۔ سورہ روزانہ گیارہ بار جاری رہے۔ یاد رہے ہر دو صورت میں اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھنا ہے۔ دوران عمل جگہ اور وقت کی پابندی کریں۔ کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔ عزت و آبرو میں اضافہ ہوگا۔ آفات ناگہانی سے محفوظ رہیں گے۔

(۲) نسخہ کند ذہنی

جس کا حافظہ کمزور ہو حصول علم کی طرف رغبت نہ ہوتی ہو اسے پانی پر گیارہ بار الم نشرح پھونک کر متواتر اکیس روز پلائیں یا خود دم کرکے پی لیا کریں بہتر ہے کہ اس سورہ شریف کے عامل سے پانی پر دم کرائیں انشاءاللہ حافظہ تیز ہو جائیگا۔ مریض کے سینے پر تین بار پڑھ کر پھونک مارنا سونے پر سہاگہ ہوگا۔

(۳) علاج تنگ دستی

سورہ الم نشرح بعد نماز فجر اکیس بار روزانہ پڑھنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔ دن بدن اسکی روزی فراخ ہوتی چلی جاتی ہے۔

(۴) ہر قسم کے بخار کا علاج

سورہ الم نشرح میں نو کاف ہیں نیلا دھاگہ لے لیں تین بار درود شریف پڑھ کر سورت پڑھنا شروع کر دیں۔ ہر کاف پر دھاگے میں گرہ لگاتے جائیں۔ اس طرح دھاگے میں نو گرہ لگ جائیں گی۔ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ بہت جلد ہر قسم کے بخار سے نجات مل جائے گی۔

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

ناشر

شہزادہ سید محمد علی زنجانی

نام کتاب	:	بیاضِ نظامی (حصہ اول)
مصنف	:	ماسٹر محمد شفیع نظامی
معاون	:	محترم شہزادہ حافظ سید محسن علی زنجانی
اشاعت دوم	:	فروری 2011ء
کمپوزنگ ڈیزائننگ	:	شہزادہ شاکر
پرنٹرز	:	حیدری پرنٹنگ پریس ریلوے روڈ
پبلشرز	:	محترم شہزادہ سید محمد علی زنجانی
قیمت	:	100/- روپے
صفحات	:	136

ISBN: 978-969-9571-04-6

مکتبہ آئینہ حقیقت

کاشانۂ زنجانی، D-125 گلبرگ 2

حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ نزد مین مارکیٹ لاہور پوسٹ کوڈ 54660

فون نمبر 35752277-35872277

تقریظ

کسی کتاب پر تقریظ تحریر کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا کتاب تحریر کرنا۔ آج کے سائنسی اور مادی دور میں پڑھا لکھا طبقہ جو ہر بات کو سائنس اور مادے کی نظر سے دیکھ کر تجربے اور مشاہدہ کے بغیر کسی بھی صورت تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اگر میں یہ کہوں کہ سائنس کی جہاں انتہا ہوتی ہے وہاں سے روحانیات اور روحانی علوم و فنون کی ابتدا ہوتی ہے۔ جہاں روحانیات اپنا کمال دکھاتی ہے وہاں سائنس انگشت بدنداں ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ سائنس اپنے آپ کو معذور سمجھتی ہے۔

سائنس کی بنیاد مفروضہ 'تجربہ اور مشاہدہ پر ہے جبکہ روحانیت کی بنیاد ایمان 'یقین' اعتقاد پر ہے۔ روحانی علوم میں ان دیکھی چیزوں اور مافوق الفطرت عجائبات و مشاہدات سے ایک خاص تعلق و رابطہ پیدا ہوتا ہے۔

یہ سعادت صرف اور صرف روحانیات کے علمبرداروں کے حصہ میں ہی آتی ہے۔ روحانیات کے علمبرداروں میں ایک معروف نام جناب صوفی شفیع الدین نظامی صاحب کا بھی ہے۔ زیر نظر کتاب "بیاض نظامی" موصوف کے نصف صدی کے تجربات و مشاہدات اور معمولات کا مجموعہ ہے۔ بیاض نظامی میں فاضل مصنف نے صرف اور صرف قرآن مجید فرقان حمید کے نورانی اعمال تحریر فرمائے ہیں۔ شعبہ ہائے زندگی کے جملہ مقاصد اور مسائل کے حل کے لئے جو شخص بھی موصوف کے طریق پر عمل پیرا ہوگا انشاءاللہ ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

غلام سرور شباب

ماہر علوم مخفی

ناظم ۔ ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان

پرانا سبزی بازار۔ حویلی لکھا۔ ضلع اوکاڑہ

(۵) حل المشکلات

سورہ الم نشرح ایک دوست کو پانچصد بار پڑھتا پایا تیسرے روز اس کی بہت بڑی مشکل حل ہو گئی۔

سورہ رحمٰن کے عمل

حضور اکرم ﷺ سورہ رحمٰن کے نزول کے فوراً بعد آبادی سے باہر تشریف لے گئے۔ لحن محمدیؐ سے باآواز سورہ شریف پڑھنا شروع کی تو اجنہ کا گروہ آ گیا۔ جب حضور اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے الفاظ ادا ہوتے اجنہ باآواز کہتے لَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ حضور اکرم ﷺ نے تلاوت ختم کی تو کافی اجنہ نے آنحضورؐ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ اس کے بعد مسجد نبوی میں تشریف لا کر جملہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے تلاوت فرمائی۔ سب نے مکمل توجہ اور خاموشی سے سماعت کی۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ آج اجنہ آپ لوگوں سے بازی لے گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سبب دریافت کیا تو حضور ﷺ نے مذکورۃ الصدر واقعہ بیان فرمایا۔ گمان غالب ہے کہ اس واقعہ کے پیش نظر کسی بزرگ نے سورہ رحمٰن پڑھنے کا طریقہ ترتیب دیا ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) نئے چاند کی پہلی جمعرات کو دن کے بارہ بجے سے پہلے جنگل میں پہلے سے مقرر کردہ ایسی جگہ پہنچ جائیں کہ دوران عمل دوسرا شخص آپ کو نہ دیکھ سکے۔ زیر آسمان رخ بقبلہ سکون اور توجہ کاملہ کے ساتھ تین بار درود شریف پڑھ کر سورہ رحمٰن پڑھنا شروع کریں۔ ہر بار فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے فوراً بعد تین بار لَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ پڑھیں اور پھر آگے پڑھیں اسی طرح پوری سورت اکیس بار روزانہ پڑھیں۔ سات سو کل از قوم جن حاضر ہوں گے جن میں دو یا تین مومن، متقی ہوں گے۔ کسی ایک مرد جن سے مدد لے لیں۔

نوٹ:۔ عمل ٹھیک بارہ بجے شروع کیا جائے۔ پرہیز جلالی جمالی کیا جائے۔ مصنف کراچی کی پہاڑیوں میں گیارہ روز خود یہ عمل کیا تھا۔ تیسرے دن سے آمد شروع ہو گئی تھی۔ گو نظر نہیں آتے تھے۔ مگر سرسراہٹ کپڑوں کی اور آہٹ پیروں کی محسوس ہونے لگی تھی۔ ساتویں دن عجیب سی زبان میں گفتگو سنائی دینے لگی تھی۔ کئی بار ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میرے ساتھ کئی اور بھی لَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِعَمِکَ رَبَّنَا نُکَذِّبُ فَلَکَ الْحَمْدُ پڑھتے ہیں۔ ملازمت سے آتی دور وقت پر پہنچنا بڑا کام تھا جنگل۔ بس بھی ایک ہی جاتی تھی۔ بارھویں دن بس کی خرابی کی وجہ سے ایک گھنٹہ تاخیر ہو گئی پڑھا تو بھی اثرات ظاہر ہونے۔ رات خواب میں کسی نے پڑھنے سے روک دیا۔

(۲) حل المشکلات

بعد نماز عشاء تنہائی میں توجہ کاملہ کے ساتھ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سورہ رحمٰن گیارہ بار پڑھیں اور سو جائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اول آخر درود شریف طاق عدد اکیس ضرور پڑھیں۔

(۳) نسخہ فارغ البالی

نماز عصر کے بعد گیارہ بار سورہ رحمٰن پڑھنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔ روز بعد عصر اور مغرب کے مابین گیارہ بار سورہ رحمٰن پڑھنا انسان کو خوشحالی بخشتا ہے۔

(۴) زبان بندی

غروب ہونے کے دوران شب پنجشنبہ سے آئندہ شب پنجشنبہ تک سورہ رحمٰن تین بار مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھیں انشاء اللہ بدخواہ اور بدگو کی زبان بند ہو گی۔ یا بسم اللہ شریف سورہ رحمٰن کامل تنہائی اور اندھیرے میں پڑھیں ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد میں بستم زبان فلاں بن فلاں اگر کوئی دشمن زیادہ ہی ستاتا ہے تو بستم زبان دو کوش ہو لی۔ بعد اعطائے بن فلاں بن فلاں کہیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

سخت بیمار ہو جائے گا۔ دشمن کا تصور کامل رکھا جائے۔ گوشت۔ بدبودار اشیاء اور جماع سے پرہیز کریں۔

سورہ کوثر کے اعمال

(۱) خیر کثیر حاصل کرنے کا طریقہ

ایک دوست کو سورہ کوثر مندرجہ ذیل طریقہ پر پڑھتا بتایا۔ وہ کامیاب ہوا ہم نے کئی بار پڑھی بامراد ہوئے۔

ایک ہزار بار کامل تنہائی میں پڑھا جائے۔ گوشت۔ بدبودار اشیاء اور جماع سے پرہیز کیا جائے۔ دین و دنیا کی ہر نعمت ملے گی اگر بدر کامل کا تصور کر کے پڑھا جائے تو حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے بھی مشرف ہوں گے۔

ہر بار صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ پڑھ کر مع بسم اللہ شریف سورہ کوثر پڑھیں۔ متواتر اکیس یوم پڑھیں۔ کامل تنہائی اور اندھیرا ہونا چاہئے۔ زکوٰۃ کے بعد یکصد و یکبار روزانہ کا ورد رکھیں۔

(۲) دشمن سے نجات پانے کے لئے

تین سو تیرہ بار کامل تنہائی اور اندھیرے میں سورہ کوثر مندرجہ ذیل طریقہ پر پڑھیں۔ انشاء اللہ اکیس روز میں دشمن سے نجات ہوگی۔ انا اعطینک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک ھوالابتر فلاں بن فلاں ھوالابتر سہ بار

(۳) اکسیر حب

حاجت کے لئے تصور مطلوب بدر کامل میں قائم کر کے نمبر ۲ کے طریقے پر ہزار بار پڑھیں۔ انشاء اللہ سات چودہ یا اکیس دن میں کام ہو گا۔ یاد رکھئے بدر کامل میں مطلوب کی صورت کا تصور کرنا ہے نہ کہ اندھیرے میں بیٹھ کر۔

آیت الکرسی کے فوائد

آیت الکرسی پڑھنے کا جو طریقہ ہم تک پہنچا۔ وہ یہ ہے کہ بعد از درود شریف بسم اللہ پڑھ کر بیس بار اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ پڑھیں اکیسویں بار پوری آیت الکرسی پڑھیں یہ ایک بار ہوا اس کی زکوٰۃ......

(۱) اکبر۔ اکیس یوم بار پرہیز جلالی ایک سو اکیس بار روزانہ پڑھیں۔

(۲) وسیط۔ اکیس یوم بار پرہیز جلالی ننانوے بار روزانہ پڑھیں۔

(۳) اصغر۔ اکیس یوم بار پرہیز جلالی ستر بار روزانہ پڑھیں۔

بعد ادائیگی زکوٰۃ سات گیارہ اکیس بار روزانہ ورد کریں۔ زکوٰۃ اکبر میں آخری سہ ایام میں شاہانہ لباس میں حسین و جمیل موکل آتا ہے اور سلام کرتا ہے۔ اگر تعداد قرأت پوری ہو چکی ہے تو کھڑے ہو کر ادب سے سلام کا جواب دیں۔ ورنہ بیٹھے رہیں اور گردن کے اشارے سے جواب دیں جب پوچھے کہ کیوں بلایا ہے تو جواب دیں کہ برائے خدا اور رسول دین اور دنیا کے کاموں میں میرے مددگار بن جائیں۔ معقول شرائط کے بعد اقرار کرے گا۔ بلانے کا طریقہ معلوم کر لیں۔

ہر سہ زکوٰۃ میں علیحدہ کمرہ۔ سفید احرام اور پرہیز جلالی ضروری ہے۔ زکوٰۃ اکبر آبادی سے باہر دی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

ہم نے آیت الکرسی کو زیادہ تر ابتدائی ٹکڑے کی تکرار کر کے پڑھا اور پڑھتا بتایا۔ کثیر فوائد حاصل ہوئے۔ بلا تکرار بھی پڑھا بتایا فوائد حاصل ہوئے۔ اگر کسی صاحب کو بلا تکرار یا کسی اور طریقے سے پڑھا اور پڑھوایا بتایا گیا ہو تو وہ بھی پڑھیں۔ مقصود اس عظیم آیت کو پڑھ کر اللہ سے مراد مانگنا ہے۔ اللہ کا کلام پڑھ رہے ہیں کسی قسم کا ترد نہ کریں۔

شفیع الدین نظامی مصنف کتاب ھذا نے اس عظیم آیت کا ایک نقش ملا جلی دس ضرب دس بنا کر پڑھنے کو دیا ہے وہ بھی ہدیہ قارئین ہے۔

(۱) محافظ جان ومال

الحی القیوم تک بیس بار تکرار کریں۔ اکیسویں بار پوری آیۃ الکرسی پڑھیں۔ اکتالیس بار روزانہ پڑھنے والا ہر قسم کے حادثات اور ناگہانی آفات سے محفوظ رہتا ہے۔ کاروبار میں ترقی اور عزت ووقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۲) رد آسیب

تین بار مندرجہ بالا طریق پر پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کیا جائے تو آسیب ہلاک ہو جاتا ہے۔ نظربد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر آسیب زدہ کو پانی پر ستر بار پڑھ کر پلایا جائے تو صحت ہو جاتی ہے بہتر ہے کہ مندرجہ ذیل ایک نقش روزانہ پلایا جائے۔

آیت الکرسی کا عددی نقش

۷۸۶

۳۵۱۰	۳۵۲۳	۳۵۲۰	۳۵۱۷
۳۵۲۱	۳۵۱۶	۳۵۱۱	۳۵۲۲
۳۵۱۵	۳۵۱۸	۳۵۲۵	۳۵۱۲
۳۵۲۴	۳۵۱۳	۳۵۱۴	۳۵۱۹

(۳) حل المشکلات

گیارہ ماہ ملازمت سے غیر حاضر رہنے والے نے الحی القیوم تک بیس بار تکرار کر کے ستر بار روزانہ پڑھا ایک ہفتہ پڑھنے کے بعد نوکری پر بحال ہو گیا اور گیارہ ماہ کی تنخواہ بھی بلا [illegible] وصول کی مجرب ہے۔

(۴) دشمن سے نجات

کسی پرانی قبر کی مٹی پر بلا تکرار اور بلا بسم اللہ شریف تین صد تیرہ بار پڑھیں اور ہر بار کہیں اللہ فلاں بن فلاں سے نجات عطا فرما اور مٹی پر دم کر دیں۔ موقع ملتے ہی خانہ دشمن میں ڈال دیں۔

(۵) گریختہ واپس آئے

تصور گریختہ کر کے کامل تنہائی میں ستر بار روزانہ با تکرار پڑھیں انشاء اللہ چودہ دن میں واپس آجائیگا یا اسکی خبر مل جائیگی۔

آیۃ الکرسی کا نقش ملفوظی اور اس کے فوائد مجربہ

العظیم	وھو العلی	حفظھما	ولا یؤدہ	السموات والارض	وسع کرسیہ	الا بما شاء	بشئ من علمہ	ولا یحیطون	العظیم
ولا یحیطون	وما خلفہم	ما بین ایدیہم	یعلم	الا باذنہ	یشفع عندہ	من ذا الذی	والارض	وما خلفہم	وھو العلی
بشئ من علمہ	والارض	ما فی السموات	لہ	سنۃ ولا نوم	لا تاخذہ	القیوم	ما فی السموات	ما بین ایدیہم	حفظھما
الا بما شاء	من ذا الذی	القیوم	الحی	الا ھو	لا الہ	الحی	لہ	یعلم	ولا یؤدہ
وسع کرسیہ	یشفع عندہ	لا تاخذہ	لا الہ	اللہ	اللہ	الا ھو	سنۃ ولا نوم	الا باذنہ	السموات والارض
السموات والارض	الا باذنہ	سنۃ ولا نوم	الا ھو	اللہ	اللہ	لا الہ	لا تاخذہ	یشفع عندہ	وسع کرسیہ
ولا یؤدہ	یعلم	لہ	الحی	لا الہ	الا ھو	الحی	القیوم	من ذا الذی	الا بما شاء
حفظھما	ما بین ایدیہم	ما فی السموات	القیوم	لا تاخذہ	سنۃ ولا نوم	لہ	ما فی السموات	والارض	بشئ من علمہ
وھو العلی	وما خلفہم	والارض	من ذا الذی	یشفع عندہ	الا باذنہ	یعلم	ما بین ایدیہم	وما خلفہم	ولا یحیطون
العظیم	ولا یحیطون	بشئ من علمہ	الا بما شاء	وسع کرسیہ	السموات والارض	ولا یؤدہ	حفظھما	وھو العلی	العظیم

اللہ

(۱) دشمن سے نجات

نقش ملفوظی کے درمیانی دائرے میں دشمن کا نام مع اسم شریف اللہ لکھ کر فریم کرا دیا اور یہ نقش سامنے رکھ کر نظر قائم کر کے ستر بار تکرار کر کے پڑھوایا۔ دشمن [illegible] کر کے

شرعی چھوڑ گیا بغیر بسم اللہ شریف کے پڑھیں۔

(۲) حاسدوں سے حفاظت

نقش ملفوظی کے درمیانی دائرہ میں اسم اللہ لکھ کر فریم کرا کر دکان یا کاروباری جگہ یا گھر میں آویزاں کریں۔ حاسدوں کی نظر بد سے نہ صرف محفوظ رہیں گے بلکہ خیر و برکت بھی حاصل ہوگی۔ اگر گیارہ یا اکیس بار روزانہ پڑھا جائے تو زیادہ فوائد حاصل ہوں گے۔

(۳) آفیسر کی خوشنودی حاصل کرنا

نقش ملفوظی میں ناراض آفیسر کا نام لکھ کر دیا گیا۔ سات روز آفیسر کے نام پر نظر قائم کر کے آیت الکرسی الحی القیوم تک تکرار کے ساتھ ستر بار پڑھی نہ صرف آفیسر کی ناراضگی رفع ہو گئی بلکہ ترقی بھی واگذار کر دی گئی۔

(۴) اکسیر جب مجرب

آیت الکرسی کے نقش ملفوظی کے درمیانی دائرہ میں اسم مطلوب معہ اسم والدہ لکھے اور نظر قائم کر کے ستر بار یا بسم اللہ و درود شریف روزانہ پڑھے، انشاءاللہ سات روز میں حاضر ہوگا۔ ناجائز کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا

(۵) ہمزاد یا موکل کی حاضری

ہمزاد کے عمل کے شوقین ایک دوست کو آیت الکرسی کا ملفوظی نقش دے کر درمیانی دائرہ کو سیاہ کر کے فریم کرا دیا اور دائرہ پر نظر قائم کر کے باپرہیز جلالی یکصد اکیس بار آیت الکرسی معہ درج ذیل طریق پر پڑھوائی۔

أَدِيبِيَ انْظُرْ إِلَيْكَ يَا قَرِيبِي بِحَقِّ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ تا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ بلا تکرار۔

ساتویں روز مجھے بتایا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ دو روز سے کوئی بڑی رعب دار آواز میں عمل پڑھنا بند کرنے کا حکم دے رہا تھا۔ آج رات بہت تنبیہہ کی ہے کہ آئندہ پڑھو گے تو پچھتاؤ گے۔

احقر شفیع الدین نظامی نے بہت سمجھایا۔ حصار وغیرہ کی بھی ذمہ داری لی حتیٰ کہ کمرے کے باہر دوسرا آدمی بٹھانے کا بھی انتظام کیا مگر جاری رکھنے پر تیار نہ ہوئے۔

قارئین اور صاحب ذوق خود اندازہ لگائیں کہ یہ موکل تھا یا ہمزاد کوئی صاحب کریں تو مجھ سے اجازت ضرور لے لیں۔

(۶) حاضری موکل

آیت الکرسی کے ملفوظی نقش کے درمیانی دائرہ کو بالکل سیاہ کر لیں اور فریم کرا لیں۔ کامل جلالی پرہیز کے ساتھ تین سو تیرہ بار با تکرار تا الحی القیوم روزانہ پڑھیں۔ متواتر اکیس روز۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ انشاءاللہ حسین و جمیل اور بارعب جلالی موکل حاضر ہوگا اور رعب دار آواز میں بلانے کا سبب پوچھے گا۔ ادب سے عرض کریں برائے خدا اور رسول میرے دین دنیا کے جائز کاموں میں مددگار بن جائیں۔ اقرار کرے گا اور بلانے کا طریقہ بتائے گا۔ آپ پر بھی کچھ شرعی پابندیاں عائد کرے گا قبول کر لیں۔ ایسے عملیات میں یہ نقش خاص وقت میں خاص ترکیب سے لکھا جاتا ہے مصنف سے اجازت لے لیں۔

سورہ توبہ کی خاص آیت کے فوائد

آیت مبارکہ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ تا وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

سورہ توبہ کی یہ آیات مبارکہ اپنے معنی کے لحاظ سے بہت وسیع معنی کی حامل ہیں۔ بزرگوں استادوں اور عاملین حضرات نے اس مبارک آیت کو پڑھنے کے مختلف طریقے بتائے ہیں۔ فقیر شفیع الدین نظامی نے خود بھی پڑھا اور دوسروں سے بھی پڑھوایا۔ عظیم فوائد حاصل ہوئے اس کا نقش ملفوظی دو درود جو ہمیں بڑی کاوش کے بعد حاصل ہوا۔ وہ بھی یہ قارئین

یہ نقش مذاکر رسیاتی دائرہ احقر کی اختراع ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

العظیم	العرش	رب	وھوا	توکلت	علیہ	الاھو	لا الہ	الشد	العظیم
الشد	حسبی	فقل	تولوا	فان	رحیم	رؤف	بالمومنین	حسبی	العرش
لا الہ	بالمومنین	علیکم	حریص	ماعنتم	علیہ	عزیز	علیکم	فقل	رب
الاھو	رؤف	عزیز	انفسکم	من	رسول	انفسکم	حریص	تولوا	وھو
علیہ	رحیم	علیہ	رسول	لقد جاءکم	لقد جاءکم	من	ماعنتم	فان	توکلت
توکلت	فان	ماعنتم	من	لقد جاءکم محمد ﷺ	لقد جاءکم	رسول	علیہ	رحیم	علیہ
وھو	تولوا	حریص	انفسکم	رسول	من	انفسکم	عزیز	رؤف	الاھو
رب	فقل	علیکم	عزیز	علیہ	ماعنتم	حریص	علیکم	بالمومنین	لا الہ
العرش	حسبی	بالمومنین	رؤف	رحیم	فان	تولوا	فقل	حسبی	الشد
العظیم	الشد	لا الہ	الاھو	علیہ	توکلت	وھو	رب	العرش	العظیم

(۱) آیات مبارکہ کی زکوٰۃ

اکیس روز کامل پرہیز کے ساتھ علیحدہ کمرہ میں حتریار روزانہ پڑھے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اکیس بار روزانہ درود کیجئے ہر بار سو بار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّد آیات کے بعد ضرور پڑھیں۔ اس طریق پر پہلی بار احقر شفیع الدین نظامی نے بذات خود زکوٰۃ دی تھی۔ عظیم فوائد روحانی اور مالی حاصل ہوئے۔

(۲) زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ

دوسری بار نقش مذکورہ (۵ x ۵) کے درمیانی دائرے میں لکھے ہوئے حضور اکرم ﷺ کے اسم گرامی پر نظر قائم کر کے حتریار روزانہ اکیس روز تک پڑھ کر بطریق اول زکوٰۃ ادا کی۔

دیدار حضور اکرم ﷺ کے علاوہ مختلف بزرگان دین کا بھی دیدار حاصل ہوا۔ عزت و آبرو میں اضافہ ہوا۔ تسخیری طاقت حاصل ہوئی۔

(۳) موکل کی رہنمائی

ایک دوست کو ۵ x ۵ کا نقش فریم کرا کے دیا اور کامل پرہیز کے ساتھ اکیس روز یکصد واکیس بار روزانہ پڑھنا بتایا۔

دیدار حضور اکرم ﷺ حاصل ہوا۔ روزی میں خیر و برکت ہوئی۔ رجوع خلق کا حصول تیزی سے ہوا۔ دعا میں قبولیت کے اثرات پیدا ہوئے۔ مزید بتایا کہ اکثر کسی بشری کوتاہی یا برے خیال سے باز رکھنے کے لئے نیم بیداری یا وجدانی حالت کے وقت ایک حسین و جمیل شہزادہ تنبیہہ کرتا رہا۔ آخر میں درود صلی اللہ علیک یا محمد پڑھیں اتو حرج نہیں۔ اول و آخر درود ضرور پڑھیں۔

(۳) تسخیر موکل

الگ کمرہ پرہیز کامل لباس وہ احرام سوتی سفید آبادی سے باہر ہو تو اچھا ہے۔ دوران عمل کم متعلق کم طعام اور کم گفتگو پر عمل کریں۔

نوچندی جمعرات کا روزہ رکھیں۔ شام روزہ افطار کرنے سے پہلے برفی پر حضور اکرم ﷺ کی نیاز دے کر اسی برفی سے روزہ افطار کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد احرام پہن لیں۔ نئے سفید مصلے پر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر نذر حضور اکرم ﷺ کریں اور عمل میں استمداد طلب کریں کہ حسب کو اہل ہوتے ہی سکائیں۔ احرام کو عطر لگائیں۔ اگر سہرا ہو تو بہتر ہے ورنہ

زیرو پاور کا بلب جلائیں۔ توجہ کامل کے ساتھ مندرجہ ذیل طریق پہ آیات مبارکہ **تا وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ** ایک سو اکیس بار پڑھیں۔

ایک بار درود تنجینا ایک بار آیت۔ ایک بار درود تنجینا ایک بار آیت ایک سو اکیس بار پڑھ کر ایک بار آخر میں درود تنجینا پڑھیں اس طرح ایک سو اکیس بار درود تنجینا پڑھی جائیگی اور ایک سو اکیس بار آیات مبارکہ۔

انشاءاللہ اکیسویں روز حسین و جمیل بزرگ حاضر ہو کر سلام کریں گے عمل جاری ہو تو سر کے اشارے سے جواب دیں۔ بعد ختم عمل کھڑے ہو کر ادب سے جواب دیں کہ بصدقہ محمد ﷺ خدا کے لئے میرے دین اور دنیا کے کاموں میں سرپرست بن جائیں اور جائز کاموں میں میری مدد فرمائیں۔ اقرار کرنے کے بعد ان سے بلانے کا طریقہ معلوم کرلیں۔

نوٹ: یاد رکھئے ہماری اپنی کوتاہی رکاوٹ بنتی ہے۔ خدانخواستہ ایک دفعہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسری بار کیجئے انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔ مصدقہ اور مجربہ عمل ہے۔

(۵) قوت طیران حاصل کرنے کا طریقہ

نمبر ۴ کے جملہ لوازمات کے ساتھ تین سو تیرہ بار مندرجہ ذیل طریق پر پڑھیں درود تاج۔ آیات۔ درود تاج۔ آیات الخ۔ آخر میں درود تاج اس طرح تین سو چودہ بار درود تاج اور تین سو تیرہ بار یہ آیات پڑھی جائیں گی۔ انشاءاللہ اکیسویں روز حسین و جمیل موکل حاضر ہو کر معقول شرائط کے ساتھ تابع ہوگا۔

یہ موکل جگہ جگہ کی سیر کراتا ہے۔ بڑے سے بڑا کام چشم زدن میں انجام دیتا ہے۔ یہ عمل ایک شاگرد کو پڑھتا پاتا تھا گیارھویں دن پڑھتا پھر زمینا تحقیق پر معلوم ہوا کہ کمرے کی صفائی خود ہی کرا لی گئی۔

یاد رکھئے پرہیز جلالی میں یہ شرط بھی ہے کہ آپ کے کمرے میں دوسرا شخص نہ جائے۔ اس کا بیان تھا کہ چوتھے دن سے کبھی خواب میں کبھی عمل کے بعد ایک وجدانی سے عالم میں کوئی

مجھے مختلف جگہ کی سیر کراتا تھا۔ مکہ مکرمہ کی بھی سیر کرائی۔ حضور اکرم ﷺ کا روضہ بھی دکھایا۔

(۶) اکسیر محبت

اس آیت کا عددی نقش لکھیں۔ درمیانی دائرہ میں اسم مطلوب مع اسم مادر لکھیں۔ دائرہ پر نظر قائم کر کے مطلوب کا تصور کامل رکھیں اور متواتر آیات مبارکہ پڑھیں۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔ ناجائز کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

نقش عددی یہ ہے۔ درمیان میں دائرہ بنا کر مطلوب اور اسکی والدہ کا نام لکھیں۔

۷۸۶

۱۶۹۳	۱۶۹۸	۱۷۰۱	۱۶۸۷
۱۷۰۰	۱۶۸۸	۱۶۹۳	۱۶۹۹
۱۶۸۹	۱۷۰۳	۱۶۹۶	۱۶۹۲
۱۶۹۷	۱۶۹۱	۱۶۹۰	۱۷۰۲

(۷) کاروبار اور گھر میں خیر و برکت

ملفوظی نقش (12x8) سفید کاغذ پر نیک ساعت اور عروج ماہ میں تحریر کر کے فریم کرالیں۔ دکان، کارخانہ یا گھر میں آویزاں کریں۔ خیر و برکت ہوگی حاسدوں کی نظر بد سے حفاظت ہوگی۔

(۸) حاضرات عظیم

مندرجہ میں طویل قیام کے دوران دو عامل قسم کے حضرات خواہ مخواہ واقف ہو کر مجھ سے اختری کروا کشی کرنے لگے۔ میرے چلو جانے والوں کے ساتھ متعارف ہو گئی فیصلہ اس

شرط یہ ہو کہ شفیع الدین نقاشی کا امتحان لیا جائے۔ فیل ہو جائے تو چغل خور بچے کھلائیں گے۔ اگر شفیع الدین نقاشی امتحان میں پاس ہو جائے تو چغل خور معافی مانگیں اور سو روپیہ جرمانہ ادا کریں۔

پانچ آدمی 5/9 میل کا سفر طے کر کے میرے پاس آئے ان میں دونوں چغل خور بھی شامل تھے۔ میرا ماتھا ٹھنکا۔ دل میں دعا کی رب العزت مجھے ذلت سے بچا۔

چائے کے بعد عملیات پر گفتگو شروع ہوئی۔ مختلف سوالات اور میرے جوابات کے بعد ایک نے کہا تمہارے پاس کیا ہے۔ بہت معذرت کی مگر جان نہ چھوٹی مجبوراً سب کو کمرے سے باہر نکال دیا صرف ایک شخص کو بٹھا لیا۔ دروازے کھڑکیاں بند کر کے اسے سامنے بٹھا کر آنکھیں بند کروائیں اور عددی نقش اسکے تالو پر رکھ کر اوپر ہاتھ رکھ لیا اور احقر نے پڑھنا شروع کر دیا **لَقَدْ جَآءَكُمْ تا رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ** پانچ منٹ کے بعد معمول نے درود ابراہیمی پڑھنا شروع کر دیا پوچھا تو بتایا کہ حضور اکرم ﷺ کا دربار ہے۔ میں نے کہا میرا بھی درود و سلام عرض کرو۔ جواب آیا آپ (شفیع الدین نقاشی) بذات خود دربار اقدس میں حضور ﷺ کی پشت مبارک کی طرف ہاتھ باندھے کھڑے ہوئے درود شریف پڑھ رہے ہیں۔ میں نے معمول کے سر سے تعویذ ہٹا لیا اور روشنی کر دی علاقائی رسم تعظیم کے مطابق پیروں میں جھک گیا اور معافی مانگی۔ اس نے اپنے ساتھیوں کو تمام باتیں بتائیں۔ سب نے معافی مانگی۔

نوٹ: اس قصہ کے لکھنے کا مقصد آیات مبارکہ کی عظمت اور اثرات مبارکہ کا ادنیٰ سا واقعہ بتانا ہے۔ دراصل اس وقت بھی آیات مبارکہ احقر کے ورد میں تھیں۔ پھر دل کی گہرائی سے دعا کی تھی۔

(۹) کارساز عمل

حصول ملازمت، تبادلہ کرانا، کاروبار، مقدمہ میں کامیابی کے لئے آیت مبارکہ کا آخری حصہ **فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ**

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رات قبل از خواب یکصد ایک بار اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ اکیس روز میں کام ہو جائے گا۔ پرہیز جلالی اور گوشت ہر قسم عام اجازت ہے۔

(۱۰) حصول مراد

مندرجہ ذیل نقش کے درمیان میں دائرہ بنا کر حضور اکرم ﷺ کا اسم گرامی لکھیں۔ کالی سیاہی سے (9x6) کا نقش بنا کر فریم کرالیں اسم گرامی پر نظر قائم کر کے گیارہ روز جگہ اور وقت مقرر رہے ستر بار روزانہ پڑھیں انشاء اللہ ہر جائز مراد پوری ہوگی۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ تا وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کا نقش عددی

۷۸۶

۱۶۹۳	۱۶۹۸	۱۷۰۱	۱۶۸۷
۱۷۰۰	۱۶۸۸	محمد ۱۶۹۳	۱۶۹۹
۱۶۸۹	۱۷۰۳	۱۶۹۶	۱۶۹۲
۱۶۹۷	۱۶۹۱	۱۶۹۰	۱۷۰۲

☆

اکسیر قرآنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا و یرزقہ من حیث لا یحتسب ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ لکل شیء قدرا (سورہ طلاق)

بزرگان دین "کاملین اور عاملین حضرات نے اس آیت کو اکسیر قرآنی کا نام دیا ہے۔ اس کے معنی پر توجہ دینے والا ہر صاحب ایمان بزرگوں کے اس نام کو پسندیدہ اور درست قرار دے گا۔ اس کا نقش ذوالکتابہ ہم نے بہت استعمال کیا اور کرایا۔ الحمد للہ عظیم فوائد حاصل ہوئے نقش یہ ہے۔

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا	و یرزقہ من حیث لا یحتسب	ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ	قد جعل اللہ لکل شیء قدرا
۲۳۰۱	۹۶۸	۱۶۶۵	۱۳۳۶
۹۶۷	۲۳۹۸	۱۳۳۹	۱۶۶۶
۱۳۳۸	۱۶۶۷	۹۶۶	۲۳۹۹

طریقہ زکوٰۃ نمبر ۱

بار ہیز جلالی یکصد و اکیس بار روزانہ متواتر اکیس روز پڑھیں عامل ہو جائیں گے۔ اکیس یا اکتالیس بار روزانہ کا ورد رکھیں۔ کاروبار میں خیر و برکت اور رزق میں کشادگی ہوگی۔ اول و آخر طاق اعداد میں درود شریف۔ یہ زکوٰۃ معروف ہے۔ کما حقہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

طریقہ زکوٰۃ نمبر ۲

علیحدہ کمرہ، دو عدد احرام، بار ہیز جلالی مندرجہ ذیل طریقہ پر زکوٰۃ دی عظیم ترین فوائد حاصل ہوئے۔

گلاب و زعفران سے دن میں گیارہ نقش ذوالکتابہ لکھ لئے جائیں۔ شب نوچندی جمعرات کو نقش سامنے رکھیں۔ ہر نقش پر یکصد بار آیت سہ بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ جملہ نقوش سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر گیارہ چھٹانک آٹا اپنے ہاتھ سے سخت گوندھیں اور دس عدد نقش دس گولوں میں بند کر کے دریا میں ڈال آئیں۔ ایک نقش مطلے کے دائیں کونے کے نیچے رکھیں۔ دوسرے روز دن میں پھر گیارہ نقش لکھیں اور رات کو حسب سابق ہر نقش پر یکصد بار آیت معہ سہ بار اول و آخر درود شریف دم کریں۔ ان گیارہ نقوش میں سے ایک نقش الگ کر لیں اور اس کی جگہ پہلے دن والا نقش شامل کر کے سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور نکالا ہوا نقش مطلے کے دائیں کونے کے نیچے رکھ دیں۔ صبح یہ گیارہ نقش گیارہ چھٹانک آٹے کے گیارہ عدد گولوں میں بند کر کے دریا یا سمندر میں ڈال آئیں۔ متواتر اکیس روز ایسا ہی کریں۔ مطلے والا تعویذ روزانہ بدل لیا کریں۔ اکیسویں دن دریا سے آ کر مطلے والا نقش موم جامہ کر کے بازو پر باندھ لیں۔ کاروبار میں ایسی خیر و برکت اور رزق میں اس قدر کشادگی ہوگی کہ حیران رہ جائیں گے۔ غرباء و مساکین اور دینی خدمات میں کوتاہی نہ کریں۔ روزانہ ورد گیارہ یا اکیس بار۔ بہتر ہے کہ ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھیں۔

(۱) حصول ملازمت کے لئے

رات ۱ بجے کے بعد باوضو زیر آسمان ننگے سر اور ننگے پاؤں ایک سو اکیس بار سات رات پڑھیں۔ انشاء اللہ غیب سے بندوبست ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ زکوٰۃ نمبر ۲ ادا کرتے ہوئے ایک دوست کو گیارھویں رات نقش کے ساتھ تھوڑے پیسے ملے۔ یہ سمجھ کر کہ شاید میں نے جلدی میں رکھ دئے ہوں گے دوسرے دن خرچ

کرلے۔ اگلے دن آواز آئی بس اتنی ہی ضرورت تھی۔ ڈر کر بھاگ نکلا اور عمل نہ پڑھا۔ اگر کسی کے ساتھ ایسا ہو تو ملنے والی رقم روزانہ خیرات کر دیا کرے اپنے مصرف میں نہ لائے۔ متواتر آئے تو آخر دن والی رقم خود خرچ کرلے۔ امید ہے کہ روزانہ ملے گی۔

(۲) موکل کی حاضری

کالی پر بیز جلالی کے ساتھ اکیس روز تک یکصد و اکیس بار روزانہ پڑھیں۔ یکصد اکیس چنبیلی کے پھولوں پر درود شریف ایک بار آیت ایک بار دم کرو اور پھول کو ایک پیالہ میں رکھ دو۔ اسی طرح دوسرے پھول پر دم کرو۔ علیٰ ھذا القیاس یکصد و اکیس پھولوں پر معہ درود شریف ایک ایک بار دم کرو۔ صبح نماز کے بعد دریا یا سمندر میں ڈال آؤ۔

ایک معتبر بزرگ نے عطا کیا تھا۔ نمبر ایک نیچے لکھے ہوئے نوٹ والے واقعہ کے پیش نظر یقین آگیا۔ بقول بزرگ عطا کنندہ موکل حاضر ہو جاتا ہے اور ترقی کر دیتا ہے۔

(۳) کشادگی رزق کے لئے

ایک ضرورت مند کو یہ نقش (۱۵×۱۵) سفید کاغذ پر کالی پاک سیاہی سے لکھ کر دیا اور تاکید کی کہ اس نقش کو سامنے رکھ کر عدد الرزاق پر نظر قائم کر کے سولہ دن نقش کی چال کے مطابق روزانہ پڑھیں۔ پھر روزانہ گیارہ بار ورد بنائیں۔ اللہ نے اپنی رحمت سے کامیاب کیا ہے۔ سال چھ ماہ کے بعد جب بھی ملتا ہے اور کہتا ہے کہ نظامی صاحب میں تمہیں روزانہ ہی یاد کرتا ہوں اور دعا دیتا ہوں۔ آپ نے یہ آیت بتائی تھی۔ یہ روزانہ پڑھتا ہوں تو آپ بھی روزانہ یاد آتے ہیں۔

۱۵۸۷	۱۶۰۱	۱۵۹۸	۱۵۹۴
۱۵۹۹	۱۵۹۳	۱۵۸۸	۱۶۰۰
۱۵۹۲	۱۵۹۶	۱۶۰۳	۱۵۸۹
۱۶۰۲	۱۵۹۰	۱۵۹۱	۱۵۹۷

یا رزاق

(۴) زکوٰۃ لینے والی زکوٰۃ ادا کرنے لگی

ایک ادھیڑ عمر بال بچے دار بیوہ ہر سال ماہ شعبان و رمضان میں زکوٰۃ لینے کے لئے مخصوص جگہوں پر جایا کرتی تھی جس سے تنگی ترشی سے وقت گزر جاتا تھا۔ میرے پاس آکر کہنے لگی کہ کئی سال سے صرف زکوٰۃ خیرات پر گزارہ ہو رہا ہے۔ کچھ بتاؤ کہ زکوٰۃ لینا چھوڑ دوں۔ نوکری اس لئے نہیں کرتی کہ بچوں کو کون سنبھالے گا۔

میں نے یہی نقش دے کر تین سو تیرہ بار پڑھنا بتایا۔ ذہین تھی شوق اور لگن سے پڑھا۔ آئندہ شعبان میں زکوٰۃ لینے نکلی۔ پہلی جگہ گئی تو کوٹھی کی مالک بیگم نے کہا تم ہر سال آتی ہو۔ کیا کوئی بیمار ہے؟ انہیں اس نے تمام رام کہانی سنا دی۔ بیگم نے کہا میرا شوہر پردیس میں کاروبار کرتا ہے میں اکیلی ہوں اور پانچ بچے۔ میرے ہاں نوکری کرلو اور یہ کام چھوڑ دو۔ اس نے بیگم کو جواب دیا کہ میں زکوٰۃ و خیرات سے بچوں کا پیٹ پالتی ہوں۔ آپ نے کسی بات پر ناراض ہو کر ایک دو ماہ کے بعد نکال دیا تو بیگم نے ایک سال کا معاہدہ کر کے سرونٹ کوارٹر میں رکھ لیا۔ تین سو روپے اور کھانا مقرر کیا۔ پچیس ہزار زکوٰۃ کے دیئے جو بنک میں جمع کرا دیئے۔ تین سال ملازم رکھا آئندہ سال اس نے زکوٰۃ نہیں لی آج اس کے بچے جوان ہیں اور عیش و عشرت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ بڑی دین دار تمیز دار عورت ہے۔

(۵) مزارع زمیندار بن گیا

سندھ میں ایک مزارع سے زمیندار نے زمین ایسے وقت چھین لی جب کہ فصل کی کاشت میں دو تین ہفتے باقی تھے۔ اتفاق سے میرے گوٹھ میں آگیا اور مجھے تمام قصہ بتایا میں زمین کس سے دلواتا۔ اسی آیت کا زوالکتاب نقش دیا اور یہ آیت بتا دی۔ قرآن شریف پڑھا ہوا تھا اور تاکید کی کہ جب سب سو جائیں یہ نقش سر پر باندھ کر تین سو تیرہ بار یہ آیت کھڑا ہو کر زیر آسمان پڑھے۔ اللہ کارساز ہے۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ اس روز کے بعد ایک دوسرے زمیندار اور اس کے بیٹے سے اس کی ملاقات شہر میں ہوئی۔ وڈیرے نے صاف ستھرے کپڑے پہنے

شہر میں گھومتے دیکھا تو پوچھا کیا بات ہے۔ کھیتی باڑی کرنا چھوڑ دیا۔ اس نے وڈیرے کو تمام واقعہ بتایا۔ وڈیرے نے کہا زمین میں دوں گا۔ بشرطیکہ میرے گوٹھ میں آباد ہو جاؤ۔ اس نے ایسا ہی کیا وڈیرے نے بہت اچھی زمین دی۔ محنت کی۔ فصلیں نصیب سے اچھی ہوتی رہیں۔ تین سال کے بعد اس نے زمین خریدی ادھر سے پانی کا حصہ ملا اور خود کی زمین میں بھی فصل اچھی ہوئی۔ آج وہ خود زمیندار ہے کسی کا ملازم نہیں۔ اس آیت کا ورد آج تک جاری ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فوائد اور اعمال

قرآن حکیم کی ابتدا بسم اللہ الرحمن الرحیم سے ہوئی ہے۔ اس کی اہمیت کے لئے یہی الفاظ کافی ہیں۔ کسی غرض کے لئے 1952ء میں پہلی بار اجازت سے پڑھا اور فائدہ حاصل کیا واقعہ یہ کہ احقر شفیع الدین نظامی کا پہلا بچہ سخت بیمار ہوا کسی ڈاکٹر یا حکیم کی دوا سے افاقہ نہ ہوا۔ ہمارے اسکول کے عربی کے ٹیچر قاری محمد ایوب صاحب پانی پتی نے فرمایا کہ تم بارہ ہزار بار بسم اللہ شریف پانی پر پڑھ کر بچہ کو پلاؤ کر دو احقر نے قاری صاحب کے بتائے ہوئے طریقہ پر پانی پڑھ کر بچہ کو پلایا بچہ صحت یاب ہو گیا۔ کچھ دن کے بعد پھر بیمار ہوا پھر پانی پڑھ کر پلایا بچہ ٹھیک ہو گیا۔ **علی ھذا القیاس** تقریباً چودہ بار یہ عمل کیا بچہ ٹھیک ہو گیا۔ سولھویں بار بچہ سخت بیمار ہوا۔ رات کو تقریباً تین بجے پانی پڑھ کر اپنی والدہ کو دے کر کہا کہ بچہ کو پلاؤ۔ والدہ پیالہ ہاتھ میں لے کر بچہ کو جھک کر پیار کر رہی تھی۔ بچہ نے ہمک کر پیالے کو لات ماری پانی گر کے فرش نے جذب کر لیا۔ 5/6 گھنٹے بعد بچہ داغ مفارقت دے گیا۔

اس کے بعد اس طرح کئی بار اس عمل کو پڑھا کامیاب ہوا۔ دوستوں کو پڑھنا بتایا۔ سب کی مشکلیں حل ہو گئیں۔ مختلف طریق سے لوگوں کو پڑھنا بتایا سب ہی بامراد ہوئے۔ طریقہ نمبر ۱ قاری صاحب کا بتایا ہوا ہے۔

(۱) ہر مشکل اور ہر مرض کا علاج ماسوا موت

دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت رکعت اول میں بعد فاتحہ تین بار اور رکعت دوم میں دو بار سورہ اخلاص پڑھیں۔ بعد سلام نماز تین بار درود شریف پڑھ کر بسم اللہ شریف دو ہزار بار اور درود شریف تین بار پڑھیں پانی بیمار کے لئے پڑھنا ہے تو پانی پر دم کریں۔ ورنہ اپنے مطلب کی مختصر دعا مانگ کر پھر دو نفل حسب سابق پڑھ کر دو ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھیں۔ **علی ھذا القیاس** دو نفل دو ہزار بار بسم اللہ شریف۔ دو نفل دو ہزار بار بسم اللہ شریف۔ اس طرح بارہ ہزار بار بسم اللہ شریف بارہ نفلوں کے ساتھ پڑھیں۔ بیمار کے لئے پانی پر دم کیا ہے تو یہ پانی تین روز یا سات روز پلائیں۔ پھر نیا پانی پڑھ دیں۔ اگر کوئی حاجت ہے تو متواتر تین روز پڑھیں۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

(۲) کشادگی رزق و کاروبار

دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت رکعت اولیٰ میں تین بار اور رکعت دوم میں دو بار سورہ اخلاص۔ بعد سلام نماز تین بار درود شریف گیارہ سو بار بسم اللہ الرحمن الرحیم تین بار درود شریف اور گیارہ بار مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر پھر حسب سابق دو نفل اور گیارہ سو بار بسم اللہ شریف اول و آخر درود شریف تین تین بار اور گیارہ بار دعا پڑھیں **علی ھذا القیاس** پانچ بار میں دس رکعت اور پانچ ہزار پانچ سو بار بسم اللہ شریف اور پچپن بار دعا پڑھیں۔ انشاءاللہ بہت جلد کامیاب ہوں گے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ فَمَنْ یَّدْعُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّزَّاقَ یَارَبِّ اُرْزُقْنِیْ مِنْ نِعْمَتِہِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَہ

(۳) اکسیر حب

جائز محبت کے لئے طریقہ نمبر ۲ کے مطابق پانچ ہزار پانچ سو بار بسم اللہ شریف پڑھیں اور ہر گیارہ سو کے بعد مندرجہ ذیل دعا کامل تصور مطلوب کے ساتھ اکیس بار پڑھیں اور کسی

بنام

جناب سید محمد شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
سجادہ نشین درگاہ حضرت سید تاج محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ
امروٹ شریف ۔ ضلع شکارپور

بحضور اللہ تعالیٰ

تو مری ہستی میں نشاں تیرا — تو کہیں میرا میں مکاں تیرا
اور جب تو محیط ہے کل پہ — سب تیرا مکاں تیرا زماں تیرا

شفیع الدین نظامی

بحضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

باعث تخلیق عالم سرکار مدنی کا وجود — سو جب تسکین دوراں مختار عربی کا درود
فرشتوں سے ہو سکا نہ ادا جب ثنا کا حق — تو خالق مخلوق نے خود بھی پڑھا درود

(نظامی)

بحضور انسان

حامل امر رب ہے اپنی خلقت کو سمجھ — واقف سر رب ہے اپنی عظمت کو سمجھ
ٹھہرایا تجھے مسجود ملائک کچھ تو سبب ہے — اس کے رازوں کو سمجھ اپنی عظمت کو سمجھ

شفیع الدین نظامی

میٹھی چیز پر دم کریں اور مطلوب کو کھلا دیں۔ دعا یہ ہے۔
يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ قَلِّبْ قَلْبَهٗ اِلَیَّ سات روز مسلسل پر متواتر دم کریں پھر کھلائیں۔ انشاء اللہ مطیع ہو گا۔

(۴) محبوب تک رسائی نہ ہو تو

دو ہزار پانچ بار بسم اللہ شریف مندرجہ ذیل طریق پر خلوت میں کامل تصور کے ساتھ پڑھیں۔ بے چین ہو کر حاضر ہو گا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۵) بھاگے ہوئے اور گم شدہ شخص کو بلانے کے لئے

کامل تنہائی میں رات کو بارہ کے بعد گیارہ بار درود شریف اور پچیس سو بار اس طرح پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ انشاء اللہ سات یوم میں واپس آ جائے گا یا اطلاع مل جائے گی تیر بہدف ہے۔ تصور کامل اور وقت اور جگہ کی پابندی کریں۔

(۶) تسخیر عام و خواص

دو رکعت نماز نفل پہلی رکعت میں تین بار اور دوسری رکعت میں دو بار سورہ اخلاص پڑھیں بعد سلام ڈھائی ہزار بار بسم اللہ شریف پڑھیں۔ ہر سو کے بعد مندرجہ ذیل دعا گیارہ بار پڑھیں۔ پرہیز جلالی اور جمالی خلوت میں ۲۱ یوم چلہ دوسرا شخص نہ جانے۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَالِبُ وَاَنَا الْمَغْلُوْبُ فَمَنْ يَّدَّعِ الْمَغْلُوْبَ اِلَّا الْغَالِبُ يَا رَبِّ اَغْلِبْنِیْ بِحَقِّ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔ بعد ختم یکصد بار بسم اللہ شریف اور گیارہ بار یہ دعا روزانہ جاری رکھیں۔

(۷) حاضری ہمزاد

کامل پرہیز جلالی کے ساتھ علیحدہ کمرہ میں سفید احرام میں ملبوس ہو کر گیارہ سو بار بسم اللہ شریف مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھیں۔

آئینہ اتنا بڑا ہو کہ آپ چار زانو بیٹھنے کے بعد اپنا پورا عکس دیکھ سکیں۔ تقریباً تین فٹ کے فاصلے پر بیٹھ کر اپنے عکس کی بھنوؤں کے درمیان پیشانی پر نظر قائم کر کے یکصد بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں اور فوراً بعد گیارہ بار يَا قَرِيْنِیْ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ پھر سو بار بسم اللہ شریف پڑھیں عَلٰى هٰذَا الْقِيَاسِ گیارہ سو بسم اللہ شریف پڑھیں۔ نظر عکس کی پیشانی کے درمیان قائم کرنے کی کوشش کریں۔ قیام پختہ ہوتے ہی سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ اکیسویں دن حاضر ہو گا۔ اگر پہلے چلہ میں نہ ہو تو دوسرا چلہ دوسرے دن سے شروع کر دیں۔ حاضر ہو کر عہد و پیمان تابع ہو گا۔ بلانے کی ترکیب پوچھ لیں ہر وقت ساتھ نہ رکھیں۔

(۸) استخارہ مجرب

دو رکعت نماز نفل استخارہ۔ ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار سورہ کوثر بعد سلام ایک ہزار بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہر سو دفعہ کے بعد گیارہ بار مندرجہ ذیل دعا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَاشِفُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ يَّدَّعِ الْمُضْطَرَّ اِلَّا الْكَاشِفُ يَا رَبِّ اَكْشِفْنِیْ انشاء اللہ سہ روزہ عمل جواب ملے گا۔

(۹) تسخیر کا ایک مجرب عمل

کامل پرہیز جلالی کمرہ علیحدہ ہو۔ لباس دوران عمل سفید ہو۔ کمرہ کو عمل شروع کرنے سے پہلے دھو لیں۔

دو رکعت نماز قضائے حاجت (برائے تسخیر عام و خواص) پڑھیں چار زانو بیٹھ جائیں۔ یقین پختہ اور توجہ کامل سے گیارہ سو بار بسم اللہ اس طرح پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف۔

اندھیرا ہو فوراً بعد مراقبہ کریں۔ کمر اور گردن سیدھی رکھیں۔ اگر اذنہ ہو اپنے اُمُّ الدِّمَاغ (تالو) میں نظر باطن سے تصور کریں کہ زرد رنگ کے ایک بڑے پھول پر سفید چوکی ہے جس پر آپ بیٹھے ہیں اور عورت اور مردوں کا ایک جم غفیر آپ کو سجدہ کر رہا ہے۔ یہ تصور جتنا جلد قائم اور پختہ ہوگا اتنا ہی جلد کامیاب ہوں گے۔

دوران عمل کم خوردن۔ کم گفتن۔ کم خفتن پر عمل کریں۔ موقع ملے اور پر سکون ماحول ہو تو صبح کی نماز کے بعد بھی یہ مراقبہ کر لیا کریں۔ پڑھنا صرف رات کو ہے۔ انجانے لوگ سلام کریں گے۔ کاروبار میں بڑی خیر و برکت ہوگی۔ جو سوچیں گے وہ ہونے لگ جائے گا۔

یاد رکھئے۔ ایذا رسانی کا اقدام نہ کریں۔ اس قوت سے مخالف کو بھی مسخر کر لیں۔ ناجائز کام میں اس قوت کو استعمال کرنا تباہی کا سبب بن جائے گا۔ اپنے آپ کو تماشا بھی نہ بنائیں نہ ہی تکبر کریں۔ عاجزی و انکساری کو شعار بنالیں۔

نقش قصیدہ بردہ شریف اور اسکے فوائد

باجازت تصدیق پیر محمد نگاہ امیر فقر شریف ضلع ملتان

چال نقش

٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥
١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢

٥٢٦

١٣٦٥٤١	١٣٦٥٣٨	١٣٦٥٣٥	١٣٦٥٣٨
١٣٦٥٣٦	١٣٦٥٤٧	١٣٦٥٤٢	١٣٦٥٣٧
١٣٦٥٤٦	١٣٦٥٣٣	١٣٦٥٤٠	١٣٦٥٤٣
١٣٦٥٣٩	١٣٦٥٤٤	١٣٦٥٤٥	١٣٦٥٣٢

(۱) جادو ٹونہ سے بیمار شخص کو ایک تعویذ زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پلائیں اور سات دن کے بعد ایک تعویذ موم جامہ کر کے پہنا دیں۔ انشاء اللہ صحت یاب ہوگا۔

(۲) ناراض آدمی کو تین روز نقش پلائیں نیچے الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں ضرور لکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد راضی ہو جائے گا۔

(۳) نافرمان اولاد بد مزاج شوہر کو تین روز نقش پلائیں نقش روزانہ لکھیں نیچے الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں ضرور لکھیں انشاء اللہ بہت جلد تابع فرمان ہوگا۔

(۴) جس بچے کو نظر لگی ہو اسے ایک تعویذ موم جامہ کر کے پہنا دیں اور ایک تعویذ پلا دیں۔ انشاء اللہ نظر بد سے محفوظ ہو جائے گا۔

(۵) تسخیر خلائق

نمونہ

نقش قصیدہ بردہ شریف (6 x 6) سفید کاغذ پر دیئے ہوئے نمونہ کے مطابق نوچندی جمعرات کو صائم ہو کر ساعت مشتری یا قمر میں کالی پاک روشنائی سے تیار کر کے فریم کر لیں درمیانی دائرہ میں اسم حضور اکرم ﷺ موٹے قلم سے لکھیں اعداد باریک قلم سے تحریر کریں۔

رات علیحدہ صاف اور پاکیزہ کمرہ میں پہلے سے تیار کردہ سفید جائے نماز بچھائیں اور دو احرام میں ملبوس ہو کر دو رکعت نماز نفل پڑھیں پہلی رکعت میں گیارہ بار اور دوسری رکعت میں دس بار سورہ کوثر پڑھیں اور حضور اکرم ﷺ کی نذر کریں۔ پھر اسی ترکیب سے دو رکعت نماز نفل برائے تسخیر خلائق پڑھیں۔ بعد سلام تیار کردہ نقش کو سامنے دیوار پر اتنا اونچا لگائیں کہ چار زانو یا دو زانو بیٹھنے پر آپ کی نظر کے سامنے ڈھائی فٹ کے فاصلے پر ہو۔ حضور اکرم ﷺ کے اسم گرامی پر نظر قائم کر کے حتی الامکان درود تاج پڑھیں۔ ابتدائی ایام میں آنکھوں سے پانی بہے گا پرواہ نہ کریں۔ چند روز میں نظر قائم ہو جائے گی آنکھ جھپکنا جتنا جلد بند

ہو گا۔ اسی قدر جلد فائدہ ہو گا۔ بہر صورت نظر کا قیام ضروری ہے۔ متواتر چالیس روز عمل کریں۔ رجوع خلائق اس قدر ہو گا کہ آپ پریشان ہو جائیں گے۔ کاروبار میں خیر و برکت ہو گی۔ آپ کے حکم کی تعمیل لوگوں کے لئے باعث فخر ہو گی۔ منزل عرفان و آگہی کے راستے کھل جائیں گے اگر تین سو تیرہ بار روزانہ پڑھیں اور جلالی و جمالی پرہیز کریں تو ایک خاص قسم کی طراری صفت پیدا ہو جائے گی۔

شرائط ۔ ۳۱۳ بار کے لئے جماع، بدبودار اشیاء اور کدورت سے پرہیز کریں۔ تین سو تیرہ بار پڑھیں تو کامل جلالی پرہیز کریں۔ رات بارہ بجے کے بعد پڑھیں۔ دوران عمل اگر حق حلال کے چکر میں نہ پڑیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے کمرہ مہکائیں۔ لباس دوران عمل احرام ہو۔

(۶) حل المشکلات

دائرہ والا نقش تیار کریں۔ جماع اور بدبودار اشیاء سے پرہیز کریں۔ علیحدہ کمرہ میں ڈھائی فٹ کے فاصلے پر نقش آویزاں کریں۔ پہلے دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ چار زانو پر سکون حالت میں کمر کو دن سیدھی رکھ کر کوئی درود شریف گیارہ بار پڑھ کر سورہ توبہ کی یہ آیات **لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ تا وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** ۳۱۳ بار اسم محمد ﷺ پر نظر قائم کر کے پڑھیں۔ اختتام پر پھر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ سات روز میں بڑی سے بڑی مشکل سے نجات ہو گی۔

(۷) استخارہ

دائرہ والا نقش سامنے رکھیں اور حضور ﷺ کے اسم گرامی پر نظر قائم کر کے تین سو تیرہ بار مندرجہ ذیل شعر پڑھیں۔ اول و آخر درود شریف طاق عدد میں پڑھیں۔ انشاء اللہ ۔ روز میں عمل کا جواب ملے گا۔ یاد رکھئے کسی کے عیوب تلاش کرنا گناہ ہے۔ پرہیز جماع گوشت بدبودار اشیاء ضروری ہے۔

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھ کر شروع کریں بہتر ہے کہ اسی جگہ سو جائیں۔

(۸) اکسیر حب

درمیانی دائرہ والا نقش بنائیں اور دائرہ میں اسم مطلوب مع اسم والدہ لکھیں۔ نام پر نظر قائم کر کے تین سو تیرہ بار قصیدہ بردہ شریف کا یہ شعر پڑھیں۔

نَعَمْ سَرَى طَيْفُ مَنْ أَهْوَى فَأَرَّقَنِي
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ مطلوب گیارہ دن میں دست بستہ حاضر ہو گا۔ ناجائز اور غیر شرعی محبت کے لئے یہ عمل کرنے والا نقصان عظیم اٹھائے گا۔

(۹) دشمن سے نجات

درمیانی دائرہ میں دشمن اور اسکی والدہ کا نام لکھیں۔ دو رکعت نماز برائے نجات ظلم پڑھیں۔ رکعت اول میں گیارہ بار اور رکعت دوم میں دس بار سورہ نصر **اذا جاء نصر الله** تا آخر پڑھیں۔ نقش کو ڈھائی فٹ کے فاصلے پر آویزاں کریں اور اسم دشمن پر نظر قائم کر کے مندرجہ ذیل شعر اسم دشمن کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اگر اعداد زیادہ ہوں تو سات سو بار یہ شعر بمع بسم اللہ درود شریف پڑھیں۔

كَأَنَّهُمْ هَرَبًا أَبْطَالُ أَبْرَهَةٍ
أَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصَى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِي

ترجمہ ۔ گویا وہ بھاگنے میں ابرہہ کا لشکر یا وہ لشکر تھا جس پر آپ نے کنکر مارے۔ اگر واقعی آپ مظلوم ہیں اور ظالم سے کسی طرح بھی نجات نہیں ہو رہی ہو تو یہ عمل غروب ماہ کی چودہ تاریخ کے بعد سنیچر یا منگل کی شب سے شروع کریں اور متواتر گیارہ دن پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کا دشمن شہر نہیں تو محلہ چھوڑ دیگا ورنہ آپ کے پیروں میں گر کر اپنے مظالم کی معافی طلب کرے گا۔ آپ بھی وسیع القلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے معاف کر دیں۔

(۲۰) اکسیر محبت اور تسخیر خاص

دائرہ والا نقش تیار کریں۔ علیحدہ معطر کمرہ میں پاک لباس پہن کر دو رکعت برائے تسخیر مطلوب پڑھیں۔ نقش کو سامنے آویزاں کریں اور درمیانی دائرہ میں لکھے ہوئے اسم مطلوب پر نظر قائم کر کے پانچسو بار مندرجہ ذیل شعر پڑھیں۔ اول آخر پانچ پانچ بار درود شریف۔

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

یاد رکھئے۔ ناجائز محبت کے لئے کرنے والا خود ذمہ دار ہو گا۔ شوہر بیوی 'بھائی' یا اولاد کے لئے کرنے کی عام اجازت ہے۔

مشکل ترین کام کے لئے

بالا دائرہ نقش مشک و زعفران سے لکھیں۔ رات بارہ بجے کے بعد باوضو ننگے پیر ننگے سر یہ تعویذ سر پر باندھ کر زیر آسمان کھڑے ہو کر مندرجہ ذیل گیارہ سو بار کامل اعتقاد اور توجہ سے تین یا پانچ روز متواتر پڑھیں۔ انشاء اللہ مشکل حل ہو گی۔

فَسَهِّلْ يَا إِلٰهِي هٰذَا صَعْبٌ
بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ سَهِّلْ

اعتقاد

اعتقاد کو ایمان یا بھروسہ بھی کہتے ہیں۔ علم روحانیت کی روشنی میں اس کی تشریح یہ ہے۔

کہ جب کسی انسان کے دل و دماغ کی اثر آفریں اور اثر پذیر غیر مرئی لہریں مشترک انداز میں انسان کے مطلوبہ ہدف پر مسلسل اثر انداز ہونے لگتی ہیں تو یہ عمل اس انسان کا اعتقاد' ایمان یا بھروسہ بن جاتا ہے۔ جو اسے کامیاب کرتا ہے۔

دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ جب انسان کسی کام کو یقین کامل یا پختہ قوت ارادی سے کرتا ہے تو کامیاب ہو جاتا ہے۔ مشاہدہ ہے کہ ضرورت مند شخص کسی پیر یا فقیر کے آستانہ پر حاضر ہوتا ہے۔ اپنی مشکل بتاتا ہے۔ وہ پیر یا فقیر اس کو عمل تعویذ ایک کاغذ دیتا ہے اور معروف ہدایت کرتا ہے۔ آنے والے کا کام بہت جلد ہو جاتا ہے۔

اس آدمی کا کام نہیں ہو گا جو پیر یا فقیر کی جہالت یا بد کرداری سے واقف ہو۔ ہوتا دراصل یہ ہے کہ پیر فقیر کے کردار سے ناواقف آنے والا شخص اس کو کامل سمجھتا ہے اور گھر سے چلا ہے۔ تو یقین لے کر چلا ہے کہ پیر کامل ہے۔ اس کی دعا یا تعویذ سے میری مشکل حل ہو جائے گی۔ اسی خیال نے آنے والے کی قوت ارادی کو مضبوط اور یقین کو پختہ کر دیا۔ جس سے اس کے لاشعور کی متصرف طاقتیں بیدار ہو گئیں۔ جنہوں نے فضائے اثیر سے کامیابی و کامرانی کی لہریں جمع کر دیں۔

حیف صد حیف کہ ہم دنیاوی معاملات میں کسی عزیز یا دوست کی امانت پر تو پختہ یقین کر لیتے ہیں۔ مگر کلام الٰہی پڑھتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں کھڑے ہو کر بے یقینی کا شکار ہو جاتے ہیں

دوست دور ہے اور اللہ رگ جاں کے قریب ہے اس کو بھی یاد کرلیں۔

ورنہ عمل پڑھنا یا وظائف پڑھنا نہ صرف فضول بلکہ تضیع اوقات ہے۔ آزمائش کے لئے کوئی عمل پڑھنا گناہ عظیم تو ہے ہی آپ کی بدیقینی کا بھی مظہر ہے۔ چند روز ایک عمل پڑھا چھوڑ دیا۔ دوسرا شروع کیا۔ بے یقینی کی وجہ سے کامیابی میں دیر ہوئی تو وہ بھی چھوڑ دیا۔ اس طرح کرنا نہ صرف کلام الٰہی کی آزمائش کہلائے گا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کی آزمائش شمار ہوگا جو ناقابل معافی گناہ ہے۔

إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پڑھ لینا ہی کافی نہیں۔ استعانت الٰہی پر قلب کی گہرائیوں سے یقین کامل رکھتے ہوئے کوئی عمل پڑھئے۔ انشاء اللہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوں گے اگر حسب دلخواہ کامیاب نہیں ہوتے ہیں تو مایوس اور ناامید نہ ہوں۔ یقیناً آپ سے دوران عمل کوئی کوتاہی ہوئی ہے۔ غور کیجئے کم از کم یہ غلطی اکثر حضرات سے ہوتی ہے کہ توجہ کامل نہ ہوئی۔ یقین میں پختگی نہ تھی یا قوت ارادی کمزور تھی۔ دوبارہ اہتمام خصوصی توجہ کامل اور یقین واثق کے ساتھ عمل پڑھئے۔ انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

نسخہ کامیابی کسی پیر فقیر یا استاد کے پاس یا کسی کتاب میں نہیں یہ نسخہ آپ کے باطن میں ہے۔ اسکی مرکزیت متعین کرکے قوت ارادی کو ہم مرکز رکھئے۔ کامیاب ہوں گے۔

(احقر شفیع الدین نظامی)

صانع ازل کا شاہکار عظیم ہے تو
صاحب ادراک و مالک عقل سلیم ہے تو
ذرا فکر سے جو باطن کو منور کرلے
ہمسر یقینی اور عقل کلیم ہے تو

(شفیع الدین نظامی)

امداد غیبی

گو یہ عمل بے شمار بار پڑھا اور پڑھوا کر راقم اور دوستوں نے بے شمار فوائد حاصل کئے مگر جدید تصدیق جنوری 1995ء کو ہوئی۔

دوست کے گھر بیٹھا تھا۔ پنجاب سے ٹیلیفون آیا۔ دوست کی بیوی نے ٹیلیفون سنا اور کہا میرے استاد بیٹھے ہیں۔ ان سے بات کرو۔ یہ کہہ کر ٹیلیفون مجھے تھما دیا۔ ٹیلیفون پر مالک مکان کی بہن ہچکیوں سے رو رہی تھی۔ پوچھنے پر بتایا کہ میں بذریعہ ٹیلیفون اس عزیز لڑکے سے بات کر رہی تھی۔ اس سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ بھائی آیا۔ اس نے ٹیلیفون توڑ دیا اور کہا کہ اس لڑکے کو اور تجھے دونوں کو قتل کروں گا اگرچہ میں نے حلفیہ بتایا کہ سوائے ٹیلیفون رابطے کے اس لڑکے سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر بھائی نہیں مانتا۔ وہ دور سے گھر میں کھانا بھی نہیں کھا رہا۔ میں اور بھابھی دونوں پریشان ہیں۔ یہ عمل ٹیلیفون پر لڑکی کو بتایا۔ پانچ دن کے بعد لڑکی کا ٹیلیفون آیا کہ بھائی نے معاف کردیا اور اب پہلے سے زیادہ پیار کرنے لگا ہے۔

الغرض اس دعا میں بڑی تاثیر ہے۔ مختلف طریق سے پڑھوایا۔ سب ہی کامیاب ہوئے۔ شرط ہے تو صرف اتنی کہ انسان یقین کامل کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ اس دعا کے الفاظ شاہد ہیں۔ کہ انسان بارگاہ ایزدی میں صدق دل سے استغاثہ پیش کرے۔

جب دل میں درد ہو تو نکلیں گے آپ آنسو
دامن میں آگ رکھ کر کیسے دھواں چھپاؤں

دعا یہ ہے۔

يَا غِيَاثُ أَغِثْنِي بِرَحْمَتِكَ

ذریعہ بخشش

رات بارہ بجے کے بعد باوضو ننگے پیر ننگے سر زیر آسمان صحن میں یا چھت پر گیارہ بار درود

شریف اور تین سو تیرہ بار یہ دعا بڑی دلسوزی سے پڑھے حتیٰ کہ آپ کی حالت درماندگی و عاجزی اللہ کو پسند آجائے گیارہ بار درود شریف پڑھ کر سو جایئے۔ انشاء اللہ بہت جلد مشکل حل ہو جائے گی۔

(۲) عمل کارساز

۱۵×۱۵ کے سفید کاغذ پر کالی پاک روشنائی سے نیک ساعت میں نقش تیار کر لیں اور فریم کر لیں۔ قبلہ رخ دیوار پر اتنا اونچا آویزاں کریں کہ چار زانو بیٹھنے کے بعد آپ کی نظروں کے سامنے آجائے۔ رات بارہ بجے کے بعد کامل تنہائی میں دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ بعد خاتمہ نماز چار زانو بیٹھ جائیں اور تقریباً ڈھائی فٹ فاصلے پر نقش آویزاں کر لیں۔ اسم یا غیاث پر نظر قائم کر کے گیارہ بار کوئی درود شریف پڑھیں۔ پھر با وقف چودہ سو گیارہ بار اسم یا غیاث پڑھیں۔ بعد ختم گیارہ بار درود شریف پڑھ کر ننگے سر ننگے پیر زیر آسمان تین سو تیرہ بار **يَا غِيَاثُ اَغِثْنِىْ بِرَحْمَتِكَ** پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کو بڑی سے بڑی مصیبت سے نجات حاصل ہو جائے گی مشکل ترین کام آسان ہو جائے گا۔

۷۸۶

۳۷۷	۳۸۰	۳۸۴	۳۷۰
۳۸۳	۳۷۱	۳۷۶	۳۸۱
۳۷۲	۳۸۶	۳۷۸	۳۷۵
۳۷۹	۳۷۳	۳۷۴	۳۸۵

یا غیاث

(۳) امداد غیبی حاصل کرنے کا خاص اور مجرب طریقہ

دو رکعت نماز قضائے حاجت چھت پر یا صحن میں پڑھیں۔ خاتمہ نماز کے بعد ننگے سر کھڑے ہو کر گیارہ بار درود شریف تین سو تیرہ بار **يَاغِيَاثُ اَغِثْنِىْ بِرَحْمَتِكَ** اور فوراً بعد اکیاون بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔

اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ بِفَضْلِكَ اَغِثْنِىْ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِىْ بِرَأْفَتِكَ اَغِثْنِىْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِىْ بِجَمِيْعِ اَسْمَائِكَ وَ صِفَاتِكَ وَ جَمَالِكَ وَ جَلَالِكَ اَغِثْنِىْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ درود شریف گیارہ بار۔

انشاء اللہ بہت جلد آپ کو مصیبت اور غموں سے نجات حاصل ہو گی۔ مشکل سے مشکل کام آسانی سے پورے ہوں گے۔ توجہ کامل اور یقین پختہ سے پڑھیں۔

(۴) قید و بند اور ظلم سے نجات

ایک بڑھیا احقر کے پاس آکر رونے لگی۔ سبب پوچھا تو بتایا ایک بااثر بدمعاش سے میرے لڑکے کا جھگڑا ہو گیا تھا۔ چرس فروخت کرنے کا جھوٹا الزام لگا کر گرفتار کرا دیا۔

بڑھیا کے ذریعے اس کے بیٹے کو گیارہ سو بار **يَا غِيَاثُ اَغِثْنِىْ بِرَحْمَتِكَ** پڑھنا بتایا اور بڑھیا کو یا غیاث بلا تعداد پڑھنا بتایا۔ کچھ دن کے بعد بڑھیا نے آکر بتایا کہ اس بدمعاش کا ایکسیڈنٹ ہو گیا کافی چوٹیں آئیں۔ چند دن کے بعد اس کے لوٹے پر پچھاڑا۔ میرے لڑکے کو پولیس نے رہا کر دیا۔

استغاثہ قلب

مندرجہ ذیل طریقہ پر روزانہ عمل کرنے والا مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اس کی جملہ مشکلات ختم ہو جاتی ہیں۔ تنگی روزگار سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ عزت و وقار میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے۔

طریقہ یہ ہے

صاف اور پاکیزہ کمرے میں سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل للہ تعالیٰ پڑھیں۔ بعد خاتمہ نماز پانچ صد بار یا حی یا قیوم معہ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔

دایاں گھٹنا کھڑا کر کے دایاں گال اس پر ٹکا کر آنکھیں بند کر لیں لب نہ ہلائیں۔ اپنے آپ کو مجبور درماندہ تصور کر کے بارگاہ الٰہی میں پیش کریں اور دل کی آواز سے بارگاہ الٰہی میں استغاثہ پیش کریں۔ یا الٰہی میں تیرا ایک حقیر اور گناہ گار بندہ ہوں میری کوتاہیوں کو معاف کر کے صحیح معنوں میں اپنے پیارے حبیب محمد ﷺ کے اتباع کی توفیق عطا فرما میری روزی فراخ فرما وغیرہ۔

انشاء اللہ چند ہی دنوں بعد اللہ کے رحم و کرم کی فراوانی کا مشاہدہ ہو گا۔ مسرت و شادمانی ہر طرح کی حاصل ہو گی۔ اس عمل میں کوئی پرہیز نہیں۔ متواتر جاری رکھنے والا خود فوائد مشاہدہ کرے گا۔

ہر طرح کی مشکل سے نجات

علیحدہ اور صاف پاکیزہ کمرے میں رات بارہ بجے کے بعد دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ نماز ختم کر کے گیارہ گیارہ بار اول و آخر درود شریف اور درمیان میں کم از کم تین سو تیرہ بار ورنہ گیارہ سو بار توجہ کاملہ کے ساتھ مندرجہ ذیل شعر پڑھ کر دایاں گھٹنا کھڑا کر کے اس پر دایاں گال رکھیں اور اپنی حاجت باآواز دل بارگاہ الٰہی میں پیش کریں۔ انشاء اللہ گیارہ دن میں کامیاب ہوں گے۔

فسہل یا الٰہی ہذا صعب
بحرمت سید الابرار سہل

دعائے موسیٰ علیہ السلام

ان معی ربی سیہدین ؕ

دوران تلاوت قرآن شریف کی یہ آیت پڑھ کر اس کے معنی دیکھے اور شان نزول سے آگاہی ہوئی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے بارہ قبیلوں کو لئے دریائے نیل کے کنارے پہنچے۔ دریا پار کرنے کے وسائل نہیں تھے۔ فرعون فوج لے کر چڑھ دوڑا۔ قوم موسیٰ نے فرعونی لشکر کو دیکھا تو گھبرا کر اپنے پیغمبر سے پوچھا اب کیا کریں۔ موسیٰ نے وحی الٰہی سنائی کہ تحقیق میرا رب میرے ساتھ ہے وہی کارسازی کرے گا۔ معاً دریائے نیل نے بارہ راستے بنا لئے پانی ٹکڑوں میں رک گیا۔ قوم موسیٰ پار چلی گئی۔ فرعون اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ ان راستوں پر پہنچا تو دریائے نیل جاری ہو گیا۔ فرعون کا لشکر غرق دریا ہو گیا۔ اور دریائے نیل نے بحکم ربی لاشہ فرعون باہر پھینک دیا۔

اس آیت کو احقر شفیع الدین نظامی نے اپنے کئی کاموں کے لئے پڑھا اور کئی اصحاب کو پڑھنا بتایا۔ الحمد للہ سب کامیاب ہوئے۔

(۱) فراخی رزق کے لئے

احقر نے متواتر سات روز گیارہ سو بار روزانہ پڑھا۔ ان دنوں ایک شخص کا خط بحرین سے آیا جس میں اپنی مشکلات کے حل کے لئے روحانی امداد کی درخواست تھی۔ جوابا سورہ مزمل کا عمل لکھ بھیجا۔ اس نے چند روز کے بعد خلاف توقع اور تصور کثیر رقم بطور نذرانہ بھیجی۔

(۲) سخت گیر شوہر نرم ہو گیا

ایک عورت کو یہی آیت تین سو تیرہ بار پڑھنا بتائی۔ اس کا سخت گیر شوہر نرم مزاج ہو گیا۔ اپنے بیوی بچوں سے ٹوٹ کر محبت کرنے لگا اور بچوں کی تعلیم و تربیت ایک شفیق باپ کی طرح کرنے لگا۔

(۳) ترقی درجات روحانی کے لئے

ایک دوست کو رات چارپائی پر پاک بستر پر باوضو لیٹ کر بزبان قلب ایک سو اکیس بار پڑھنا بتایا۔ بڑی روحانی ترقی ہوئی بعض واقعہ آئندہ ہونے والی باتوں کا انکشاف ہونے لگا۔ روزی میں فراخی اور عزت ووقار میں بے حد اضافہ ہو گیا۔

(۴) استخارہ

کسی خاص اور اہم کام کے لئے دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھئے۔ رکعت اول میں ۲۱ بار اور رکعت دوم میں پانچ بار سورہ الم نشرح پڑھیں۔ بعد خاتمہ نماز یہ آیت اپنے کام کا تصور کر کے گیارہ سو بار اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھئے۔ انشاء اللہ تین روز میں آپ کے سوال کا مکمل جواب ملے گا۔

(۵) ترقی ذہن وحافظہ کے لئے

سونے سے پہلے نظر باطن سے اپنے ام الدماغ کو دیکھتے ہوئے بلا ناغہ ایک سو اکیس بار اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں۔ انشاء اللہ آپ کا حافظہ تیز ہو جائے گا۔ نسیان کا مرض ختم ہو جائے گا۔ قلب وذہن میں غیر مرئی نور اور سکون کا احساس ہو گا۔

استخارہ مجربہ

یہ استخارہ فتاوی عزیزیہ سے لیا گیا۔ راقم نے کئی بار پڑھا دوسروں کو بھی بتایا۔ الحمد للہ سب کامیاب ہوئے۔

ترکیب یہ ہے۔ دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھ کر بعدہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ستر بار سورہ الم نشرح [illegible] بار درود شریف نیچے لکھی ہوئی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

پڑھنے کی جگہ سو جائیں۔ انشاء اللہ از شب چہار شنبہ تا شب جمعہ مکمل رہنمائی حاصل ہوگی۔

آیت کریمہ اور اس کے اعمال

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

یہ آیت حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی اور اللہ نے اپنے پیارے پیغمبر کو نجات عطا فرمائی تھی۔

یوں تو عظام فقراء حضرات اور عاملین حضرات نے اپنے مریدوں شاگردوں اور معتقد انسانوں کو یہ آیت شریف مختلف طریقوں سے پڑھنا بتائی اور کتب میں لکھی ہیں۔ مگر ہم وہی عمل تحریر کریں گے جو تجربہ کئے اور دوسروں کو بتائے۔

(۱) صلوٰۃ الحاجات

بوقت ضرورت یہ نماز ہم نے کئی بار پڑھی دوسروں کو بھی پڑھنا بتائی الحمد للہ سب ہی کامیاب ہوئے۔ یقین پختہ کے ساتھ باشرائط ہر جائز کام کے لئے پڑھئے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

رات کو بوقت تہجد چار نفل تہجد کے پڑھیں پھر چار رکعت نماز نفل اپنے کام کی نیت سے پڑھیں رکعت اول میں بعد فاتحہ سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ رکعت دوم میں بعد فاتحہ سو بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ رکعت سوم میں بعد فاتحہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ سو بار رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ پڑھیں بعد خاتمہ نماز یہ

میں جا کر اکیس بار رَبِّ اَنِّیْ تا اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ پڑھیں اور اپنے کام کی دعا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہوں گے۔

اگر کسی مریض کے لئے یہ نوافل پڑھتے ہیں تو نماز ختم کرتے ہی پہلے سے رکھے ہوئے پانی پر دم کریں پھر سجدہ میں اکیس بار چوتھی رکعت والی دعا پڑھ کر مریض کی صحت یابی کے لئے دعا کریں اور یہ پانی تین روز پلائیں اللہ صحت دے گا۔

(۲) صلوٰۃ کارساز

سندھ میں ایک سندھی دوست سے کافی دن کے بعد ملاقات ہوئی۔ اس کے ہاتھ میں تسبیح تھی۔ کچھ ورد کر رہا تھا۔ دوسری ملاقات میں بھی پہلے کی طرح ورد کرتا ہوا ملا۔ پوچھنے پر بتایا کہ مجھے دوسری شادی کرنی ہے پیر صاحب نے وظیفہ بتایا ہے 5/4 ماہ ہو گئے لڑکی والا بدل لے کر بھی تیار نہیں آیت کریمہ پڑھتا تھا اور واقعی میں میرے منہ سے نکلا میرے بتاتے ہوئے طریقہ پر گیارہویں یہی آیت پڑھ لیں انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

اندھے کو کیا چاہئے "دو آنکھیں" دوست گلے پڑ گیا اور کہنے لگا آپ بتائیں میں ضرور پڑھوں گا۔ اس نے ایک خاص ترکیب سمجھائی۔ آپ بھی سنیں اور کسی اہم کام کے لئے اس طرح آیت کریمہ پڑھیں انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ صلوٰۃ التسبیح کا عام رواج ہے۔ تقریباً ہر طبقے اور ہر خطہ میں اس کے فوائد مسلم اور مجرب ہیں۔ ہر رکعت میں پچھتر بار کلمہ تمجید بترکیب و ترتیب پڑھا جاتا ہے۔

ثناء کے بعد پندرہ بار۔ بعد قرات دس بار۔ تسبیحات رکوع کے بعد دس بار۔ قیام کرکے دس بار۔ سجدہ دوم کی تسبیحات کے بعد دس بار۔ قعدہ کرکے دس بار۔ سجدہ دوم کی تسبیحات کے بعد دس بار آپ کلمہ تمجید کی جگہ ذکر کردہ مقامات پر کلمہ تمجید کی تعداد کے مطابق آیت کریمہ پڑھیں۔ اس طرح ایک رکعت میں پچھتر بار پڑھی جائے گی۔ دوسری رکعت میں پندرہ بار آیت کریمہ پڑھ کر سورہ فاتحہ شروع کر دیں۔ فاتحہ کے بعد قرات کے فوراً بعد دس بار۔

رکوع میں دس بار قیام کرکے دس بار۔ سجدہ اولیٰ میں اور دوم میں دس دس بار پڑھ کر قعدہ کرکے التحیات پڑھ کر تیسری اور چوتھی رکعت میں حسب سابق آیت کریمہ پڑھیں۔ اس طرح چار رکعت میں تین سو بار پڑھی جائے گی۔ خاتمہ نماز کے بعد ہتھیلیاں الٹی کرکے سجدہ کرکے چالیس بار پڑھ کر اپنے کام کی دعا کریں۔

دوست نے اسی دن سے نماز شروع کر دی۔ پانچویں دن وحشت زدہ ہو کر تہجد کے آخری وقت آیا اور پڑھنے سے معذوری ظاہر کرنے لگا۔ پوچھنے پر بتایا دو تین روز سے موکلین نے بہت ستایا ہے اور پڑھنے سے منع کرتے ہیں۔ اگرچہ اس نے پڑھنا اسی دن بند کر دیا تھا مگر دوسرے روز اس کی مراد بر آئی۔ جستجو کے بعد معلوم ہوا کہ اس نے جماع ترک نہیں کیا تھا۔ پرہیز بتانا میں بھی بھول گیا تھا۔ باپرہیز ہر مشکل کام کے لئے یقین کامل سے پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

(۳) عمل ہمزاد

یہ عمل ایک معتبر دوست نے بتایا تھا اور وہ بزرگ دوست اس کا عامل بھی تھا۔ میں نے ذاتی طور پر قصداً مقامی چھان بین بھی کی تھی لیکن اس عمل کو کرنے کا وقت بھی نہیں ملا اور نہ ہی کوئی یقینی دلائل اصولاً صحیح نظر آتا ہے۔ اس لئے ہدیہ ناظرین ہے۔

نئے چاند کی پہلی جمعرات کا روزہ باپرہیز جمالی رکھیں۔ مقرر کردہ کمرہ میں قد آدم آئینہ اتنا اونچا کہ آپ بیٹھے نظر آئیں۔ عطر اور اگربتی پہلے رکھ دیئے جائیں بعد نماز عشاء مکمل خاموشی ہونے کے بعد کمرے میں جا کر لباس اتار کر احرام زیب تن کرکے قبلہ رخ تین فٹ کے فاصلے پر آئینہ کے سامنے چار زانو بیٹھ جائیں۔

اپنے عکس کی دونوں آنکھوں کے درمیان پیشانی پر بیچ بیچ نظر قائم کرکے تین بار درود شریف پڑھ کر بلا وقف آیت کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ سات سو ستر بار پڑھیں آخر میں تین بار درود شریف۔ قیام کرنا مشق پہلے کر لی جائے تو بہت جلد قائم ہو تا ہے۔

نوٹ :- سات عدد مندرجہ ذیل نقش دن میں گلاب و زعفران سے لکھ لئے جائیں۔ دوران عمل مصلے پر رکھے جائیں گے اور سوتے وقت یہ نقش سرہانے رکھے جائیں گے۔ ہر نماز کے بعد ہر نقش پر ایک سو گیارہ بار آیت کریمہ پھونک کر کہیں "تسخیر عمراو جلد حاضر ہو" سو بار اسی طرح ساتوں نقوش پر پھونکیں۔ سات چھٹانک آٹے کے گولوں میں ساتوں نقوش لپیٹ کر سمندر یا دریا میں ڈال آیا کریں۔ انشاء اللہ اکیسویں دن عمراو حاضر ہو کر بعد شرائط تابع ہو گا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۷۷	۱۳۲۳	۲۵۹
۱۰۵۲	احضر و یا قرینی بحق لا الہٰ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظلمین	۱۲۹۵
۵۱۸	۱۰۳۶	۷۹۳

یاد رکھئے نقش کا درمیانی خانہ بڑا بنایئے تاکہ یہ عبارت مع آیت کریمہ صاف اور مکمل لکھی جا سکے۔

(۳) تسخیر عام و خاص

(۶x۶) کے سفید موٹے کاغذ پر نیک ساعت میں کالی پاک سیاہی سے آیت کریمہ کا یہ مربع نقش تیار کریں۔ نوچندی جمعرات کی شب سے عمل شروع کریں۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۶
۵۹۸	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۰

دو رکعت نماز نفل برائے تسخیر رکعت اول میں آیت کریمہ اکیاون بار اور رکعت دوم میں پچاس بار بعد فاتحہ پڑھ کر دو اور پر آویزاں نقش کے سامنے بیٹھ جائیں درمیانی سیاہ دائرہ پر نظر قائم کر کے تین سو تیرہ بار آیت کریمہ مع اول و آخر درود شریف گیارہ بار تو جہ قلب سے پڑھیں۔

درمیانی دائرہ کے گرد سفید روشنی گھومنا شروع ہو گی اسے دائرہ کے درمیان میں ٹھہرانا ہے۔ پہلے دن ہی کامیاب نہیں ہوں گے بتدریج کوشش کریں۔ حتی کہ درمیانی دائرہ پورا روشن ہو جائے۔ بعد ختم پر سکون ہو کر اندھیرا کریں اور آنکھیں بند کر کے سیدھے بیٹھ جائیں اور نظر باطن سے اپنے ام الدماغ (اندر تالو) کو دیکھیں زرد رنگ کے بڑے پھول پر سفید چوکی ہے جس پر آپ بیٹھے ہیں اور ایک ہجوم غفیر جس میں عورت مرد بچے سب ہیں۔ آپ کے سامنے سجدہ ریز ہے۔ یہ تصور جتنا جلد پختہ ہو گا۔ اتنی جلد تسخیر شروع ہو جائے گی۔

پرہیز :- جماع گوشت ہر قسم بدبو دار اشیاء اور کسی کا جھوٹا کھانا۔ یہ مراقبہ پانچ منٹ سے شروع کریں اور تدریجاً تیس منٹ تک لے جائیں۔ اس قدر تسخیر ہو گی کہ آپ پریشان ہو جائیں گے۔

☆

کوشش

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

" مستی ناکام دعائے مقبول سے برگزیدہ تر ہے کوششوں میں عظمت انسانی مضمر ہے لیکن دعا، دعا انسانیت کا اعلانِ شکست ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

وظائف اور عملیات کا شوق ورثہ میں بچا مرحوم سے ملا۔ اسی شوق نے تقریباً پچاس سال سرگرداں رکھا۔ قوائے بدنی کے اضمحلال نے گوشہ نشینی پر مجبور کر دیا۔ جناب قیصر احمد بی۔ اے کراچی کے اصرار پر اپنی پچاس سالہ عملیاتی زندگی کا نچوڑ قارئین حضرات کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی میں جناب زنجانی صاحب مدیر روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت اور جناب حاجی محمد اعظم چیمہ صاحب ایکسٹرو لر امتحانات فرینڈز انٹرنل انگلزامی نیشنز سسٹم (رجسٹرڈ) لاہور کا بھی ممنون ہوں کہ جنہوں نے تعاون کا یقین دلا کر میرے شوق خدمت کو مہمیز دی۔ وظائف اور عملیات کے شائق حضرات سے اکثر ناکامی کے الفاظ سنے گئے۔ ایسے حضرات سے بھی ملاقات ہوئی جن کی عمریں وظائف پڑھتے اور عملیات کرتے گزر گئیں مگر منزل نہ ملی۔ اگر مجھے چند اعمال میں کامیابی حاصل نہ ہوتی تو شاید میں بھی شائق حضرات کا ہمنوا ہو کر اس راستہ سے ہٹ جاتا۔ عرصہ دراز تک تحقیق و جستجو، غور و فکر اور تجربات و مشاہدات سے معلوم ہوا کہ اسباب ناکامی پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔ جو اسباب ناکامی کو سمجھ لیتا ہے ان کو دور کر کے کامیاب ہو جاتا ہے۔ صرف لکیر پیٹنے سے کچھ نہیں ہوتا۔

کتاب ھذا میں باب اول میں اسباب ناکامی کی نشاندہی اور ان کو دور کر کے کامیابی کی راہ دکھانے کی حتی المقدور کوشش کی گئی ہے اور کچھ اصول و قواعد بھی بتائے گئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ جو باب اول کو پڑھ کر غور و فکر کرے گا وہ ہر جز عمل میں کامیاب ہو جائیگا۔ خواہ کسی بھی کتاب کا صحیح اور درست عمل ہو۔ اس کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لئے آپ کے مفید مشوروں کو یقیناً سراہا جائے گا۔

مصنف (شفیع الدین نظامی)

مثلث خالی البطن

ماہرین تعویزات اور عاملین حضرات نے مثلث خالی البطن کی بے حد تعریف کی ہے اور بہت زود اثر بتایا ہے۔ نقش ذوالجلال والاکرام خالی البطن بوقت ضرورت استعمال کیا اور دوسروں کو دیا۔ الحمدللہ سب ہی کامیاب ہوئے مثلث بھرنے کے قاعدہ پر غور کیا "ڈھونڈو پاؤ" کے قول کے مطابق طریقہ سمجھ میں آگیا جو یہ قارئین ہے۔

اصل اعداد میں سے گیارہ (۱۱) تفریق کر کے باقی اعداد کو نو (۹) سے تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو خانہ اول میں حاصل تقسیم کا دو چند خانہ دوم میں سہ گنا خانہ سوم میں چہار گنا خانہ چہارم میں اور پانچ گنا خانہ پنجم میں بھر دیں۔

چال

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

خانہ ہائے اول پنجم کے مجموعہ کو اسم یا آیت کے کل اعداد میں سے تفریق کر کے باقی کو خانہ ششم میں خانہ ہائے دوم سوم کے مجموعہ کو جمع کر کے کل اعداد میں سے تفریق کر کے خانہ ہفتم میں اور خانہ چہارم کے اعداد کو کل میں سے تفریق کر کے خانہ ہشتم میں لکھ دیں مثال یہ ہے۔

اعداد اسم ذوالجلال والاکرام = ۱۱۰۰

۱۱۰۰ − ۱۱ = ۱۰۸۹

۱۰۸۹ ÷ ۹ = ۱۲۱

۷۸۶

۳۶۳	۶۱۶	۱۲۱
۳۹۵	یا ذوالجلال والاکرام	۶۰۵
۲۴۲	۴۸۴	۳۷۴

نوٹ: نو (۹) سے تقسیم کرنے پر کچھ باقی بچے تو خیال نہ کریں۔ صرف حاصل تقسیم کو پیش نظر رکھیں۔

(۱) حل المشکلات

ایک دوست کو (6x6) کے سفید کاغذ پر اسم ذوالجلال والاکرام کا نقش زکوٰۃ العدد تیار کر کے دیا اور ہدایت کی کہ تنہائی میں بعد نماز عشاء اس نقش کو سامنے رکھ کر اسم باری گیارہ صد بار اول و آخر درود شریف پڑھا کرے۔ نظر درمیان میں اسم پر قائم رکھے۔ ایک ہفتہ میں اس کی بہت بڑی مشکل حل ہو گی۔

(۲) ترقی درجات

ایک سرکاری ملازم نے آکر بتایا کہ میں ترقی کا حقدار ہوں لیکن ایک سال سے باوجود کوشش کے ترقی نہیں مل رہی۔ مختلف قسم کی رکاوٹیں پڑ جاتی ہیں۔ احقر نے اسم ذوالجلال والاکرام کے گیارہ نقش دے کر ہدایت کی کہ رات بارہ بجے کے بعد ایک نقش پاک کپڑے میں لپیٹ کر سر پر باندھے اور باوضو ننگے پاؤں زیر آسمان کھڑا ہو کر گیارہ صد بار اسم باری مع اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دوسرا نقش سرہانے رکھ کر سو جائے۔ صبح کی نماز کے بعد اس نقش کو ایک چھٹانک آٹے میں لپیٹ کر دریا یا سمندر میں ڈال آیا کرے۔ دس نقش دریا میں ڈالے اور گیارھواں نقش موم جامہ کر کے بازو پر باندھ لے یہ عمل گیارہ رات۔ پھر ایک سو گیارہ بار روزانہ پڑھا کرے۔ پندرھویں دن اس کی ترقی ہو گئی اور ایک سال کا بقایا بھی مل گیا۔

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم بڑا عظیم البرکت اور زود اثر ہے۔ بعض بزرگوں نے اسے اسم اعظم بتایا ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر اعظم آصف بن برخیا نے اسی اسم کی طاقت سے تخت بلقیس ملکہ سبا چشم زدن میں منگوا کر پیش خدمت کر دیا تھا۔

کشادگی رزق ترقی کاروبار کے لئے

(۳) ایک شریف خاندان کی خاتون آئی اس نے اپنے گھریلو حالات بتائے اور شوہر کے کاروبار کے بگڑتے ہوئے حالات بتائے۔

راقم نے اسم باری **ذوالجلال والاکرام** سوالاکھ پڑھنے کے لئے کہا تو خاتون نے کہا میرے گھر کے ہی اتنے افراد ہیں۔ اگر شب جمعہ سب کو بٹھالوں تو سوالاکھ پڑھ لیں گے۔ نئے لٹھے کی چادر (3 x 3 میٹر) کی بنوالیں۔ صرف گھر ہی کے افراد ہوں۔ شمار کے لئے کنکریاں رکھ لیں۔ سب افراد باوضو بیٹھ جائیں۔ ہر شخص ۳ بار درود شریف پڑھے اور اسم شریف پڑھنا شروع کردے۔ تعداد ختم ہونے کے بعد ہر شخص ۳ بار درود شریف پڑھے۔ بعد میں سب مل کر دعا کریں۔ اب خاندان کا بزرگ اس اسم کا ورد کرتا ہے۔ ایک ہفتہ میں ہی ان کے حالات میں تبدیلی آنے لگی۔ ایک ماہ کے بعد نمایاں ترقی نظر آئی۔ اب اس خاندان میں یہ رواج ہوگیا ہے کہ چاند کے پہلے دنوں میں شب جمعہ کو اکثر اسم باری تعالیٰ کا ختم ہوتا ہے۔ اگر ایک شب میں ختم کرنے کا موقع نہ ملے تو ۹/۵ افراد متواتر ایک ہفتہ پڑھ کر سوالاکھ بار پڑھ لیتے ہیں۔ بہت خوشحال ہیں۔ گھر میں ہر قسم کا سکون و راحت ہے۔

نوٹ: بار ختم کے بعد ختم حسب توفیق خیرات کریں اور لٹھے کی چادر کسی غریب نمازی یا حقدار کو دے دیں۔

مثلث خالی البطن پر کرنے کا ایک اور طریقہ

مثلث خالی البطن بنا کر پہلے خانہ میں ایک دوسرے میں دو تیسرے میں تین۔ چوتھے میں چار اور پانچویں خانہ میں پانچ کا ہندسہ درج کرکے خانہ نمبر ایک تا پانچ کے مجموعہ کو تفریق کریں۔

چال

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

نیز خانہ ششم میں۔ خانہ ہائے دوم اور سوم کے مجموعہ کو کل اعداد میں سے تفریق کرکے خانہ ہفتم میں درج کریں۔ کل اعداد میں سے خانہ چہارم کے اعداد تفریق کرکے باقی کو خانہ ہشتم میں درج کردیں۔

۳	۱۰	۱
۹	یا وہاب	۵
۲	۴	۸

یہ طریقہ کم اعداد کے لئے ہے۔ اسم وہاب کے اعداد چودہ ہیں۔ یہاں اسم **ذوالجلال والاکرام** والا طریقہ کام نہ آسکے گا۔ یہ دوسرا طریقہ استعمال کریں۔ یہ اسم بڑا عظیم اور پر تاثیر اور سریع الاثر ہے۔ اس کے فوائد پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) ترقی درجات اور کاروبار کی کشادگی کے لئے

نوچندی جمعرات کا روزہ رکھیں اور کسی نیک ساعت میں ایسے چودہ نقش زعفران و گلاب سے لکھ کر تیار کرلیں۔ بعد نماز عشاء تنہا کمرہ میں چلے جائیں۔ نئے سفید مصلے پر کھڑے ہوکر دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں پھر ایک نقش ہاتھ میں لے کر ایک ہزار بار اسم یا وہاب پڑھ کر فوراً بعد یہ دعا جو سکے تو چودہ بار ورنہ ایک بار ضرور پڑھیں اور تعویذ پر پھونک مار کر ایک طرف رکھ دیں۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْوَھَّابُ وَاَنَا لْبَائِسُ فَمَنْ یَّدْعُ الْبَائِسُ اِلَّا الْوَھَّابُ یَا رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ نِعْمَتِہٖ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّاب

اسی طرح چودہ تعویذ پر ایک ایک ہزار بار اسم وہاب پڑھ کر پھونک ماریں رات کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ صبح چودہ چھٹانک آٹے کے چودہ گولوں میں یہ چودہ تعویذ لپیٹ کر دریا یا سمندر میں ڈال آئیں۔ متواتر چودہ رات کریں۔ انشاء اللہ آپ کی مراد بر آئے گی۔ پرہیز جلالی اور بدبودار اشیاء کا ہے۔ دوران عمل لباس علیحدہ ہو عمل کے شروع اور آخر میں چودہ چودہ بار درود شریف ضرور پڑھیں۔ چودہ روز کے بعد یکصد چھیانوے بار اسم یا وہاب اور چودہ بار یہ دعا ورد میں رکھیں۔

(۳) بے اولادوں کے لئے

یہ نقش زعفران کے سفید کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر فریم کرالیں۔ تین فٹ کے فاصلے پہ نقش آویزاں کریں اور اسم یا وہاب پر نظر قائم کرکے ایک ہزار بار اسم یا وہاب پڑھیں اور ساتھ ہی چودہ بار یہ دعا یَا رَبِّ هَبْ لِيْ سے آگے ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ملا کر پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ لَا اِلٰهَ اِلَّا الْوَهَّابُ يَا رَبِّ هَبْ لِيْ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ انشاء اللہ چودہ دن کے ایک یا تین چلوں میں آپ کی مراد بر آئیگی۔ متواتر تین ماہ چاند کی ابتدائی تاریخوں میں کریں۔

پرہیز دوران چلہ جماع، گوشت، بدبودار اشیاء۔ اول و آخر درود ضرور پڑھئے باقی ایام میں کم از کم چودہ بار یہ دعا اور یکصد چھیانوے بار اسم کا ورد رکھیں۔

آیت کریمہ کا ہفت روزہ استعمال

ہر مصیبت، ہر مشکل اور ہر قسم کی تکلیف کے ازالہ کے لئے آیت کریمہ مندرجہ ذیل طریقہ پر پڑھئے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ نوچندی شب جمعرات سے شروع کر دیں تکلیف زیادہ ہے اور جمعرات کا دن آنے تک تکلیف بڑھنے کا اندیشہ ہے تو جو دن میسر آئے اس دن سے پڑھنا شروع کر دیں۔ ہر روز کے لئے الفاظ دعائیہ الگ الگ ہیں۔ اس کا خاص خیال رکھیں۔

علیحدہ کمرے میں رات بارہ بجے کے بعد پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ ورنہ نماز عشاء کے بعد سونے سے پہلے پڑھا کریں۔ عمل کے بعد کسی سے بات نہ کریں۔ اول دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ چار زانو بیٹھ کر مقررہ دن کا مقررہ وظیفہ پڑھیں اول و آخر طاق اعداد میں درود شریف۔ جماع اور گوشت بدبودار اشیاء کا پرہیز کریں۔ جگہ اور وقت کی پابندی کریں ہمیشہ دعا میں رکھنے کے لئے کوئی پرہیز نہیں۔ نماز عشاء کے بعد پڑھا کرے۔

(۱) شب جمعرات لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا فَارِجَ كُلِّ مَفْرُوْجٍ

(۲) شب جمعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ

(۳) شب ہفتہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ

(۴) شب یک شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ

(۵) شب دو شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا قَالِبَ كُلِّ مَقْلُوْبٍ

(۶) شب سہ شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ

(۷) شب چہار شنبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا طَالِبَ كُلِّ مَطْلُوْبٍ

بلا ناغہ متواتر تین ہفتے کرلیا جائے تو زکوٰۃ اکبر اور ایک ہفتہ عمل کیا جائے تو زکوٰۃ اصغر ادا ہو جاتی ہے۔ روزانہ پڑھنے کی تعداد تین سو ساٹھ ہے۔ کمی بیشی نہ ہو اول و آخر درود شریف طاق اعداد میں پڑھا کریں۔

چوری کا مال واپس لینا

یہ عمل کئی دوستوں کو بتایا کامیاب ہوئے۔ یاد رکھئے چور بذات خود آپ کے مال سے جانے کا کوئی شخص قائم رکھے گا۔ اس لئے محتاط رہنا ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

ہونے والے کی جگہ دیوار یا کوئی اسے صاف کرکے غسل، صاف پانی سے دھو کر

لیں۔

رات والی تنہائی میں لکڑی کے کوئلے سلگا کر سامنے رکھ لیں اور دائیں طرف پیالے میں جوار کے اکتالیس دانے رکھ لیں۔ ایک دانہ پر مندرجہ ذیل آیت اکتالیس بار دم کر کے ڈالیں۔ درود شریف اور بسم اللہ شریف نہ پڑھیں۔ متواتر سات روز پڑھیں۔ انشاءاللہ چور خود مال واپس کرنے آئے گا یقین اور توجہ کاملہ سے پڑھئے۔ آیت یہ ہے۔

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ

نوٹ: احتیاطاً کوئلے علیحدہ رکھیں۔ انگارے ختم ہو گئے تو عمل ساقط ہو جائے گا۔

یاعزیز کا مجرب عمل

کتنی بڑی مشکل ہو۔ تین روز میں آسان ہو جاتی ہے یقین کامل اور توجہ کاملہ سے پڑھئے انشاءاللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

پہلے دو رکعت نماز قضائے حاجت پڑھیں پھر ننگے سر زیر آسمان کھڑے ہو جائیں۔ دائیں جانب منہ کر کے گیارہ سو بار مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ عمل یہ ہے۔

(۱) يَا عَزِيْزُ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ بِحَقِّ يَا عَزِيْزُ

انشاءاللہ بامراد ہوں گے۔ تین روز میں کام نہ ہو تو مایوس نہ ہوں۔ زیادہ اہتمام اور زیادہ توجہ سے پڑھئے۔ انشاءاللہ سات یا گیارہ دن میں کامیاب و کامراں ہوں گے۔

(۲) قید و بند سے رہائی

برائے نجات از قید و بند۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر چار زانو بیٹھ جائیں۔ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر چار ہزار بار یَا عَزِيْزُ پڑھیں بعد ختم گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ یاد رکھئے ہر ہزار کے بعد تین بار مندرجہ ذیل دعا ضرور پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ فَمَنْ يَّدْعُ الذَّلِيْلُ اِلَّا الْعَزِيْزُ يَا رَبِّ عَزِّزْنِيْ

انشاءاللہ بہت جلد نجات کا بند و بست ہو جائے گا۔

یہ عمل اس شخص کو فائدہ دے گا جو ناجائز گرفتار ہو گیا ہو۔

گرفتار مصائب کی دادرسی

انسان کسی بھی مصیبت میں گرفتار ہو مندرجہ ذیل عمل ذہنی و قلبی سکون کے ساتھ پڑھے۔ انشاءاللہ بہت جلد مصائب سے نجات حاصل ہوگی۔ دوران عمل جماع اور گوشت ہر قسم سے پرہیز ضروری ہے۔

دو رکعت نماز قضائے حاجت پڑھے بعد سلام مصلے پر چار زانو بیٹھ کر اول گیارہ بار درود شریف پڑھے چار ہزار بار اسم باری یَا رَحِيْمُ پڑھے۔ ہر ہزار کے بعد مندرجہ ذیل دعا گیارہ بار پڑھے بعد ختم گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِئُ فَمَنْ يَّدْعُ الْخَاطِئَ اِلَّا الرَّحِيْمُ يَا رَبِّ ارْحَمْنِيْ

انشاءاللہ سات یا گیارہ روز میں ہر جائز مراد بر آئیگی۔ رزق اور کاروبار میں کشادگی ہوگی۔

پرواز روحانی

[illegible] ایک شاگرد [illegible] عمل کر کے روحانی درجات بلند کرنے میں [illegible] ہے۔ [illegible]

عمل یہ ہے۔

[illegible]

[illegible] لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ [illegible]

[illegible] رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [illegible] شریف پڑھیں۔

[illegible]

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

[illegible] سات سو بار پڑھیں۔ چند دنوں میں ہی آپ اپنی روحانی ترقی محسوس کریں گے۔

[illegible]

اس عمل کو کرنے کے بغیر کسی قسم کی بحث یا [illegible] کی اجازت نہیں البتہ اجازت ضرور لی جائے۔

کشادگی رزق اور کاروبار

[illegible]

[illegible] يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ پڑھیں۔ [illegible]

[illegible] يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ [illegible]

[illegible] يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ [illegible]

[illegible] يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ [illegible] شریف پڑھیں۔ [illegible]

[illegible]

درد ناکامی

درد ناکامی سے گر تو آشنا ہو جائے گا
کامیابی دو قدم کی راہ نما ہو جائے گا

اگر ہماری جملہ خواہشات تمام منصوبے اور سب تمنائیں فوراً پوری ہونے لگ جائیں تو سستی اور کاہلی ہم پر سوار ہو جائے گی جو ہمیں زندگی کے حقیقی مقصد سے دور کر دے گا۔

مقاصد میں ناکامی، تمناؤں کا رائیگاں ہو جانا ہی انسان کو متحرک رکھنے کا موجب ہے۔ مقصد کی ناکامی ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارے عمل میں یا منصوبہ بندی میں کوئی خامی ہے۔ اس لئے دوبارہ زیادہ اہتمام سے کام کیا جائے۔ کامیاب ہو جائیگے جیسے عملیات و وظائف میں ناکامی پر مغموم اور دل برداشتہ نہ ہوں بلکہ غور و فکر کریں۔ یقیناً کوئی نہ کوئی کوتاہی نظر آ جائیگی۔ دوبارہ زیادہ اہتمام اور توجہ سے کیجئے انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

مغموم اور دل برداشتہ ہونا مقصد سے بے صبری اور ناشکری ہے۔ جو خدا کو پسند نہیں صابر و شاکر اللہ کا مقبول بندہ ہوتا ہے۔ یاد رکھئے صبر و شکر کا مظاہرہ کرنیکا بہترین وقت وہی ہے جب آپ ناکام ہوتے ہیں۔ غور کیجئے کہیں نہ کہیں آپ سے غلطی سرزد ہوتی ہے۔ اور سب سے بڑی غلطی توجہ کا منتشر ہونا اور قلبی بے سکونی ہوتی ہے۔

بغض، حسد، کینہ پروری اور انتقامی جذبات بھی قلب و ذہن کو یکسو نہیں ہونے دیتے ہیں۔ اس قسم کے جذبات سے قلب و ذہن کو پاک کریں پھر کوئی عمل کریں۔

ترقی درجات اور کشائش رزق کا خاص عمل

یہ عمل سریع التاثیر، مختصر اور انتہائی آسان ہے۔ پنجگانہ نماز کے علاوہ کوئی پابندی نہیں۔ باجماعت نماز پڑھیں یا اکیلے۔ فرض نماز کا سلام پھیرتے ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سورہ فاتحہ مالک یوم الدین تک پڑھ کر لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْل

مِنْ ...... تا وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ پڑھیں اور منہ پر دونوں ہاتھ پھیر لیں۔ بس یہی آپ کی دعا ہے۔ نوٹ:۔ باجماعت نماز کے سلام کے بعد دعا میں امام کی تقلید نہ کریں اس پر باقاعدگی سے عمل کرنیوالا بہت جلد دین اور دنیا کی نعمتوں سے سرفراز ہوتا ہے۔

گریختہ یا گمشدہ کی واپسی

ایک سفید کاغذ پر باوضو پاک روشنائی یا زعفران سے درود شریف آیۃ الکرسی اور قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ لکھیں اسکے نیچے گریختہ کا نام مع مادر لکھیں اور تہہ کرکے کسی پاک جگہ وزن کے نیچے دبا دیں۔ رات سوتے وقت کاغذ پر لکھا جانیوالا درود شریف آیۃ الکرسی اور قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اکتالیس بار ضرور پڑھیں اور ہر بار کہیں اللہ فلاں بن فلاں کو جلد واپس کر۔

انشاءاللہ بہت جلد واپس آجائیگا۔ یا خبر مل جائیگی۔

استخارہ مجربہ

کسی بھی اہم کام کیلئے یہ استخارہ کیجئے انشاءاللہ تین روز میں مکمل جواب ملیگا۔

دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھ کر چار زانو بیٹھ جائیں گردن اور کمر سیدھی رکھیں۔ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر نو سو ننانوے بار کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھیں ہزارویں بار پورا کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ بہتر یہ ہے کہ وہیں سو جائیں۔ کمرہ میں اندھیرا رکھیں۔ انشاءاللہ تین روز میں مکمل جواب ملیگا۔

نماز قلب

مندرجہ ذیل طریقہ پر چار رکعت نماز قلب پڑھنا عجیب و غریب اثرات رکھتا ہے۔ رات قبل از خواب تنہائی میں چار رکعت نماز قلب کی نیت قلب و ذہن سے کریں۔ منہ بند رہے ہونٹ اور زبان نہ ہلے نیت یہ ہے۔

چار رکعت نماز قلب للہ تعالیٰ رخ بطرف کعبہ شریف اللہ اکبر لب بند رہیں باواز قلب ذہن ثناء۔ فاتحہ اور اخلاص پڑھیں اور ذہن سے اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جا کر تسبیحات رکوع پڑھیں۔ تحمید و تہلیل بھی قلب و ذہن سے کہتے ہوئے سیدھے ہوں اور سجود کریں۔ دوسری تیسری چوتھی رکعت بھی اسی طرح قلب و ذہن سے پڑھیں باقی تین رکعت میں فاتحہ اور اخلاص ہی پڑھنا ہے۔

خاتمہ نماز کے آخری قعدہ میں التحیات، درود ابراہیمی اور دعا بھی قلبی آواز سے اور سلام بھی قلبی آواز سے پڑھیں۔

خاتمہ نماز کے بعد بھی ہونٹ بند رہیں۔ اور بستر پر جا کر سو جائیں۔ اگر نماز قلب کے بعد مندرجہ ذیل طریق پر مراقبہ بھی کریں تو سونے پر سہاگہ ہو گا۔

چار زانو سکون سے گردن اور کمر سیدھی کر کے بیٹھ جائیں۔ تصور کی آنکھ سے قلب پر سنہری حروف میں اسم اللّٰہ لکھا دیکھیں۔ جذبہ صادق اور سعی پیہم منزل مراد پر جلد پہنچا دیگی۔ یاد رہے کمرے میں آخر تک اندھیرا ہو۔

"دشمن سے نجات حاصل کرنا"

غروب آفتاب روز سنیچر یا منگل ساعت اول میں چوراہے کی خاک لائے اور دشمن کے پیروں کی خاک کے ساتھ ملائے اس خاک پر چار صد بار مندرجہ ذیل آیت یا اسم اللہ دم کرکے خانہ عدو میں ڈالے۔

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ نَارٌ حَامِيَةٌ انشاء اللہ عدو ذلیل و خوار ہو گا۔ ناجائز نہ کیا جائے انتہائی مجبوری کی حالت میں کیا جائے بصورت دیگر خود ذمہ دار ہو گے۔

"دعائے سلامتی"

مندرجہ ذیل دعا دنیا کی ہر مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے پڑھیں انشاء اللہ بہت جلد فرحت و شادمانی حاصل ہو گی۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا عَزِيزُ يَا كَرِيمُ سُبْحَانَكَ يَا كَرِيمُ تَرَكْتَنِي كَارِ صَعْبٌ وَاسْلِيمِ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اول آخر تین تین بار درود شریف روزانہ تین صد تیرہ بار پڑھیں۔

"مقدمہ میں کامیابی"

مقدمہ سے متاثر ہونے والے افراد طاق عدد میں ایک پاکیزہ کمرہ میں بیٹھ کر سات روز تک بارہ ہزار بار وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ پڑھیں۔ ہر عمل شروع کرنے سے پہلے سو بار اور آخر میں سو بار درود شریف پڑھے۔

نوٹ۔ سفید تل چادر پر پڑھیں جو بعد ختم کسی غریب کو دیدیں اور آخر تک کوئی کسی سے بات نہ کرے۔

"گلہائے عشق و محبت"

عروج ماہ کی نوچندی جمعرات کو ایک ہزار گل ہائے چنبیلی لے کر قبرستان چلے جائیں اور ایک چنبیلی ---------- ایک پھول پر سو بسم اللہ شریف سورۃ کوثر پڑھیں اور قبر کے

سینے پر رکھ کر ذرا سی مٹی اٹھا کر شیشی میں ڈال لیں۔ اسی طرح ہزار قبروں پر سورہ کوثر پڑھیں پھول رکھیں اور سب قبروں کی چاروں دو چاول جتنی مٹی اٹھالیں۔ اور مطلوب کے گھر میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ مطلوب دست بستہ حاضر ہوگا۔

نوٹ۔ ہزار قبروں پر ایک ایک پھول سورہ کوثر پڑھ کر رکھنا ہے اور ذرا سی مٹی اٹھانا ہے۔ زیادہ اضافی تو تعویذ بھر جائے گا۔ نیز ناجائز کرنے والا خمیازہ بھگتے گا۔

"حامی مظلوم"

اگر کوئی طاقت ور دشمن حد سے زیادہ تکلیف پہنچا رہا ہے اور اس سے نجات کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو کسی بھی قمری ماہ کے آخری منگل کی شب دشمن کا تصور کر کے بلا بسم اللہ ایک ہزار بار سورہ فیل پڑھیں۔ صبح اٹھ کر پہلے سے تیار کی ہوئی کھچڑی پلاسٹک کی تھیلی یا مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر لے جائیں۔ قبر پر تھوڑی کھچڑی رکھیں اور سورہ فیل بغیر بسم اللہ پڑھ کر تھوڑی مٹی اٹھالیں۔ اسی طرح تینتیس قبروں پر کھچڑی رکھیں اور سورہ فیل پڑھ کر تھوڑی مٹی اٹھالیں۔

نوٹ۔ یہ مٹی لے کر گھر میں داخل نہ ہوں۔ شام سے پہلے عدو کے گھر میں ڈالدیں یا ڈلوا دیں۔ خدانخواستہ سورج غروب ہونے تک موقع نہ ملے تو مٹی قبرستان میں ڈال دیں آئندہ ماہ کریں۔

(2) آپ نے سلور کی دیگچی میں کھچڑی پکائی ہے تو اسے اچھی طرح صاف کرلیں بلکہ دیگچی دھو کر اس کا پانی بھی قبرستان ساتھ لے جائیں اور وہیں ڈالدیں کوئی بچہ یا بڑا چکھ نہ لے۔

ناجائز کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

حل المشکلات

شادی کی کاروبار، وسعت رزق، حاسدوں اور ظالموں سے نجات غرضیکہ کسی بھی جائز مراد کیلئے یہ عمل زود اثر ثابت ہوا ہے۔

نوچندی جمعرات کا روزہ رکھیں۔ شام تین عدد کھجور اور تھوڑے پانی سے روزہ افطار کر کے مغرب کی نماز ادا کریں۔ پہلی رکعت میں چھ بار اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ پانچ بار سورہ اخلاص پڑھیں۔ بعد ختم نماز یکصد وگیارہ مرتبہ حسب ذیل عمل پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ بعد عمل دعائے حاجت کریں۔ اب روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں۔ روزانہ نماز مغرب کے وقت یہ عمل کیا کریں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ نماز پابندی سے پڑھیں۔ متواتر اکیس روز پڑھیں۔ انشاءاللہ بامراد ہوں گے۔

نوٹ:۔ کھانا ہمیشہ مغرب کی نماز پڑھ کر کھایا کریں۔ اگر عصر کے بعد روزے کی طرح کھانے پینے سے پرہیز کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

یاد رکھئے:۔ یہ تو قرآن کی ایک آیت ہے۔ قرآن حکیم کے ہر لفظ میں ایک روحانی اثر ہے۔ حصول فیض کیلئے شرط ہے تو یہ ہے کہ یقین کامل کے ساتھ باقاعدگی سے وقت مقررہ پر پڑھتے رہیں۔ انشاءاللہ بہت جلد حصول مقاصد میں کامیاب ہوں گے۔

"دعائے امراض جسمانی"

اگر مریض کو کسی علاج سے صحت نہیں ہو رہی ہو تو مریض اور اس کی ماں کے نام کے اعداد میں 816 شامل کر کے مربع آتشی زعفران سے کسی چینی کی کوری پلیٹ میں لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر مریض کو روزانہ کم از کم ایک بار ورنہ تین بار پلائیں۔ انشاءاللہ بہت جلد صحت ہوگی۔

نوٹ ۔ 818 یا شافی یا سلام کے اعداد ہیں۔ تین روز میں کوئی افاقہ نہ ہو تو بند کر دیں۔

صلوات الاولیا

یہ نماز بزرگان دین پڑھتے رہے ہیں۔ یہ نماز راقم نے خود پڑھی اور دوسروں کو بھی پڑھائی الحمد للہ سب ہی حسب استعداد فیض یاب ہوئے۔

طریقہ یہ ہے۔ نماز تہجد کے بعد یا صبح کی اذان ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھیں۔ رکعت اول میں بعد فاتحہ سات بار فاتحہ اور ایک بار سورت کافرون۔ رکعت دوم میں سات بار فاتحہ ایک بار سورت اخلاص پڑھیں۔ بعد سلام دس بار درود شریف پڑھیں۔ دس بار کلمہ تمجید۔ اور دس بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ پڑھیں۔ پھر بعد اذان نماز فجر ادا کریں۔

نوٹ ۔ اتفاقاً ایسے وقت آنکھ نہ کھلے تو فجر کی اذان کے فوراً بعد یہ دو رکعت پڑھیں۔ اس کے بعد نماز فجر ادا کریں۔

کوئی پرہیز نہیں۔ باقاعدگی سے وقت مقررہ پر پڑھنے والا دنیا کی ہر مصیبت سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ کاروبار میں ترقی اور رزق میں وسعت ہوتی ہے۔ عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

تسخیر کا مجرب عمل

یہ عمل ہم نے تسخیر ہمزاد کیلئے کیا۔ لیکن دوران عمل معلوم ہوا کہ ہمزاد تو تسخیر نہ ہوا۔ مگر تسخیر عام استعداد کی حد تک ہو گئی۔ تجربۃً درج کر دیا۔

طریقہ اس طرح ہے کہ نوچندی جمعرات کا روزہ رکھیں اور صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے کھلے میدان میں پہنچ جائیں۔ ابھرتے ہوئے سورج پر نظر قائم کر کے پانچ سو بار مندرجہ ذیل عمل اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار توجہ سے پڑھیں۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پہلے چند دن آنکھوں سے پانی بہے گا پھر عادت ہو جائے گی۔ روزہ صرف پہلے دن رکھنا ہے۔ روزانہ رکھ لیں تو زیادہ افضل ہے۔ دوران عمل

گوشت ہر قسم سے پرہیز کریں۔ کم خوردن، کم گفتن، کم خفتن پر عمل کریں۔ ممکن ہے دو یا تین چلوں میں ہمزاد حاضر ہو جائے۔ ورنہ آپ کی آنکھوں میں وہ مقناطیسی طاقت پیدا ہو جائے گی کہ آپ حیران ہو جائیں گے۔

"ظالم سے نجات"

اگر کوئی آپ پر ناجائز ظلم کر رہا ہے۔ اور نجات کی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو کسی بھی مہینے غروب ماہ کے منگل کی پہلی ساعت میں مندرجہ ذیل نقش کالی یا لال روشنائی سے تیار کریں۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	نام عدد
اللہ	الرحمن	الرحیم	نام عدد	بسم
الرحمن	الرحیم	نام عدد	بسم	اللہ
الرحیم	نام عدد	بسم	اللہ	الرحمن
نام عدد	بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم

معطر کر کے کسی پرانی قبر کے سرہانے دبا آئیں۔ رات کامل تنہائی میں عدو کے تصور سے گیارہ سو بار بسم اللہ شریف اس طرح پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ درود شریف تین بار پہلے۔ 7 روز متواتر پڑھیں۔

نوٹ ۔ تعویذ لکھنا شروع کرنے کے وقت سے قبر میں دبا کر واپس آنے تک بات نہ کریں۔

کشائش رزق کا سریع التاثیر عمل

اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّکُمْ فَاسْتَجَابَ لَکُمْ اَنِّیْ مُمِدُّکُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ مُرْدِفِیْنَ

سورہ انفال کی یہ آیت قرآن شریف دیکھ کر صحیح تلفظ سے یاد کر لیں۔ اڑھائی گز لمبی لٹھے کی چادر باندھنے کے لئے اور اڑھائی گز لٹھے کی کفنی بنا لیں درمیان سے سیدھا کاٹا ہو کہ اس میں آپ کا سر آجائے۔

رات ۱ بجے کے بعد غسل کریں۔ چادر باندھ کر کفنی پہن لیں۔ کھری چھت یا گھر، مسجد یا جنگل کی کامل تنہائی میں زیر آسمان ننگے سر اور ننگے پیر رخ بقبلہ کھڑے ہو جائیں۔

گردن جھکا کر دونوں ہاتھ دعا کے لئے پھیلا دیں (ہاتھ سر سے اوپر پھیلائیں) اپنے آپ بارگاہ الٰہی میں مجبور و بے کس اور درماندہ دعا کر کے پیش کریں۔ تین بار درود شریف پڑھ کر آیت بالا ۲۱ بار خشوع و خضوع سے پڑھ کر تین بار درود شریف پڑھ کر بیٹھ جائیں پھر (۲۱) بار یا باسط پڑھیں اور اول آخر ۳/۳ بار درود شریف پڑھیں اور کشادگی کاروبار اور ترقی رزق کے لئے دعا کریں۔ متواتر چودہ روز وقت مقررہ پر یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

لباس عمل کے بعد تبدیل کر لیا کریں۔ سوائے جماع کے کوئی پرہیز نہیں البتہ [illegible] ضروری ہے اگر گوشت کا بھی پرہیز کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

الرحمٰن کی زکوٰۃ کا آسان طریقہ

عروج ماہ کی شب اول سے کامل پرہیز جلالی سے تنہائی میں تیرہ ہزار بار یا رحمٰن پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱/۱۱ بار۔ متواتر اکیس روز پڑھے دوران عمل لباس علیحدہ ہو۔ عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ عزت و آبرو میں اضافہ اور کاروبار میں کشادگی ہوگی۔

حب کا بہترین اور مصدقہ عمل

گندم کے گیارہ سو دانوں پر ایک ایک بار عزیمت ذیل پڑھیں۔ یَا رَحْمٰنُ بِرَحْمَتِکَ دل فلاں بن فلاں در محبت فلاں بن فلاں یا در محبت من گرم کن پھر [illegible] کلو پانی تیز گرم کر کے اس میں یہ دانے ڈال دیں اور برتن کو الگ رکھ دیں۔ صبح کی نماز کے بعد یہ دانے مع پانی سمندر یا مچھلیوں کے تالاب میں ڈال آئیں۔ انشاء اللہ گیارہ روز میں کامیاب ہوں گے۔

نوٹ:- جس شخص نے یَا رَحْمٰنُ کی زکوٰۃ نکالی ہو اور وہ دریا میں ہو وہ صرف گیارہ دانوں پر ایک ایک بار عزیمت پڑھے اور ایک پاؤ گرم پانی میں ڈالے صبح مچھلیوں کو ڈالے انشاء اللہ بامراد ہوگا۔

اسم اللہ کی زکوٰۃ ادا کرنے کا خاص طریقہ

چالیس یوم با پرہیز جلال کامل تنہائی میں تین ہزار ایک سو چھبیس بار اسم اللہ پڑھے اول آخر سو سو بار درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ پڑھے فوراً بعد چپاتی کے پرچوں پر زعفران و گلاب سے اسم اللہ حروف میں (ا ل ل ہ) لکھے اور حفاظت سے الگ رکھے۔

اب اندھیرا کر لیں اور چار زانو بیٹھ جائیں۔ گردن اور کمر سیدھی رکھیں۔ آنکھیں بند کر کے تصور کی آنکھ سے سنہری حروف میں اسم اللہ اپنے دل پر لکھا تصور کریں۔ کم از کم پندرہ منٹ ورنہ آدھا گھنٹہ یہ مراقبہ کریں۔ صبح اٹھ کر چھٹانک آٹے کی چپاتی گولیوں میں رات والی پرچیاں رکھ کر بعد نماز سمندر یا مچھلیوں کے تالاب میں ڈال آیا کریں چالیس دن میں عامل ہو جائیں گے۔

تعارف مصنف

محترم ماسٹر محمد شفیع نظامی صاحب جو میرے محترم بزرگ دوست اور ڈاکٹر محمد ایوب تابش مرحوم کے ہم عصر ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی بھر کی کمائی "بیاض نظامی" کی شکل میں شائقین روحانیات کی نذر کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ادارہ کی شائع شدہ کتاب "بیاض عملیات" مصنف و مؤلف علامہ شاد گیلانی مرحوم آف شورکوٹ کی طرح یہ بھی مقبول عام ہوگی۔ جب مخلوق خدا کی بھلائی مقصود ہو تو رب کریم کا فضل بھی شامل حال رہتا ہے۔ آپ اس بیاض نظامی سے روحانی لطف اٹھائیں اور صرف اور صرف خلق خدا کی خدمت کو شعار بنائیں تاکہ ہمارا رب ہم سے اور سب سے راضی ہو جائے۔

فقط

شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی

۲۱-۶-۱۹۹۴

باب اول

شکوہ بے نارسائی کا تمہاری زباں پہ کیوں
میزان دل میں تول کر اپنا یقین دیکھ

(نظامی)

انسان پیدائشی طور پر عجلت پسند ہے۔ تکمیل شوق یا رد مصائب میں عجلت پسندی کا مظاہرہ کرتا ہے اور یہی عجلت پسندی کسی مصنوعی پیر یا فقیر یا عامل کے آستانہ پر پہنچا دیتی ہے۔ وہ اپنے بناوٹی علمی اور روحانی کاملیت کے زعم میں آنے والے کو اوٹ پٹانگ سفلی عبرانی یا ہندی زبان کے عمل پڑھنا بتا دیتے ہیں یا پڑھا لکھا مصیبت زدہ شخص کسی عملیات کی کتاب میں سے کوئی عمل حسب مطلب دیکھ کر پڑھنا شروع کر دیتا ہے۔ نہ عمل کے مطلب کا پتہ نہ صحیح تلفظ کا پتہ ایسی صورت میں تضیع اوقات تو ہے ہی نقصان کا بھی اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔

دور حاضر میں انسان کی ضروریات زندگی میں جس قدر اضافہ ہوا ہے پچاس سال پہلے اس کا تصور بھی نہیں تھا۔ ضروریات زندگی کا اضافہ مصروفیات زندگی میں بھی اسقدر اضافہ کر دیتا ہے کہ انسان راحت بدنی کو بھی بھول جاتا ہے۔ انتشار قلب و ذہن اتنا ہو جاتا ہے کہ ایسا انسان مسلسل ایک گھنٹہ بھی کسی خاص نکتہ پر کماحقہ غور و فکر نہیں کر سکتا۔

یہ امر مسلمہ ہے کہ انتشار قلب و ذہن توجہ کاملہ حاصل نہیں ہونے دیتا اور توجہ کاملہ ہی کا دوسرا نام یقین ہے۔ یقین ہی کامل نہیں ہے تو کامیابی کے حصول کا تصور بھی عبث ہے۔

دور حاضر کے استادان فن اور عامل حضرات نے حصول علم روحانیات یا وظائف سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے ایسے واضح اصول و قواعد مرتب کر دیئے ہیں کہ ہر شخص ان پر عمل کر کے کچھ پڑھے تو کامیاب ہو جائے گا۔

یاد رکھئے صبر و قناعت اپنائے بغیر علم روحانیت کے میدان میں قدم رکھنا جرم ہے۔ صبر و قناعت یہ ہے کہ [illegible]

ذکر صورت سرمدی

عمل ھذا کا ذکر حضرت غوث گوالیاری نے جواہر خمسہ میں تفصیل سے کیا ہے۔ اس ذکر کے بارے میں بعض بزرگوں سے معلومات بھی حاصل کرنے کی کوشش کی مگر تشنگی باقی رہی مجبوراً خود اس عمل کو کر کے دیکھا تو پتہ چلا کہ کیسے اثرات ہیں۔ مکمل لوازمات کے ساتھ علیحدہ کمرہ یا جنگل میں کوئی جھونپڑی تیار کریں۔ بارہ پرہیز جمالی وجلالی کامل تنہائی میں بوقت تہجد احرام میں ملبوس ہو کر رخ بقبلہ چار زانو بیٹھ جائیں۔ گردن اور کمر سیدھی رکھیں۔ جسم میں تناؤ نہ ہو۔ کمرہ میں اندھیرا ہو۔ خوشبو احرام کو لگائیں اگربتی یا لوبان وغیرہ جلانے کی ضرورت نہیں۔

دونوں انگوٹھوں سے دونوں کان بند کر لیں۔ تھوڑی روئی بھی کان میں لگا لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ دونوں شہادت کی انگلیاں آہستگی سے دونوں آنکھوں پر رکھ لیں۔ دونوں شہادت کی انگلیوں کی پاس والی انگلیوں سے دونوں نتھنے بند کر لیں۔ چھنگلیا اور اس کی پاس والی انگلیوں سے منہ بند کر لیں۔

بائیں نتھنے کو آزاد کر کے دھیرے دھیرے سانس اندر کھینچیں۔ پیٹ اور سینہ سانس سے بھر جائے تو نتھنے کو بند کر لیں اور تصور کریں کہ سر پر ٹھیک تالو کے اوپر پانی کی دھار گر رہی ہے۔ جب سانس روکنا دشوار معلوم ہو آہستہ آہستہ دائیں نتھنے سے خارج کر دیں۔ تھوڑا وقفہ کر کے دائیں نتھنے سے سانس اندر کھینچیں سینہ اور پیٹ پر ہو جائے تو نتھنے کو بند کر لیں پانی کی دھار کا تصور قائم کرنے کی کوشش کریں۔ یہ ایک چکر ہوا۔ اس طرح پانچ چکر سے شروع کریں 3/4 روز کے بعد 7 چکر کر دیں۔ پھر 3/4 روز کے بعد 9 چکر کر دیں **علیٰ ھذا القیاس** 2/2 چکر کے حساب سے ہر 3/4 روز کے بعد اضافہ کرتے چلے جائیں۔

الغرض اسی طرح 21 چکر تک جلد ہی پہنچنے کی کوشش کی اسی طرح 13 یا 15 چکر روزانہ کر رہے تھے۔ کانوں میں بہت حسین اور روح پرور ساز کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں تھیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کہیں اور بہت ہی حسین محفل موسیقی قائم ہے۔

دنیا کے جھمیلوں نے آگے نہ بڑھنے دیا۔ 22 روز کے بعد شہر سے باہر جانا ضروری ہو گیا۔ آگے کا حال وہی بتائے گا جو کہ کرے گا۔ اس میں شک و شبہ نہیں کہ حواس باطن بیدار کرنے یا عرفان ذات حاصل کرنے کا بہت ہی حسین مکمل اور کامیاب طریقہ ہے۔

میری رائے یہ ہے کہ یہ عمل شروع کرنے سے کچھ عرصہ پہلے بلا پرہیز متبادل طرز تنفس کی مشق کر لی جائے جلد کامیابی کے امکانات ہیں۔ مزید اگر متبادل طرز تنفس میں ایک چکر میں باآواز خفی 14 یا 22 بار مندرجہ ذیل آیت کی مشق کی جائے اور وقت تہجد یہی آیت 500 بار پڑھنے کے بعد یہ عمل کیا جائے تو زیادہ اور جلد فوائد حاصل ہوں گے آیت یہ ہے۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مولانا روم اور بھگت کبیر کے بقول عرفان و آگہی کا بہتر اور آسان طریقہ ہے۔

تسخیر عام کا نادر روزگار عمل

چاند کی پہلی شب جمعہ سے بعد از عشاء تنہائی میں یکصد و اکیس بار سورہ اخلاص مع بسم اللہ شریف متواتر بلا پرہیز وقت مقررہ پر پڑھا کریں کوئی پرہیز نہیں۔

دوسرا چاند نظر آنے سے 2/3 روز پہلے پرہیز جلالی شروع کر دیں اور ان 2/3 روز میں اپنے دھان اگر ہو تو اپنے ناخنوں سے چھیل کر اتنے سالم چاول تیار کر لیں جن کو گال یا گلے میں پان کی طرح دبا کر سو سکیں۔ چاند دیکھیں عشاء کی نماز کے فوراً بعد حسب سابق یکصد و اکیس بار سورہ اخلاص مع بسم اللہ شریف پڑھیں۔ رات علیحدہ کمرے میں سوئیں اور چاول گال میں دبا کر سو جائیں (12 بجے سے پہلے نہ سوئیں) صبح پہلی بار آنکھ کھلے تو کسی چینی یا مٹی کی غیر مستعمل پلیٹ میں نکال کر رکھ دیں۔ بعد نماز اپنا کاروبار کریں۔ رات 12 بجے کے بعد ان چاولوں پر ایک ہزار ایک بار سورہ اخلاص مع بسم اللہ شریف دم کریں۔ یاد رکھئے ہر بار پھونک مارنا ہے۔ متواتر اکیس روز کریں۔

اب یہ اکسیر تیار ہو گئی مظروف بنا کر رکھیں۔ اگر خود کسی کو تابع کرنا چاہتے ہیں تو ایک چٹکی پر گیارہ بار سورہ اخلاص پھونک دیں اور ہر بار کہیں الٰہی فلاں بن فلاں کو تابع فرما اور اسکو کھلا دیں۔ اگر کسی دوسرے کے لئے ہے تو ہر بار الٰہی الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں دہ قرار شود یا فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کی محبت میں بےقرار فرما۔

یابدوح کا عمل محبت

نوچندی جمعرات کا روزہ رکھیں۔ ہو سکے تو جمعرات کو ساعت اول میں ورنہ آئندہ ساعت مشتری میں گلاب و زعفران سے مندرجہ ذیل نقش تیار کریں۔

۷۸۶

۳	۱۶	۱
۱۵	اسم مطلوب مع اسم مادر	۵
۲	۴	۱۴

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نا إِلَّا بِسُلْطَانٍ قطعت السموم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

رات نماز عشاء سے فارغ ہو کر یہ نقش سامنے رکھیں اور بیس بار نقش کے نیچے لکھی ہوئی عزیمت اسی دورد میں سے عزیمت پڑھیں اور نقش کو سرہانے کے اندر ٹھیک سر کے

نیچے رکھیں۔ نیز ہر نماز کے بعد دو ہزار بار اسم یابدوح پڑھیں۔ تیرھویں دن سے ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار اسم یابدوح پڑھیں۔ سترہ روز میں اسم بدوح کی زکوٰۃ بھی ادا ہو جائے گی اور مطلوب بھی دست بستہ حاضر ہو جائے گا۔

نوٹ: خود پڑھیں تو علی سے آگے حبنی کا لفظ پڑھیں۔ جو سترہ روز کو ادا نہ کر سکے تو ایسے روز نقش کو سامنے رکھ کر 20 بار عزیمت پڑھے۔

☆

باب چہارم

اس باب میں عبرانی زبان کے وہی اعمال درج ہیں جو احقر نے خود آزمائے یا کسی کو پڑھتے پایا یا کسی کامل سے ملے۔ عبرانی زبان کے اعمال پر کچھ قارئین یا صاحب علم حضرات اعتراض کریں گے یا سوچیں گے۔ میرا تجربہ ان کی اعراب سے اور اسی طرح ہے۔

شائقین حضرات کی خدمت میں خاص گزارش .... لوگ عملیات کرتے اور وظائف پڑھتے عمریں گزار دیتے ہیں۔ احقر بھی ایسا وقت گزار چکا ہے کہ رات دن ایک کر دیا مگر کچھ حاصل نہ ہوا۔ عمر کے آخری دور میں جو نکتہ تجربے کے بعد پیش کر رہا ہوں۔ اس پر عمل کیجئے ورنہ یہ شوق چھوڑ دیجئے فضول وقت اور عمر برباد نہ کیجئے۔

گو یہ نقطہ خاص بزرگان سلف نے بار بار بتایا ہے اور بتا رہے ہیں مگر وضاحت نہ کی اور نہ کرتے ہیں۔ کیوں کہ پوچھنے والے نہ رہے۔ اب تو ہر شخص ہتھیلی پر سرسوں جمانے کا متمنی ہے۔ محنت اور کوشش سے کتراتا ہے ہر شخص بھاگتا ہے۔

نکتہ خاص یہ ہے

کم خوردن کم گفتن کم گفتن

(۱) کم خوردن : جوان آدمی رات دن میں 24 گھنٹے کے بعد ایک چپاتی کھائے۔

(۲) کم گفتن : جوان یا عمر رسیدہ دن رات میں صرف 6 گھنٹے سوئے۔

(۳) کم گفتن : زیادہ وقت حجرہ میں تنہا اپنے عمل کے تصور میں غرق رہے۔

ان تین باتوں کے علاوہ ایک اہم بات جسم سادھنا ہے جس کی طرف کم ہی توجہ دی جاتی ہے۔ جسم سادھنا کا مطلب یہ ہے کہ دوران عمل جس نشست سے بیٹھیں اسی پر آخر تک رہیں۔ سوائے ہونے کے یہ بات آپ کے ذہن سے نکل جائے یہ غلط ہے کہ تھک گئے تو پہلو بدل لیا۔ کروٹ دائیں بائیں تمہارا سستی دور کی کبھی کان کھجانے لگے کبھی ناک صاف کرنے لگے۔ اس طرح توجہ منتشر ہوتی ہے اور عامل کا ذہن اپنے اصل مقصد یا ہدف سے ہٹ جاتا ہے۔

فی زمانہ اکثر مساجد میں دیکھا گیا کہ نماز جمعہ کے سلام کے فوراً بعد چند آدمی رومال اور دوپٹے لے کر اٹھتے ہیں اور نمازیوں سے چندہ مانگنا شروع کر دیتے ہیں کتنا غلط اور میری رائے میں ادائیگی نماز و دعا کے سراسر خلاف ہے کیوں کہ دوران نماز نمازی اپنے رب سے ذہنی رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ چندہ مانگنے والوں کی وجہ سے منقطع ہو جاتا ہے۔ ہونا تو یہ چاہئے کہ سلام نماز کے فوراً بعد امام نماز اختتامی دعا کرے۔ جس کا کچھ رابطہ قائم ہوا ہو گا ان کی دعا مستجاب ہو گی۔ کیونکہ اس وقت نمازی حالت عبدیت میں زیادہ ہوتا ہے۔

ہر صورت بجز نماز کی حالت میں ہو یا وظیفہ پڑھ رہا ہو یا کوئی عمل کسی خاص تکنیک سے کر رہا ہو اسکی توجہ قائم ہو ورنہ نماز وظیفہ پڑھنے یا کوئی عمل پڑھنے سے کوہر مقصود حاصل ہونا محال ہے۔

احقر نے کافی اعمال نظر قائم کر کے پڑھتا جاتے ہیں اور خود پڑھے ہیں صد فی صد کامیابی حاصل ہوئی ہے کیوں کہ توجہ کو قائم کرنے کیلئے قیام نظر از بس ضروری ہے ....

ٹھہری تیری نظر تو دنیا ٹھہر گئی
تیری نظارگی کے واسطے نظر سنور گئی
تیری نظر پہ منحصر بہار چمن بھی ہے
جھکی تیری نظر تو دنیا بکھر گئی

(شفیع الدین نقاش)

حسد بغض انتقامی جذبہ فکر معاش انسان کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں۔ قلب و ذہن کو ان جذبات سے صاف کریں تو کچھ ملے گا۔ جیسا کہ ذکر کیا عبرانی اور دوسری زبانوں کے اعمال اس باب میں درج ہوں گے۔ تلفظ کا خیال عربی کی طرح رکھئے۔ دوسری زبانوں میں بھی اعراب کے ہیر پھیر سے کچھ کا کچھ بن جاتا ہے۔ میری انتہائی کوشش ہے شائقین حضرات کو

صحیح تلفظ سے عمل بتاؤں۔ یہ قارئین کی رائے ہی سے معلوم ہو گا کہ میں اپنی کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں۔

(شفیع الدین نظامی)

دعوت برہتیہ اور اس کے اعمال

دعوت برہتیہ عبرانی زبان کے الفاظ میں اسمائے باری تعالیٰ کا مجموعہ ہے۔ بزرگ عاملین نے ہر اسم کے عربی زبان میں معنی بھی بتائے ہیں اور اس کے اعمال بھی تحریر کیے ہیں۔ بزرگوں سے صدقہ اعمال جو ہمیں دستیاب ہوئے اور ہم نے خود پڑھ کر یا دوسروں سے پڑھوا کر دیکھے ہدیہ ناظرین ہیں نیز ہر اسم برہتیہ سے استفادہ کرنے کا احقر نے ایک خاص طریقہ آزمایا وہ بھی تحریر کیا جا رہا ہے۔

دعوت برہتیہ

بَرَهَتِیَهْ۲۔ کَرِیْرِ۲۔ تَتْلِیَهْ۲۔ طُوْرَانِ۲۔ مَزْجِیْلِ۲۔ بَزْجِیْلِ۲۔ تَرْقَبِ۲۔ بَرْهَشِ۲۔ غَلْمَشِ۲۔ خُوْطِیْرِ۲۔ قَلَنْهُوْدِ۲۔ بَرْشَانِ۲۔ کَظْهِیْرِ۲۔ نَمُوْشَلَخِ۲۔ بَرْهِیُوْلاً۲۔ بَشْکَیْلَخِ۲۔ قَزْمَزِ۲۔ اَنْغَلَلِیْطِ۲۔ قَبْرَاتِ۲۔ غَیَاهَا۲۔ کَیْدَهُوْلاً۲۔ شَمْخَاهِیْرِ۲۔ شَمْخَاهِیْرِ۲۔ شَمْهَاهِیْرِ۲۔ بَکَهْطَهْطَهُوْنِیَهْ۲۔ بَشَارِشِ۲۔ طُوْنِیْشِ۲۔ شَمْخَا یَارُوْخِ۲

ہر اسم کے ساتھ ۲ کا عدد لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ ہر اسم کو دو بار پڑھا جائے نیز بزرگ عاملین نے اس دعوت کے ہر اسم کو ایک منزل قمری اور حرف ابجد سے منسوب کیا ہے۔ جنکی ترتیب معنی اس طرح ہے۔

نمبر شمار	اسم برہتیہ	عربی	منزل قمر	حرف	موکل حرف
1	برہتیہ	قدوس	شرطین	ا	اسرافیل
2	کریہ	معبود۔ الہ کل شی	بطین	ب	جرائیل
3	تتلیہ	سبوح۔ قدوس۔ ملک۔ محسن	ثریا	ج	کلکائیل
4	طوران	حی۔ قیوم۔ محی	دبران	د	دردائیل
5	مزجل	حی۔ قیوم۔ عزیز۔ حکیم	ہقعہ	ہ	دوریائیل
6	بزجل	ودود۔ واجد۔ رب العالمین	ہنعہ	و	رفتمائیل
7	ترقب	سلام۔ حلیم	ذراع	ز	شرفائیل
8	برہش	میکائیل یا اللہ	نثرہ	ح	تنکفیل
9	غلمش	حمید۔ مجید	طرفہ	ط	اسمائیل
10	خوطیر	قوی۔ متین۔ علیم۔ حکیم	جبہ	ی	سرکیتائیل
11	قلنہود	متین۔ سمیع بصیر۔ محیط	زبرہ	ک	حرزائیل
12	برشان	محیط۔ اللہ۔ عزیز	صرفہ	ل	طاطائیل

13	تکسیر	سبحان اللہ سبحانک اللہ	عوا	م	روبائیل
14	نمو شلخ	اللہ۔ قوی۔ متین۔ عزیز	سماک	ن	ھوبائیل
15	برھیوالا	ابا اللہ امان الخائفین	نثرہ	س	ھمائیل
16	بکشلیخ	لطیف	زبانہ	ع	لومائیل
17	قرمز	رحمن رحیم اللہ الرحمن الرحیم	اکلیل	ف	سرحائیل
18	اقطیو	حکیم۔ خبیر۔ رحمن۔ رحیم۔ لطیف	قلب	ص	اھمائیل
19	قرات	علیم حکیم۔ عزیز الکافی الکریم	شولہ	ق	عطرائیل
20	غیاھا	کریم۔ عزیز۔ جبار۔ کافی	نعائم	ر	امرائیل
21	کیدھولا	قادر۔ ھواللہ۔ کریم۔ قابض	بلدہ	ش	ھمرائیل
22	شموانھ	باطل۔ یا علیم	زابح	ت	عزرائیل
23	شمخا میر	مرو رباہ	بلع	ث	میکائیل
24	شمخا میر	قدیر۔ قادر۔ عزیز۔ جبار۔ قاضی	سعود	خ	عطائیل

25	کمسطوینیۃ	قدیم۔ دائم	اخبیہ	ذ	اعرائیل
26	بشارش	قادر علی کل شئی	مقدم	ض	عطائیل
27	لوفش	شکور	مئوخر	ظ	لوزائیل
28	شمخا باروخ	ھواللہ الکریم القادر	رشا	غ	لوخائیل

اسمائے برھتیہ اپنے نام کے حرف اول کے مطابق پڑھنے کا طریقہ

پڑھنے کا طریقہ سمجھانے کے لئے میں اپنا نام بطور مثال تحریر کرتا ہوں

شفیع الدین

میرے نام کا حرف اول "ش" ہے۔ دی ہوئی جدول میں حرف مذکور کا موکل ھمرائیل ہے اور اسم دعوت کَیْدَھُولاً ہے۔ عزیمت یہ ہی

اَجِبْ یَا ھَمْرَائِیلُ بِحَقِّ شِیْن وَ بِحَقِّ کَیْدَھُولاً کَیْدَھُولاً

اپنے نام کے اعداد کے مطابق یہ عزیمت میں نے خود پڑھی۔ عجائب نظر آئے چند اصحاب کو بطور تجربہ پڑھنا بتایا انہوں نے فوائد حاصل کئے۔ مثال کے مطابق ہر شخص باآسانی اپنے نام کی عزیمت تیار کر سکتا ہے۔ تعداد اپنے اور ماں کے نام کے اعداد کے مطابق رکھیں۔ کماحقہ فوائد حاصل کرنا چاہیں تو متواتر 28 روز پڑھیں۔ وقت ضرورت کوئی قید نہیں۔ البتہ باپرہیز

اٹھائیس روز پڑھیں۔ وقت ضرورت کوئی قید نہیں البتہ بار بیز اٹھائیس روز پڑھنا چاہیں تو اس روز شروع کریں۔ جب قمر آپ کے نام کے پہلے حرف کی منزل میں ہو اور ختم جب کریں قمر اسی منزل میں آ جائے۔

زکوٰۃ صغیر دعوت برہتیہ

عروج ماہ کے پہلے سینچر کی شب کامل پرہیز جلالی کے ساتھ مکمل تنہائی میں سفید احرام میں ملبوس ہو کر یکمد چالیس بار دعوت پڑھیں اول آخر ۱۱/۱۱ بار درود شریف۔ روزانہ ہر نماز کے بعد اٹھائیس بار اور رات کو یکمد چالیس بار روزانہ پڑھیں۔ نماز کی پابندی از بس ضروری ہے۔ عامل ہو جائیں گے۔

نقش مربع دعوت برہتیہ

۷۸۶

۴۷۵۰	۴۷۵۳	۴۷۵۶	۴۷۴۳
۴۷۵۵	۴۷۴۴	۴۷۴۹	۴۷۵۴
۴۷۴۵	۴۷۵۸	۴۷۵۱	۴۷۴۸
۴۷۵۲	۴۷۴۷	۴۷۴۶	۴۷۵۷

زکوٰۃ اکبر دعوت برہتیہ

نئے چاند کی اول شب سینچر سے سات سو چوراسی بار کامل پرہیز جلالی کے ساتھ روزانہ اس طریقہ سے پڑھنے کہ جس دن چاند نظر آئے اس دن دعوت برہتیہ کے اٹھائیس نقش اپنے حجرہ یا کمرہ میں بیٹھ کر کاپ زعفران سے لکھ لیں۔

چاند نظر آ جائے تو اسی ہفتہ کی شب سینچر سے شروع کر دے ہر نقش پر دعوت برہتیہ اٹھائیس بار دم کرنے بعد ختم کرنے میں پاک جگہ رکھ دے۔ صبح کی نماز کے بعد ۱۰ چھٹانک آٹے کے اٹھائیس گولوں میں یہ نقش لپیٹ کر دریا یا سمندر میں ڈال دیا کریں۔ متواتر اٹھائیس روز پڑھیں۔ یہ زکوٰۃ اکبر ادا ہو جائے گی

چند حضرات کے سامنے دوران عمل موکلات کے ہیولے بھی آئے۔ یہ دعوت تازیانہ اہل کمالاتی ہے۔ اس کا نقش در و دیوار میں بے خطا اثر کرتا ہے۔ اس کا پانی پڑھ کر کسی گھر کی دیواروں پر چھڑک دیا جائے تو جملہ اثرات بد ختم ہو جاتے ہیں۔ ڈرنے والے بچہ کے گلے میں ڈالیں تو صرف خوف دور ہو گا بلکہ نظر بد سے بھی محفوظ رہے گا۔ انشاءاللہ

راقم شفیع الدین کا ایک تجربہ

راقم نے تین روز دعوت برہتیہ کو سات سو چوراسی بار مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھا۔ عجیب و غریب اثرات ہوئے۔ ضعیف العمری اور نقاہت نے مسلسل نہ پڑھنے دیا۔ اسی طریق پر کوئی باہمت شخص سات سو چوراسی بار پڑھے۔ امید ہے کہ ہمزاد حاضر ہو جائے۔ پشت پر چراغ رکھیں اور سایہ کی گردن پر نظر قائم کر کے پڑھیں۔

یَا قَرِیْبِیُّ اَرِیْہُ اُنْظُرْ اِلَیْکَ بِحَقِّ بَرْھَتِیَہ بَرْھَتِیَہ تَسْلِیَہ تَسْلِیَہ تو آزمودہ کر کے جواب ملاحظہ فرمائیں۔ میری ذاتی رائے یہ ہے کہ موکل زیر کار برہتیہ ہمزاد شکل آپ کی ہوگی اگر کوئی صاحب پڑھیں تو نتیجہ سے آگاہ فرمائیں۔

بربادی دشمن کے لئے

غروب ماہ کے آخری سینچر کے دن اٹھائیس قبروں کی مٹی منگالیں۔ کامل تنہائی میں

بسم اللہ درود شریف دعوت بر ترتیب سات سو چوراسی بار خاک قبور پر دم کریں اور دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دشمن کو خوار و پریشان دیکھیں گے۔ بار بار بے انتہائی مجبوری کے بغیر کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

استخارہ مجرب

استخارہ ذیل میرے کرم فرما بزرگ بھائی محمد یعقوب مرحوم نے عطا کیا تھا۔ راقم نے ایک ایسے سوال کے جواب کے لئے پڑھا تھا۔ جس کا جواب بڑے بڑے عامل حاصل نہ کر سکے تھے۔ دوسرے ہی دن عمل اور درست جواب مل گیا تھا۔

عمل سے کم از کم 24 گھنٹے پہلے پرہیز جلالی کریں۔ دو رکعت نماز نفل استخارہ طریقہ معروف سے ادا کریں اور اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ عمل مندرجہ ذیل بقصد ایک بار کامل توجہ سے پڑھ کر وہیں سو جائیں۔ انشاء اللہ تین روز میں کامل اور درست جواب ملے گا۔

يَاطَيْهُوْرَطَرَهْ رَهُوْجَ هُوْجَ اَجَبُ يَارُوْقِيَائِيْلُ

علاج ام الصبیان

اَرْعُوْنَ تَدْعُوْنَ آبِ زَدَمْ خُشْكْ شُو مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ از دنیا رفت تو نیز ناپید شو بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

متواتر سات روز 7 چھٹانک گڑ پر 1622 بار دم کرے۔ ام الصبیان کے مریض کو دن میں 3 بار کھلائے۔ عمر کے حساب سے اگر یہی عمل پانی پر دم کرکے فالج لقوہ اور ہر قسم کے درد والے مریض کو پلائے تو شفا پائے۔

حاضری موکل کا عجیب عمل

ماہ ثابت یا ذوجسدین میں کامل تنہائی اور انتہائی پرسکون حجرہ میں آبادی سے باہر بار پرہیز جلالی کوئلوں کی آگ انگیٹھی میں لے کر داخل ہو جائیں۔ اندھیرا کر لیں۔ موکل کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں پہلے سے تیار رکھیں۔ اس بخور کی ایک ایک 21 ڈلیاں رکھتے کوئلوں پر ڈالیں اور دھوئیں کو غور سے دیکھنا شروع کریں۔ توجہ قائم رکھیں اور یہ تعداد پڑھیں۔

لَيْدَعْ - سَمْدَيُوْعْ

اچانک سرد سرد کی آواز آئے گی۔ فوراً کھڑے ہو جائیں احترامی پوزیشن ہو۔ جب آواز اور دھواں دونوں ختم ہو جائیں عمل پڑھنا بند کر دیں۔

ساتویں روز مختلف صورتوں کے موکل آکر گفتگو کرنے کی کوشش کریں گے توجہ نہ دیں۔ دھوئیں سے آپ کی توجہ اور نظر نہ ہٹے۔ یہ شکلیں جلد ہی غائب ہو جائیں گی۔ دھوئیں سے قد بڑھتا ہوا ہو کر جو شکل سامنے آئے اس سے بات کریں۔

برہنہ ہو کر پڑھنا ہے۔ جس دن سرد سرد کی تیز آواز آئے اچھا خاصا موکل انگاروں پر ڈال کر فوراً کھڑے ہو جائیں۔ بخور کے دھوئیں سے موکل قد بڑھتا اور بڑھتا ہوا نظر آئے گا۔ کامل ہو کر آپ سے بات کرے گا۔ قول و قرار لے لیں۔

نوٹ: یاد رکھیں سرد سرد کی آواز کا سننا از بس ضروری ہے۔ اس آواز کو ہر وقت سننے کے

لئے کامل توجہ، پرسکون ماحول اور رات کا اندھیرا ضروری ہے۔

تسخیر سامری

عبرانی زبان میں سامری کا نام مشہور ہے اپریل 96 کے رسالہ آئینہ قسمت میں یہ عمل عزیز قیصر احمد بی۔ اے کراچی نے بلا تفصیل دیا تھا۔ کتاب ہٰذا میں تفصیل سے تحریر کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل آبادی سے باہر دریا کنارے ہوگا۔ اس کی بھینٹ کے لئے گائے کا دودھ اور چاول بھونے ہوئے آس پاس رکھا رہے۔ ایک خادم یا مددگار کا ہونا ضروری ہے جو ازاں قبل یہ پانچ صد مرتبہ بار پڑھیں۔

یہ عمل استادی مرحوم سید سرفراز علی مصنف مستحصلات الفقراء بریلی بابائے اردو کالج کراچی کا عطا کردہ ہے۔ مرحوم نے نوٹ ذکر کروایا تھا تفصیلات نہیں بتائی تھیں۔ راقم نے بھی نیچی میں پڑھنا شروع کر دیا۔ تیسرے دن اثر ظاہر ہوا اور یہ لگتا ہوا گزر ایک آنچ کے بعد یہ عمل مت پڑھنا۔ تمام واقعہ استاد سے عرض کیا تو انہوں نے فرمایا کہ آئندہ نہ پڑھنا۔ جس کے پاس نہ ظاہر ہو اسے تنبیہ کرتا ہے مان لے تو بہتر ورنہ نقصان کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔ عمل یہ ہے

اَجِبْ يَا تَرمِيرُو يَا عَفْرُونَ وَاَنْتَ يَا خَطْفُونَ وَاَنْتَ يَا شَاهِرُو يَا عَيْطُرْزُ يَا عَيْهُورُ وَاَنْتَ يَا بَاهِرُو يَا شَهُرْبَنْ دَاهِرْلَا فَعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ بِرَبِّ جِبْرَائِيلَ وَبِحَقِّ تَوْرِيتِ مُوسٰى وَزَبُورِ دَاؤدَ وَاِنْجِيلِ عِيْسٰى عَلَيْهِمُ السَّلَام

نوٹ۔ قربان یا آگ روشن شروع کرنے سے پہلے استعمال کر لیں پرہیز جلالی و احرام میں ملبوس ہو کر پڑھیں۔

نوٹ: آبادی سے باہر دریا کنارے مکمل لوازمات کے ساتھ پڑھیں خادم ضرور رہے لیکن اس سے منہ سے بات نہ کریں ضرورت پڑے تو بذریعہ تحریر گفتگو کریں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے راقم سے مشورہ کر لیں۔ بصورت دیگر نقصان کا اندیشہ ہے۔

حب کا ایک عجیب عمل

یہ عمل بتانے کے لئے مثال ابتدا میں ہی پیش کی جاتی ہے۔ فرض کیجئے۔

اعداد اسم طالب و اعداد اسم مادر ش = ۵۵۵

اعداد اسم مطلوب و اعداد اسم مادر ش = ۱۲۵

عدد کا باوا اعظم = ۵

۱۲۵ ⟌ ۵۵۵ ۴
۵۰۰
۵۵ ⟌ ۱۲۵ ۲
۱۱۰
۱۵ ⟌ ۵۵ ۳
۴۵
۱۰ ⟌ ۱۵ ۱
۱۰
۵ ⟌ ۱۰ ۲
۱۰
x

طالب اور مطلوب کے اعداد کا مجموعہ = ۵۵۵ + ۱۲۵ = ۶۸۰

- ۶۸۰ ـ ۱۵×۱۰ = ۱۵۰
- ۶۸۰ ـ ۱۵۰ = ۵۳۰
- ۵۳۰ ÷ ۴ = ۱۳۲ ـ ۲

۷۸۶

۱۶۷	۱۸۲	۱۹۹	۱۳۲
۱۹۳	۱۳۷	۱۶۳	۱۸۷
۱۴۳	۲۰۹	۱۷۲	۱۵۶
۱۷۷	۱۵۳	۱۴۷	۲۰۳

اس تعویذ کا نقش بنائیں۔ روئی پاک میں ملفوف کر کے چراغ میں چنبیلی کے تیل سے

کے تیل سے روشن کریں۔ کل اعداد یعنی 680 بار مندرجہ ذیل عمل فلیتہ کی لو پر نظر قائم رکھ کر کامل تصور محبوب سے پڑھیں۔

خواب کی تسبیح کل عالم ظہور۔ مجیبو موکل لے آئیں حضور فلاں بن فلاں آ جائے تو کسے ورنہ کردو چلتا چراغ میں تیل ہوتا ہے۔ عمل ختم ہو جائے اور فلیتہ باقی ہو تو کسی چیز سے پکڑ کر جلا دیں۔ یہ چراغ کسی مٹی کے بڑے کونڈے میں رکھا جائے تاکہ فلیتہ کی راکھ کونڈے میں گرتی رہے۔ گیارہ روز میں مطلوب دست بستہ حاضر ہوگا۔ چراغ اور فلیتوں کی خاک بعد کونڈا دریا برد کریں۔

نوٹ: آخری عمل میں جو چار سے تقسیم کیا جاتا ہے اس میں جو باقی بچے وہ اور عدد اعظم نقش کے خانہ نمبر ۱۳ میں اضافہ کریں بقیہ خانوں میں صرف عدد اعظم اضافہ کریں۔

توریت کا اسم اعظم

اَهْيَّا اِشْرَاهِيَّا اَدُوْنِیْ اَصْبَاؤُتْ اَلْ شَدَائی

احقر شفیع الدین نظامی نے یہ عمل اس وقت گیارہ سو بار پڑھا جب کیمیا گری کی مہم میں مبتلا تھا۔

عمل میں حقیقتاً جان ہے۔ اشارات ملے لیکن نامکمل چھوڑ دیا البتہ کئی مرتبہ استخارہ ہوا کامیاب رہا۔

دفینہ معلوم کرنے کا طریقہ

کامل پرہیز جلالی اور جمالی کے ساتھ محفوظ کمرہ میں چار رکعت نماز استخارہ مندرجہ ذیل طریقے سے نصف شب کے بعد متواتر سات روز تک پڑھے اور اسی جگہ سو جایا کرے۔ ہر

رکعت میں سات بار فاتحہ اور 70 بار سورہ تبارک الذی تا حسب میسر پڑھا کرے۔ ساتویں روز بعد نوافل چودہ بار پوری سورۃ پڑھے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

نقش کامرانی

ستارہ مریخ جب شرف یافتہ ہو نقش ذیل مکمل شرائط کے ساتھ تیار کرے اور اپنے پاس رکھے۔ عزت و وقار میں بے حد اضافہ ہوگا۔ مخالفین پر ہیبت طاری ہو جائے گی۔ ہر قدم پر فتح و نصرت قدم چومے گی

شرف سیارہ سے سات روز پہلے پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ مندرجہ ذیل آیت یکصد و یک بار روزانہ پڑھا کریں جس دن شرف ہو اس دن روزہ رکھیں۔

۴۸۶

۲۱۱۳	۲۱۱۶	۲۱۲۰	۲۱۰۶
۲۱۱۹	۲۱۰۷	۲۱۱۲	۲۱۱۷
۲۱۰۸	۲۱۲۲	۲۱۱۴	۲۱۱۱
۲۱۱۵	۲۱۱۰	۲۱۰۹	۲۱۲۱

آیت یہ ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا نَصْرًا عَزِيْزًا

آیت شریف زیر زبر سے اچھی طرح یاد کر لیں۔ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شروع کریں اور آخر میں بھی گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ دوران عمل لباس علیحدہ رکھیں اگر ساتوں دن روزہ رکھیں تو زیادہ افضل ہے۔ آٹھویں دن سرخ بکرا یا گائے حسب حیثیت خرید کر اپنے ہاتھ سے بطور صدقہ ذبح کر کے غربا کو تقسیم کر دیں اور رات کو یکصد و یک بار نقش پر کیا

آیت دم کرکے موم جامہ کرکے گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں۔ نقش سرخ کاغذ پر کالی پاک سیاہی سے تحریر کریں۔

نوٹ: کتاب ھذا کے حصہ دوم میں اسمائے حسنیٰ کے مخصوص اعمال مجربہ پیش کئے جائیں گے۔ انگوٹھیاں شرف سیارگان میں با مخصوص سیاروں کی خاص نظرات کے تحت تیار کرنا بھی تفصیل سے بتایا جائے گا۔

لڑکی کا رشتہ

نہ آتا ہو یا رکتا ہو۔ باپ یا بھائی یا کوئی نیک نمازی آدمی مندرجہ ذیل آیات زعفران و گلاب سے سفید کاغذ پر لکھے نیچے لڑکی کا نام مع والدہ لکھے اور ایک پاک ڈبیہ میں بند کرکے لڑکی کے کمرے میں اندھیری پاک جگہ رکھ دے انشاءاللہ بہت جلد رشتہ آ جائے گا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ ... بِاللّٰهِ وَكِيلًا

آیات نمبر 45 تا نمبر 48 پارہ نمبر 22

کارساز عمل

راقم اور دوستوں کا تجربہ عمل ہے۔ توجہ کامل سے پڑھنے والے سب ہی کامیاب ہوئے۔

دین و دنیا کے ہر جائز کام کے لئے کامل تنہائی میں اہتمام سے پڑھئے۔ انشاءاللہ بامراد ہوں گے۔

الْغِيَاثُ بِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

متواتر گیارہ دن گیارہ سو بار روزانہ پڑھ کر دعا کریں۔ شرائط مروجہ کی پابندی کریں۔

اسم رحیم پڑھنے کا ایک طریقہ

(6x6) سفید کاغذ پر مندرجہ ذیل نقش سیاہ پاک روشنائی سے تیار کرکے فریم کرلیں۔ عروج ماہ میں تیار کرلیں۔

۷۸۶

۲۰۱	۱۲	۳۸	۷
۳۷	ح	ر	۱۳
۹	م	ی	۱۹
۱۱	۱۹۸	۱۰	۳۹

یاد رہے درمیانہ دائرہ نقش کے سائز کا بنائیں کالی پرنٹ کے ساتھ شب جمعرات سے شروع کریں۔

نقش مذا دیوار پر اتنا اونچا آویزاں کریں کہ چار زانو بیٹھنے پر آپکی آنکھوں کے سامنے نہ آئے۔

درمیانی دائرہ پر نظر قائم کرکے گیارہ بار درود شریف پڑھ کر یارحیم پڑھنا شروع کردیں۔ ہر ہزار کے بعد ایک بار مندرجہ ذیل دعا ضرور پڑھیں۔

سے کہیں نہ کہیں غلطی ہوئی ہے۔ کم از کم یہ غلطی تو کسی حد تک یقیناً ہوئی ہوگی کہ توجہ کاملہ سے کام نہ کیا ہوگا۔ دوبارہ اور زیادہ اہتمام اور توجہ سے کیجئے۔ ناامیدی گناہ کبیرہ ہے۔

دور حاضر میں علم ٹیلی پیتھی عروج پر ہے۔ دنیا میں ایسے ٹیلی پیتھ موجود ہیں کہ اگر وہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر مسیحیت کا دعویٰ کر دیں تو ان کے کمالات کو دیکھ کر دنیا ان کے دعوئی مسیحیت کی حامی و ناصر ہو جائے۔

میں کئی ٹیلی پیتھ حضرات سے ملا ہوں۔ ان کے کمالات بھی دیکھے۔ مباحثہ بھی کیا اور ان پر ثابت کیا کہ علم ٹیلی پیتھی مذہب اسلام کے تصوف سے اخذ کردہ ہے۔ ایک ٹیلی پیتھ کو یہ رباعی ......

ٹھہری تری نظر تو دنیا ٹھہر گئی
تری نگاہی کے واسطے بکھر سنور گئی
تیری نظر پہ منحصر سارا چمن بھی ہے
جنبش تری نظر تو دنیا بکھر گئی

(نگاہی)

سنا کر بتایا کہ ٹیلی پیتھی میں ابتدائی اور بنیادی سبق قیام نظر کا ہے جس کی بدولت انسان کی قوت ارادی ہم مرکز ہوتی ہے اور قوت ارادی کی ہم مرکزیت ہی انسان کا یقین بنتی ہے۔ مذہب اسلام میں درس اول ہی قیام نظر کا ہے۔ ادائیگی نماز کے ارکان پر توجہ فرمائیں۔ نمازی پاک صاف اور باوضو ہو کر قبلہ رخ کھڑا ہوا۔ دل کی گہرائی اور توجہ کاملہ کے ساتھ نماز کی نیت کی کہ میں اللہ کے حضور اس کی صفت و ثنا کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں۔ نمازی نے ......

(۱) ثنا، حمد اور قرات کے دوران جائے سجدہ پر نظر رکھی۔

(۲) رکوع میں تسبیحات مقررہ پڑھتے ہوئے پیر کے انگوٹھوں پر قیام نظر کا عمل کیا۔

(۳) سجدہ اول و دوم میں ناک کی پھنگی پر نظر کرنے کا عمل ہوا۔

(۴) رکعت دوم میں بھی قیام، رکوع اور سجود میں حسب سابق قیام نظر کا عمل ہوا۔

(۵) دو رکعت کے بعد قعدہ میں جائے سجدہ پر نظر رکھتے ہوئے التحیات پڑھی۔ نماز ختم کرنا ہے تو درود اور دعا پڑھنے میں قیام نظر کا عمل جاری رہا۔ اگر مزید رکعت پڑھنی ہے تو حسب سابق قیام، رکوع اور سجود میں قیام نظر کا عمل ہوا۔

(۶) خاتمہ نماز کیلئے السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہتے ہوئے دائیں طرف گردن گھما کر دائیں شانہ کو دیکھنے کا عمل کیا جبکہ بائیں طرف گردن گھما کر عمل کیا۔ ختم نماز کے بعد غور فرمائیں تو پیشانی پر قدرے بھاری پن کا احساس ہوگا جو اپنے بھاری پن کے باوجود راحت اور سکون بخش محسوس ہوگا۔

دراصل دائیں بائیں نظر گھما کر کندھے کو دیکھنے کی کوشش کرنے سے غدۂ صنوبری کو لاشعوری طور پر تحریک ملتی ہے جس سے نمازی کو سکون و راحت ملتی ہے۔ یہی غدۂ صنوبری نمازی کو منزل عرفان و آگہی سے روشناس کراتا ہے۔ اسی کا نام "الصلوٰۃ معراج المومنین ہے" قیام نظر، حبس دم اور مراقبہ سے غدۂ صنوبری اور غدہ بلغمیہ کو متحرک کرنا مقصود ہے۔ نماز اور کثرت نوافل اور ان میں طویل قرأت سے لاشعوری طور پر عابد کے ان دونوں غدود کو تحریک ملتی ہے۔ جو درجہ کمال پر پہنچ کر مکان و زماں سے آزاد کرتی ہے۔ اس کے بعد مقابل کو بتایا کہ ٹیلی پیتھی کا دوسرا اور اہم سبق سانس کی مشقوں کا ہے۔ یہ سبق ہمارے بزرگان تصوف نے اس وقت سکھایا تھا، جب ٹیلی پیتھی جیسے اصطلاحی اور سائنسی علم کا تصور بھی نہ تھا۔ حبس دم، ذکر صوت سرمدی اور دوسرے روحانی طریقوں سے سانس کی مشقیں ہمارے بزرگوں نے کیں اور درجہ کمال پر پہنچے۔

ٹیلی پیتھ صاحب نے صدق دل سے تسلیم کیا کہ بلاشبہ اسلامی تصوف سے ہی ٹیلی پیتھی کے اصول اور قواعد اخذ کئے ہیں۔ اسلامی طریقہ پر انسان کے حواس باطن لاشعوری طور پر بیدار ہوتے ہیں جن کی عقیدتاً اور ذہنی طور پر روحانی اہمیت ہوتی ہے جو انسان کو خیر کی طرف لے جاتی ہے۔ ٹیلی پیتھی میں حواس باطن کی بیداری کو شعوری طور پر انسان اپنی کوششوں کا نتیجہ سمجھتا ہے جس میں آفاقی روحانیت کا اثر نہیں ہوتا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِیُٔ فَمَنْ یَّدْعُ الْخَاطِیُٔ اِلَّا الرَّحِیْمُ یَا رَحِیْمُ اِرْحَمْنِیْ

پانچ ہزار بار روزانہ پڑھیں اور دین و دنیا کی سعادتیں حاصل کریں۔

نوٹ : اسرار العملیات کے بجائے کتاب ہذا کا نام باش نظامی حصہ اول رکھ دیا ہے۔ حصہ دوم میں اسی طرح کی مختلف تراکیب سے اسمائے حسنیٰ کے زود اثر اور مجرب اعمال تحریر کئے جائیں گے۔

عمل حب

عروج ماہ کے روز جمعہ کو ساعت سعید میں نقش ہذا تیار کریں۔ درمیانی دائرہ میں اسم مطلوب مع اسم مادر لکھیں۔ اعداد مطلوب مع مادر میں کونوں والے الفاظ کے اعداد سات سو اناسی کریں۔ نقش ہذا کو فلیتہ بنا کر بکلی روئی لپیٹ دیں۔ روغن کنجد یا روغن چنبیلی کو مٹی کے چراغ میں ڈال کر فلیتہ روشن کریں۔ چراغ کی لو پر نظر قائم کر کے آیت کا یہ ٹکڑا اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ 779 اعداد مطلوب مع مادر کے مجموعہ کے مطابق پڑھیں۔ سات روز ایسے ہی کریں۔ روزانہ نیا فلیتہ تیار کریں۔

۷۸۶

اِنَّهٗ	۲۷۷	۳۳۶	عَلٰی
۳۳۷	۱۰۹	۵۷	۲۷۶
۱۰۸	۳۳۳	۲۷۹	۵۸
رَجْعِهٖ	۵۹	۱۰۷	لَقَادِرٌ

(درمیانی دائرہ: اسم مطلوب مع اسم مادر)

حل المشکلات

(6"x6") کے سفید کاغذ پر نقش ہذا ساعت نیک میں کالی پاک سیاہی سے تحریر کر کے درمیانی دائرے میں موٹے قلم سے اسم بدیع تحریر کریں۔ دو رکعت نماز قضائے حاجت پڑھ کر یہ نقش 3 فٹ کے فاصلے پر آویزاں کریں۔ دائرے کے اسم پر نظر قائم کر کے درود شریف گیارہ بار پڑھیں۔ پھر بارہ سو بار مندرجہ ذیل پڑھیں۔

ب	۹	۷۱	د
۷۲	۳	۳	۸
۲	۶۹	۱۱	۴
ی	۵	۱	ع

(درمیانی دائرہ: بدیع)

یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ

ان شاء اللہ ایک ہفتہ میں بڑی سے بڑی مشکل سے نجات حاصل ہوگی۔

دولت کشف

ساعت سعید میں نو چندی جمعرات کو باسم نقش ہذا سفید کاغذ (6"x6") پر کالی پاک روشنائی سے تیار کریں اور کاغذ کو ایک گتے کے ٹکڑے پر چپکا لیں۔ رات 12 بجے کے بعد الگ کمرے میں یہ نقش نظروں کے سامنے رکھیں اور 3 فٹ کے فاصلے سے درمیانی سیاہ دائرے پر نظر قائم کر کے مندرجہ ذیل عمل تین ہزار ایک سو چھتیس بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ ہر نماز کے بعد آٹھ سو بارہ بار بھی عمل لازمی پڑھیں پرہیز جلالی اور جمالی

عمل کریں۔ تم نقش ہم خود دن ہم گنتی پر عمل کریں۔ انشاءاللہ چالیس روز میں یہ طاقت پیدا ہو جائے گی۔ جب ذرا اگر دن بھکائی دیکھی تصویر یار

نقش دولت کشف

٧٨٦

٦٠١	١٢	١٩٨	١
١٩٧	ب	خ	١٣
٣	س	ی	٥٩٩
١١	٥٩٨	م	١٩٩

عمل یہ ہے۔

يَا خَبِيرُ اَخْبِرْنِي عَنْ اَسْرَارِ الْغَيْبِ

کشف و کرامت

جذبہ تجسس انسان میں ازل سے ہے۔ اسی جذبہ کو ذریعہ ترقی دے کر انسان پتھر کے زمانے سے موجودہ سائنسی دور میں داخل ہوا ہے۔ میرے نقطہ نظر سے تجسس کی دو اقسام ہیں۔

اول مادی تجسس جس نے انسان کو ہوائی جہاز میں اڑا دیا۔ راکٹ میں بٹھا کر چاند پر پہنچا دیا۔ آمدورفت میں سوار کرا کے زمین تک سفر کرا دیا۔

دوسرا تجسس روحانی ہے جس کے ذریعے انسان آئندہ کل کے حالات سے آگاہی کا خواہاں ہوا۔ اسی تجسس نے انسان سے مختلف علوم تخلیق کرائے۔ علم النجوم، علم الجفر، علم الرمل اور علم الاعداد وغیرہ کی تخلیق کرائی۔ چونکہ یہ تمام علوم محض قیاسات پر مبنی ہیں۔ اس لئے انسان ان علوم سے کما حقہ مطمئن نہ ہو سکا۔

مذہبی حیثیت سے کوئی مقام رکھنے والے حضرات نے انسان کے اسی تجسس روحانی کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ تصوف، یوگا، رہبانیت وغیرہ کے ذریعے علم مکاشفہ کی تخلیق کی۔ ہر مذہب میں ایسے لوگ ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے جو کہ اپنی روحانی طاقت کے ذریعے لوگوں کو آئندہ کل کے متعلق بتاتے رہیں گے۔

علمائے مکاشفہ عوامی خدمت مذہبی انداز میں کرتے رہے ہیں۔ سابقین کشف کے ذریعے نہ صرف لوگوں کو مختلف فوائد پہنچاتے رہے ہیں بلکہ وہ اپنے حلقہ خدمت میں لوگوں کو پابند بھی رہتے ہیں۔

فی زمانہ صاحب کشف حضرات کم ہی نظر آتے ہیں۔ ذکر کردہ علوم مخفیات کے ذریعے لوگوں کو نہ صرف لوٹا جا رہا ہے بلکہ کسی حد تک گمراہ بھی کیا جا رہا ہے۔ عوامی خدمت مقصود نہیں ہم صاحب کشف حضرات سے ملے ہیں۔ ان سے فیض بھی حاصل کیا اور ان کی عادات و خصائل کا بھی مطالعہ کیا۔ کسی انسان کی فلاح کے لیے انہوں نے علم مکاشفہ سے مجبوراً ہی کام لیا ورنہ وہ دوسرے ذرائع سے عوام کی فلاح کرتے ان کی زندگی گزر رہی۔

المختصر، کشف ایک روحانی فن ہے جسے حاصل کرنے کے لئے ہر مذہب کے بزرگوں نے مختلف طریقے بتائے ہیں۔ مذہب اسلام میں صوفیائے کرام اور بزرگان دین نے عملیات بھی بتائے ہیں اور مخصوص اذکار بھی۔

اسی سلسلے کے کئی اعمال اور اذکار پیش کر رہا ہوں اور وہ پیش کر رہا ہوں جن کے بارے میں کسی نہ کسی طرح تجربہ اور تصدیق ہو چکی ہے کریں گے تو پائیں گے۔

نوٹ: کوئی عمل کرنے سے پہلے خاکسار شفیع الدین نظامی یا اپنے سلسلہ کے کسی بزرگ سے مشورہ کر لیں۔ یاد رہے سلسلہ کے بزرگ سے آپ کا مرشد ہوتا ہے۔ جس سے آپ باقاعدہ بیعت ہوئے ہوں۔

عمل روح

یہ عمل قرآن حکیم کی آیت بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا ہے آگے چل کر دیکھیں گے۔ اسکو پڑھنے کی ترکیب و تعداد عجیب سی ہوگی۔

اس عمل میں جلدی انسان کا باطن بیدار ہو جاتا ہے اور باطن کی یہی بیداری انسان کو احساس دلاتی ہے کہ مجھ سے باہر کچھ نہیں سب کچھ میرے وجود میں ہے اس طریقے کا نام میں نے درون رکھا ہے۔ وہ اس لیے کہ بعض اشخاص کے سامنے ان کا ہم شبیہ (ہمشکل) حاضر ہوا اور بعض کے گرد ایک نورانی مجمع طواف کرنے لگا۔

(۱) اعداد بدیع السموات والارض=1662

(۲) اعداد اسم عامل مع اسم مادر ت=1282

(۳) دونوں اعداد کا عادِ اعظم=2 ہوا

```
1282 /1662\ 1
      1282
       380 /1282\ 3
            1140
             142 /380\ 2
                   284
                    96 /142\ 1
                         96
                         46 /96\ 2
                              92
                               4
4 /46\ 11
   44
    2 /4\ 2
       4
       x
```

(۴) 30 عادِ اعظم = 60=2x30

(۵) مجموعہ نمبر۱ اور نمبر۲ = 1662 + 1282 = 2944

(۶) 2944 - 60 = 2884

(۷) 2884 ÷ 4 = 721

۷۸۶

۷۳۵	۷۴۱	۷۴۷	۷۲۱
۷۴۵	۷۲۳	۷۳۳	۷۴۳
۷۲۵	۷۵۱	۷۳۷	۷۳۱
۷۳۹	۷۲۹	۷۲۷	۷۴۹

یاد رکھئے: عامل اور آیت کے اعداد کے مجموعے میں سے (30 x ان کا عادِ اعظم) تفریق کر کے 4 سے تقسیم کر دیں اور آتشی چال سے مربع پر کریں۔ اضافہ عادِ اعظم (2) کرتے ہوئے خانہ پری کریں۔ اگر 4 کی تقسیم سے 1، 2، 3 باقی بچیں تو خانہ سیزدہم میں عادِ اعظم اور باقی 1 یا 2 یا 3 اضافہ کریں خانہ چہاردہم سے وہی عادِ اعظم والا عدد اضافہ کریں۔

(۸) عروج ماہ کے تو چندے چہار شنبہ کو باصوم نیک ساعت میں گلاب و زعفران سے ایسے ایک نقش تیار کر کے ہلکی پاکیزہ روئی و دھاگے سے لپیٹ کر فلیتے بنا کر اپنے حجرہ میں رکھ لیں۔ شب جمعرات کو بارہ بجے والی ایک فلیتہ کورے چراغ میں روغن چنبیلی میں روشن کریں۔ چراغ کی لو پر نظر قائم کر کے گیارہ بار درود شریف پڑھ کر

"یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ"

دو ہزار نو سو چوالیس (2944) بار پڑھیں آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر ختم کریں۔

چند منٹ کا وقفہ دے کر اندھیرے میں مراقبہ کریں کہ میرے اندر اللہ کا نور پھیل رہا ہے کم از کم 15 منٹ یہ مراقبہ ضرور کریں۔

نوٹ: فلیتہ کی راکھ زمین میں دفن کر دے اس نئے چراغ کسی اور کام میں نہ لیں۔ انشاء اللہ ساتویں روز سے ہی کمالات شروع ہو جائیں گے۔

نماز قضائے حاجت

دین و دنیا کی ہر جائز حاجت کے وقت مندرجہ ذیل طریقہ پر دو رکعت نماز نفل بعد عشاء (بہتر وقت تہجد ہے) متواتر سات روز پڑھیں انشاء اللہ بامراد ہوں گے۔

دو رکعت نماز نفل برائے قضائے حاجت پڑھیں۔ رکعت اول میں بعد فاتحہ یکصد و یکبار اور رکعت دوم میں یکصد بار آیت مندرجہ ذیل پڑھیں۔

نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

بعد سلام یکصد بار درود شریف صلی اللہ علیہ وسلم پڑھیں پھر گیارہ سو بار آیت بالا پڑھیں۔ یکصد بار درود کو دوبارہ پڑھ کر ننگا سر کر کے سجدہ کریں ہتھیلیاں اوپر ہوں اور اسی حالت میں بالفاظ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا پڑھیں۔ حتیٰ کہ آپ کو رونا آ جائے۔ انشاء اللہ ہر مشکل سے جلد نجات حاصل ہو گی۔

حواس باطن کو بیدار کرنے کا عجیب طریقہ

حواس باطن کی بیداری کا دارومدار غدہ بلغمیہ اور غدہ صنوبری کی تحریک پر ہے کتاب ہذا میں ان غدود کی وضاحت کی گئی ہے جو ایک غدہ بلغمیہ اور غدہ صنوبری کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہ دونوں غدے انسان کے دماغ میں بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہی غدود کی بدولت انسان کو عرفان ذات ہوتا ہے اور عرفان ذات میسر ہے تجربہ کی رو سے یہ ہے کہ توجہ اور تصور سے طریقے ہیں۔ جو اپنی جگہ ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ لیکن ان سے ہر شخص استفادہ نہیں کر سکتا کیونکہ آج کل زمانہ انسانی مصروفیات زندگی اس قدر بڑھ گئی ہیں کہ کما حقہ استفادہ ہونا محال ہے۔ برسوں کی جستجو اور متواتر تجربات کے بعد راقم شفیع الدین نظامی کو مندرجہ ذیل طریقہ زیادہ سہل اور زود اثر میسر آیا جو ہدیہ قارئین ہے۔

جملہ شرائط یعنی تنہائی۔ جائے پرسکون، پرہیز جمالی و گوشت وغیرہ کے ساتھ رات بارہ

بجے کے بعد باوضو کمرہ میں مصلّیٰ بچھا کر نماز تہجد کے ۸ نفل بدین طریق ادا کریں۔ پہلی دو رکعت نماز نفل میں بعد فاتحہ چالیس اور تیس بار، دوسری دو رکعت نماز نفل میں بعد فاتحہ بیس اور دس بار

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

پڑھیں بعد سلام دعائے تہجد۔ شمال کی طرف رخ کر کے چار زانو بیٹھ جائیں۔ نشست میں ایک موٹی گدی یا تکیہ نیچے اس طرح رکھیں کہ بیٹھنے پر صرف سرین اس گدی پر ہوں۔ اس طرح آپ کی ریڑھ کی ہڈی میں خم نہیں آئے گا اور گھٹنوں پر وزن کم ہو جائے گا۔ یاد رہے کمرے میں اندھیرا ہو آس پاس کسی قسم کے شور کا اندیشہ نہ ہو اگر یہی عمل آبادی سے باہر پرسکون مقام پر کیا جائے تو زیادہ بہتر رہے گا اور نتائج جلد سامنے آئیں گے

مثلاً جو بتایا گیا ہو کو رو نشست پر کامل سکون سے بیٹھ کر آنکھیں بند کریں۔ زبان تالو سے لگا کر بزبان قلب پانچ صد بار مندرجہ ذیل عمل پڑھیں۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ابتدا میں مسلسل زبان تالو سے لگائے رکھنا محال سا معلوم ہو گا۔ مگر آہستہ آہستہ قدرت حاصل ہو جائے گی۔ ابتدا میں کھانسی اٹھے یا جمائی جسے ابکائی بھی کہتے ہیں۔ آئے تو تھوڑا وقفہ دیں اور زبان کو آرام دیں چند روز بعد عادی ہو جائیں گے۔ یہ یاد رکھیں تعداد زبان تالو سے لگا کر ہی پوری کرنا ہو گی۔

اکثر دوران عمل تالو سے لعاب کی تراوش ہونے لگتی ہے۔ اسے ساتھ ساتھ پیتے رہیں۔ تھوکنے کے لئے وقفہ پیدا نہیں کرنا۔ تراوش لعاب کامیابی کی طرف پہلا قدم ہے۔

اختتام عمل پر اسی جگہ سو جائیں تو بہتر ہے ورنہ لباس بدل کر دوسری جگہ سو جائیں چند ہی دن میں آپ کو یہ قدرت حاصل ہو جائے گی کہ زبان تالو سے ہٹائے بغیر پانچ صد بار پڑھ لیں۔

اس کے بعد اس طرح پڑھیں کہ زبان تالو سے لگا کر آہستہ آہستہ سانس اندر کھینچیں جب سینہ ہوا سے پر ہو جائے اس وقت عمل مذکورہ ایک صد پڑھیں سانس خارج کریں۔ یکصد وقفہ

سے کرو دوبارہ سانس اندر کھینچ کر دس بار پڑھیں اسی طرح دس، دائرہ چکر میں ہو صد بار پڑھیں علٰی ھٰذا القیاس پچیس چکر میں پانچ صد بار پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں ہی حس وجدان و آگہی پائیں گے۔ ماضی اور مستقبل حال کی صورت سامنے ہوں گے۔

یاد رہے کہ کم خوردن کم گفتن کم خفتن یہ عمل نہایت ضروری ہے۔ کم خوردن اس قدر ہو کہ سانس روک کر پڑھنے میں بوجہ کمزوری دشواری پیدا ہو۔ جذبہ جنسی پر خصوصی کنٹرول رکھیں۔ کیونکہ کبھی کبھی جذبات بھڑک اٹھتے ہیں۔

مخالفین کو زیر کرنے کا مجرب عمل

عمل ھذا میرے معزز و محترم دوست مولانا محمد یحییٰ صاحب فاروقی دیپالپوری نے عطا فرمایا۔ راقم نے ایک دوست کو پڑھنا بتایا۔ بڑا زود اثر عمل ہے۔ بوقت ضرورت پڑھ کر استفادہ حاصل کریں۔

سورہ مریم کے چوتھے رکوع میں مندرجہ ذیل آیت ہے۔

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا

عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کی شب سے شروع کریں۔ کامل تنہائی میں پرسکون ماحول اور مناسب وقت پر اندر حجرے میں چار زانو بیٹھ کر گیارہ صد بار روزانہ پڑھیں اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں بعد ختم مراقبہ کریں کہ

آپ کے دماغ میں ایک روشن میدان میں ایک کرسی بچھی ہوئی ہے جس پر آپ خود بیٹھے ہیں اور مخالف یا مخالفین گھٹنوں کے بل ہاتھ جوڑے آپ کے سامنے ہیں۔ اس تصور پر خاص توجہ دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مخالفین کو زیر کر لیں گے۔

اگر اس عمل کو کامل پرہیز جلالی اور شرائط اعمال کے ساتھ متواتر چالیس روز گیارہ سو بار پڑھیں اور بعد عمل ساتھ مراقبہ میں بزبان قلب مندرجہ ذیل تصور کے ساتھ پانچ صد بار پڑھیں تو ایسی کیفیات ہوں گی کہ حیران رہ جائیں گے۔

تصور یہ ہو گا کہ اسم اللہ دماغ میں زرد رنگ کے ایک بڑے پھول پر سفید چوکی بچھی ہوئی ہے جس پر آپ خود تشریف فرما ہیں اور ایک مخلوق آپ کے سامنے سجدہ ریز ہے۔

اس عمل میں پرہیز جلالی تو ہے ہی کم خوردن کم خفتن اور کم گفتن پر کماحقہ عمل کرتے ہوئے چلہ کاٹتے رہیں۔ اگر مجبوری نکلنا پڑے تو کسی سے آنکھ نہ ملائیں۔

بسم اللہ شریف کا انوکھا اور زود اثر عمل

نوچندی جمعرات کا روزہ رکھیں اور جمعرات کو ہی نیک ساعت میں ایسے تعویذ نقش زعفران اور گلاب سے تیار کریں۔

٧٨٦

٧٨٣	٧٨٨	٧٨٧
٧٩٠	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	٧٨٢
٧٨٥	٧٨٤	٧٨٩

شب جمعہ کو ایک نقش پاک اور سفید ململ کی دھجی میں لپیٹ کر سر سے باندھ لیں اور دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ بعد سلام چار زانو بیٹھ کر مندرجہ ذیل عمل سات سو یاسی بار پڑھیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تعویذ سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ صبح ہو تو سر سے باندھا ہوا نقش کھول کر محفوظ کر لیں۔

دوسرے روز دوسرا تعویذ سر سے باندھ کر سات سو تراسی بار عمل مذا پڑھیں۔ تعویذ سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر اس تعویذ کو کھول کر پہلے تعویذ کے ساتھ محفوظ کر لیں۔ اسی طرح روزانہ ایک عدد کا اضافہ کرتے ہوئے نو دن تک پڑھیں۔

790-789-788-787-786-785-784-783-782

نویں دن ان نو تعویذوں کو ۹ چھٹانک آٹے کے گولوں میں لپیٹ کر دریا نہر یا سمندر یا مچھلیوں کے تالاب میں ڈال آئیں۔

عمل اندھیرے اور تنہا کمرے میں بعد عشاء کیا جائے۔ یہ عمل کشادگی کاروبار کشائش رزق اور تسخیر عام کے لئے بے مثل ہے۔

اس عمل کو کم از کم اکتالیس بار روزانہ ورد رکھیں اور شب جمعہ کو سات سو چھیاسی بار پڑھیں۔ اگر روزانہ سات سو چھیاسی بار پڑھیں تو عجیب اور قوی اثرات جلد ملاحظہ کریں گے۔

محبت کا عجیب و غریب اور زود اثر عمل

مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر 2240 کے ساتھ بذریعہ علم حساب عاد اعظم حاصل کریں۔ عاد اعظم حاصل کو 30 سے ضرب دیں۔ ان اعداد کو مطلوب معہ مادر اور 2240 کے مجموعے میں سے تفریق کریں۔ حاصل تفریق کو چار سے تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم آتشی مربع کی چال ہے۔ خانہ دوم سے عاد اعظم کا اضافہ کرتے ہوئے مربع آتشی پُر کریں۔ اگر چار سے تقسیم کرنے میں کچھ باقی بچا ہو تو اسے خانہ نمبر 13 میں اضافہ کریں۔ مثال

مطلوب: فوکاں بنت جمیلہ

عاد اعظم

235) 2240 (9
2115
125) 235 (1
125
110) 125 (1
110
15) 110 (7
105
5) 15 (3
15
×

(۱) اعداد۔ 235
(۲) اعداد کل۔ 2240
(۳) عاد اعظم۔ 5
(۴) 235 + 2240 = 2475
(۵) 5×30 = 150
(۶) 2475 - 150 = 2325
(۷) 2325 ÷ 4 = 581 - 1

۷۸۶

۶۱۶	۶۳۱	۶۴۷	۵۸۱
۶۴۲	۵۸۶	۶۱۱	۶۳۶
۵۹۱	۶۵۷	۶۲۱	۶۰۶
۶۲۶	۶۰۱	۵۹۶	۶۵۲

فوکاں بنت جمیلہ بیقرار شد زود حاضر آید

ایسے سات فلیتے بنائے جائیں کالی تھالی میں کورے چراغ میں روغن کنجد ڈال کر فلیتہ روشن کریں اور اس کی لو پر نظر قائم کر کے اعداد مطلوب کے مطابق (235) مرتبہ ذیل آیت پڑھی جائے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَٰنُ وُدًّا سورہ مریم رکوع نمبر ۶

اگر مطلوب سات روز سے پہلے آ جائے تو آئندہ فلیتہ نہ جلائیں۔ روزانہ جلنے والے فلیتوں کی راکھ بقیہ فلیتے اور چراغ دریا میں ڈالیں۔ اگر دریا نزدیک نہ ہو تو پاک جگہ دفن کر دیں۔

حاضری ہمزاد کا عجیب عمل

اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْکَ یَا قَرِیْنِیْ بِحَقِّ یَا حَافِظُ یَا خَبِیْرُ یَا مُحْصِیْ سایہ کی گردن پر نظر قائم کر کے گیارہ سو بار روزانہ پڑھیں۔ خلوت میں رہیں۔ پاکیزگی پرہیز جلالی جمالی کا خاص خیال رکھیں۔ کم خوردن کم گفتن کم خفتن پر عمل کریں۔ انشاءاللہ اکیس دن میں حاضر ہوگا۔

نوٹ: ہر اسمائے باری کے عددی مجموعہ (2441) کے برابر پڑھیں اور خلوت سے باہر نہ آئیں۔ ممکن ہے ایک ہفتہ میں مسخر ہو جائے

مددگار

جب کوئی بڑی مشکل آ جائے۔ جس کا کوئی علاج نظر نہ آئے۔ دنیاوی سہارے جواب دے جائیں تو مندرجہ ذیل طریقے سے تین روز تک سرکار دو عالم کی بارگاہ میں استغاثہ پیش کیجئے۔ آپ کی غیب سے امداد ہوگی۔

رات 12 بجے کے بعد باوضو زیر آسمان تسبیح لیکر قبلہ رخ ننگے سر کھڑے ہو جائیں۔ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر بعد ازاں گیارہ بار التحیات پڑھیں آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دو زانو بیٹھ جائیں دایاں گھٹنا کھڑا کریں اس پر اپنا دایاں گال لگا کر آنکھیں بند کریں دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں ایک بائیں زمین پر لگائیں اور پڑھیں۔

[illegible]

یہ الفاظ کہتے ہوئے زار و قطار آنکھیں بھر آئیں۔ عمل کرنے والے حضرات یاد رکھیں۔

جب دل میں درد ہو تو نکلیں گے آپ آنسو
دامن میں آگ لگا کر جیسے دھواں چھپا دیا

اس قدر پڑھیں کہ آپ روتے ہوئے گر پڑیں یا اتنا کہ آپ پر کیفیت طاری ہو جائے۔

حب کا زود اثر عمل

عروج ماہ تو چندی جمعرات کی رات کامل تنہائی میں نمک سانبھر کی سات عدد کنکریاں لے کر قبلہ رو بیٹھ جائیں۔ ہر کنکری پر سات بار مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر پھونک ماریں اور رات کو ہی کوئلوں کی انگیٹھی میں جلا دیں۔

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ اسی طرح سات روز تک عمل کریں۔ پڑھتے اور آگ میں ڈالتے ہوئے تصور مطلوب کامل رکھیں۔ ناجائز کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

بانجھ عورت کا علاج

عروج ماہ تو چندی جمعرات کے روز ساعت سعید میں گلاب و زعفران سے تین سو چھتیس بار اسم مصور لکھیں اور اسے گلاب آب زم زم یا بارش کے پانی سے دھو کر بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

عورت حیض سے طہارت پاکر روزانہ صبح کی نماز کے بعد اپنے پیٹ پر تھوڑا سا پانی لگایا کرے۔

نماز پابندی سے پڑھیں۔ ایام حیض میں یہ پانی نہ لگائے۔ عورت رات عشاء کے بعد پابندی سے تین سو چھتیس بار یا مصور پڑھا کرے اول آخر 11/11 بار درود شریف انشاءاللہ تین ماہ میں مراد پوری ہو گی۔

جائز محبت کے لئے آسان ترکیب

عروج ماہ کی شب جمعہ نمک کی سات کنکریاں لیں جتنی مقدار بھی لے کر تنہا کمرے میں بیٹھ کر باوضو ہو جائیں۔ ہر کنکری پر سات بار سورہ الم نشرح مع بسم اللہ شریف پڑھ کر دم

ماریں اور ہر بار کہیں سوختم دل فلاں بن فلاں در محبت خود

دو مرا پڑھے تو ہر سات بار تلاوت سورہ کے بعد یہ کہے سوختم دل فلاں بن فلاں در محبت فلاں بن فلاں۔

بعد ختم ساتوں کنکریاں کوئلوں کی تیز آگ میں ایک ایک کرکے جلائیں۔ وقفہ پانچ منٹ کا ہو۔

سرتاج اعمال و وظائف عمل

جو دین دنیا میں سرخ روئی اور کامیابی و کامرانی کا ضامن ہے

آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ تا وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

درود شریف سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائے۔

نقش ہذا کو چاندی پر جمعرات یا جمعہ کو بحالت صوم پاک سیاہ روشنائی سے تیار کیا جائے۔ درمیان میں اسم گرامی صلی اللہ علیہ وسلم موٹے قلم سے تحریر کیا جائے اور پہلے سے تیار شدہ مربع 6×6 فریم میں لگایا جائے۔ صاف ستھرے کمرے میں قبلہ رخ والی صاف دیوار پر اتنا اونچا لگائیں کہ چار زانو یا دو زانو بیٹھنے پر آپ کی نظر کے بالکل سامنے ہو۔ اسم گرامی پر نظر قائم کرکے تحریر کردہ درود شریف ایک بار اور آیت مبارکہ مع بسم اللہ شریف ایک بار۔ پھر درود شریف اس کے بعد مع بسم اللہ آیت مبارکہ علی هذا القياس اس طرح ایک صد اکیس بار آیات اور یکصد اکیس بار درود شریف تحریر شدہ پڑھی جائے گی۔

شرائط: گوشت ہر قسم حلال سے مکمل پرہیز کیا جائے۔ کامل سکون اور تنہائی میں عمل کریں۔ کمرہ علیحدہ ہونا چاہئے۔ رات بارہ بجے کے بعد غسل کریں دوران عمل لباس سفید اور خوب پاک کردہ ہو۔ مصلیٰ بھی سفید ہو عطر گلاب دوران عمل استعمال کریں۔ اگر بتی وغیرہ عمل شروع کرنے سے پہلے سلگالیں۔ متواتر چالیس یوم پڑھیں۔ پھر ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کریں۔

آزمائش کے خیال سے عمل نہ کریں۔ تفصیل طویل ہے جو صاحب کریں گے پائیں گے۔ میری زبان پر یہ مقولہ ہر وقت جاری رہتا ہے۔

جو کرے سو پائے

باخبر

مندرجہ ذیل استخارہ بار بار آزمودہ کیا۔ دوستوں اور ضرورت مندوں کو بتایا۔ ہر ایک واضح اور وضاحت سے جلد ہی باخبر کرتا ہے جو بھی طریق پر نفل استخارہ ادا کرکے دو زانو یا چار زانو بیٹھ کر اپنے مقصد کا کامل تصور کرکے یکصد ایک بار پڑھیں انشاء اللہ تین روز میں معقول جواب ملے گا۔

يَا حَفِيظُ ۔ بار يَا بَدِيعُ ۔ بار يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ

یَا بَدِیْعُ اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور اسی جگہ سو جائیں بصورت دیگر کسی سے بات کئے بغیر پاک بستر پر سو جائیں۔

حب کا زوداثر عمل

نوچندے جمعرات کی رات کامل تنہائی میں ایک عدد لونگ سالم اصل گل پر سات سو بار سورہ الم نشرح مع بسم اللہ شریف دم کریں اور محبوب کو دوسرے دن کھلا دیں۔

اگر اس سے پہلے چاند مہینے اسی گوشت اور جماع کا پرہیز کرکے ستر بار روزانہ اکیس روز تک سورہ متواتر پڑھی جائے اور نئے چاند کے پہلے جمعہ تک اکیس بار روزانہ کا ورد رکھا جائے تو ہزار گنا تیزی آجاتی ہے۔

ناجائز کرنے والا ایک بار کامیاب تو ہو جائے گا۔ مگر جلد ہی عذاب الٰہی میں بھی ایسا گرفتار ہو گا کہ دنیا عبرت حاصل کرے گی۔ نقاش کا مشاہدہ ہے۔

ترقی کاروبار اور کشادگی رزق کے لیے

یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوا ہے جس نے بھی پابند شرائط ہو کر یہ عمل کیا کامیاب ہوا اور ایسا کامیاب ہوا کہ اس نے فراخی پرورش کی۔

۷۸۶

۳۹	۲۲	۱۳
۶۴	یالطیف	۶۵
۲۶	۵۲	۵۱

پرہیز جماع گوشت ہر قسم انڈہ وغیرہ نوچندی جمعرات کا روزہ رکھیں۔ زعفران اور گلاب سے ایسے اکیس عدد نقش تیار کریں رات بارہ بجے کے بعد صحن یا جنگل میں لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ پاک و طاہر احرام پہن کر ایک نقش سفید دھاگے میں لپیٹ کر سر سے باندھ کر ننگے سر قبلہ رخ کھڑے ہو کر چار ہزار بار اسم یالطیف پڑھیں ہر سو کے بعد ایک بار یہ آیت پڑھیں۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ درود

شریف گیارہ بار پڑھ کر شروع کریں اور ہر سو کے بعد یہ ایک بار پڑھیں۔ اس طرح چار ہزار بار یالطیف پڑھنے سے چالیس بار آیت مذکور پڑھی جائے گی

نوٹ: 2/3 روز پہلے پرہیز بھی شروع کر دیا جائے اور ہر نماز فرض کے بعد یکصد انتیس بار اسم یالطیف اور سات بار یہ آیت ضرور پڑھی جائے۔

متواتر اکیس روز پڑھیں۔ ہر روز نیا تعویذ باندھ کر پڑھیں۔ کئی روز کے تعویذ یا روزانہ ایک عدد آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالیں۔ اگر اکیس دن کے بعد ڈالیں تو اکیس گولوں میں لپیٹ کر دریا یا سمندر میں ڈالیں بعد ازاں ہر نماز کے بعد ایک سو انتیس بار اسم یالطیف مع سات بار آیت کے ورد رکھیں۔

حصول اولاد کا عمل

جن کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا زندہ نہ رہتی ہو۔ وہ مندرجہ ذیل عمل چودہ بار کریں۔ انشاءاللہ بامراد ہوں گے۔

اَلسَّابِعُ یَا بَدِیْعُ یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً

ترکیب: نئے چاند کی شب اول سے متواتر چودہ شب چار ہزار بار اسم یا وہاب پڑھیں ہر ہزار کے بعد چودہ بار دعائے بالا پڑھیں اول آخر چودہ بار درود شریف۔

بعد ختم ورد اتو بیٹھ کر دایاں گھٹنا کھڑا کر کے نیچے سر رکھ کر اپنا دایاں کان گھٹنے سے لگا کر دایاں ہاتھ دائیں طرف اور بایاں ہاتھ بائیں طرف زمین پر نکال کر رکھ کر آنکھیں بند کر لیں اور تو جہ کامل اور سوز دروں سے دعائے بالا کو اس قدر پڑھیں کہ آپ کو رونا آ جائے۔ مہینے کے آخری چودہ روز پرہیز کرے اسی طرح ہر ماہ کرتا رہے۔ انشاءاللہ بامراد ہو گا۔ ورد اس دعا کا چودہ بار ہر نماز کے بعد کیا کرے۔

قید سے رہائی کا عمل

قیدی سبب قید سے یا سابقہ گناہوں سے صدق دل سے توبہ کرے اور رات کی تنہائی میں وضو کر کے دو زانو بیٹھ کر یا دایاں گھٹنا کھڑا کر کے گزشتہ عمل کی پوزیشن میں بیٹھ کر سوز دروں سے بارگاہ الٰہی میں مندرجہ ذیل استغاثہ پیش کیا کرے۔ اللہ رہائی کے اسباب پیدا کرے گا۔

اَلْمُسْتَغِیْثُ بِکَ یَا رَحِیْمُ اَدْرِکْنِیْ

پڑھنے کی تعداد مقرر نہ کرے بلکہ یہ حد رکھے کہ پڑھتے اور روتے ہوئے بے حال ہو جائے۔ انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہو گا۔

اگر واقعی کسی گناہ کی وجہ سے قید ہوئی ہے اور اس سے رہائی چاہتا ہے تو مندرجہ ذیل دعا بھی یہ کام کرتی ہے بشرطیکہ آئندہ کے لئے صدق دل سے توبہ کرلے۔

اَلْمُذْنِبُ بِبَابِکَ یَا غَفَّارُ اَغْفِرْلِیْ

طریقہ حسب سابق ہے شرط ہے توبہ ہے کہ
"صد بار گر توبہ شکستی باز آ"

(الختم شد)

مصنف و مؤلف سے رابطہ کا پتہ

شیخ ... نگاری معرفت پنجاب ...
230 - مسلم آباد - ... نمبر 16 (پاکستان)

یہ بات ابتدا میں اشارۃً بتائی جا چکی ہے کہ دورِ حاضر میں مصروفیاتِ زندگی کی کثرت نے انسان کے انتشارِ قلب و نظر میں بے حد اضافہ کر دیا ہے۔ اس لئے توجہ کا ہم مرکز یا کامل یکسوئی حاصل ہونا انتہائی مشکل کام ہے۔ مگر یا ممکن الحصول کہنا سراسر غلط ہے۔ دورِ حاضر کے دیدہ و شنیدہ عشقِ مجازی کے واقعات پر غور کیجئے۔ طالب و مطلوب شدتِ عشق اور غمِ جدائی میں کیسے کیسے مراحل سے گزرتے ہیں اور بیانگِ دہل پکار اٹھتے ہیں.......

تجا دو محملِ لیلیٰ مری آنکھوں کے پردوں سے
نذر آنکھوں کا نذرانہ جمالِ یار کی خاطر
ملا کر خاک میں مجھ کو اڑا دو خاک بھی میری
مجھے منظور سب کچھ ہے وصالِ یار کی خاطر

(نقاشی)

تعجب ہے کہ مطلوبِ مجازی کیلئے انسان سب کچھ کرنے کے لئے تیار اور مطلوبِ روحانی کو بیچ بچا کر حاصل کرنا چاہتے۔ کاش یہی جذبہ روحانیت کے حصول کیلئے قائم کرتے یاد رکھئے روحانی دنیا سے رابطہ قائم کرنے کے لئے پہلے کچھ دینا پڑتا ہے پھر کچھ ملنے کی امید کرنے کا حق پہنچتا ہے۔ مولانا روم نے کتنا جامع اور اعلیٰ شعر کہا ہے۔

چشم بند و گوش بند و لب ببند
گر نہ بینی سرِ حق بر ما بخند

ترجمہ :- آنکھ کان اور منہ بند کر اور سانس روک کر عبادت کر، تجھ پر رازِ حق آشکارا ہو گا اگر آشکارا نہ ہو تو میرا مذاق اڑا۔ اسی طرح بھگت کبیر نے بھی بڑے معرکہ کا دوہا کہا ہے۔

آنکھ ناک منہ موند کر نام نرنجن لے
بھیتر کے پٹ تب کھلیں باہر کے پٹ دے

آنکھ ناک اور منہ بند کر کے سانس روک کر کے اللہ کا نام لے۔ حواسِ باطن تب بیدار ہوں گے جب حواسِ ظاہر کو ساقط کر دیگا سانس روک کر یگا۔ دونوں بزرگوں نے ذکرِ صوتِ سرمدی کی طرف واضح اشارہ کیا ہے۔ انشاء اللہ مفصلاً ذکر ہو گا۔ حواسِ باطن کی بیداری کی دولت اسے

نصیب ہوتی ہے جو سعیِ پیہم کرے اور اپنے نصب العین آدرش یا مقصد پر چٹان کی طرح قائم رہے اور صابر و شاکر رہتا ہے کیونکہ لے پھر روحانی دنیا میں قدم رکھنے کا حقدار ہوتا ہے۔

صانعِ ازلی کا شاہکار عظیم ہے تو — صاحبِ ادراک و مالکِ عقلِ سلیم ہے تو
تدبر و تفکر سے جو باطن کو منور کر لے — عیسیٰ نفس تو اور مثلِ کلیم ہے تو

(نقاشی)

بزرگانِ دین اور عامل حضرات نے ماورائی دنیا سے رابطہ قائم کرنے کے لئے شائقین روحانیت کو تین باتوں پر عمل کرنے کی بڑی تلقین کی ہے۔

اول :- کم خوردن۔ اس عمل سے روح میں لطافت آتی ہے۔ بدن میں بھی چستی اور چالاکی آتی ہے۔

دوم :- کم خفتن۔ کم سونے والا تدبر و تفکر زیادہ کرتا ہے اور اپنے مقصد کی طرف زیادہ متوجہ رہتا ہے۔

سوم :- کم گفتن۔ زیادہ بولنے یا کسی سے گفتگو کرنے کی صورت میں اپنے قلبی اور ذہنی مقصد سے توجہ ہٹتی ہے۔

ان ہر سہ عادات پر عمل کرنے کے لئے ضروری ہو جاتا ہے کہ عامل زیادہ وقت تنہائی میں گزارے۔ اور ذکر و فکر کی عادت کو پختہ کرے پھر اس تنہائی سے جو حاصل ہو گا وہ بھی سن لیں۔

ساقیِ فطرت نے مے وحدت جو پلائی مجھ کو
رشکِ ارم نظر آیا مرا گوشۂ تنہائی مجھ کو
اک نعرۂ مستانہ جو میرے منہ سے نکلا
قصرِ باطن سے انا الحق کی صدا آئی مجھ کو

(نقاشی)

یہاں حضرت ابراہیم بن ادھم اور مہاتما گوتم بدھ کا ذکر بھی خالی از دلچسپی نہ ہو گا یہ دونوں بزرگ اپنے وقت کے انتہائی نیک اور عبادت گزار انسان تھے۔ زندگی کی ہر آسائش میسر تھی تاہم حکمرانی اور محلوں کی ہنگامہ خیز مصروفیات کی وجہ سے کما حقہٗ قوتِ ارادی کو ہم

[illegible] جنتری حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان اور سہل تصنیف از لیاقت قریشی
[illegible] مصنف الحاج مولانا محمد شفیق رامپوری جسے شاہ زنجانی نے ترتیب دی۔
[illegible] از قلم بابر سلطان قادری علم الجفر سے شوق رکھنے والوں کیلئے ایک جفری تحفہ
[illegible] FACE READING دنیاء مردم شناس کے لئے نجم اعظم کی ایک منفرد تصنیف۔
[illegible] لکیروں اور نقشوں کا بے پایاں علم ماضی حال اور مستقبل جاننے کے راز۔
[illegible] فنکاروں شائقین علوم فلکیات کے لئے اطمینان دماغ کا نقش سرخ
[illegible] علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان اور سہل تصنیف۔
[illegible] علم الاعداد 1'2'3'4'5'6'7'8'9 سے مستقبل بیاں کرنے کے قواعد۔
عملیات اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ اعمال قادریہ اور اعمال چشتیہ نوربخشیہ نقشبندیہ قرآنی
رویا حضرت یوسف علیہ السلام کا ورد خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ ہر شخص کی ضرورت۔
کیمیا شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ از قلم نجم اعظم
فراست المشہور دنیا والوں کے لئے رشتہ شناسی پر ایک جامع تصنیف۔
تاریخ ولادت آپ کا ماضی حال اور مستقبل یہ کتاب آپ کو نجومی سے بے نیاز کرے گی۔
[illegible] علم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ از عامل شاہ زنجانی
[illegible] ہر مشکل کے حل کے لئے قرآنی قواعد۔
[illegible] از قلم علامہ شاہ گیلانی
[illegible] تحفہ از اشتیاق حسین ایڈووکیٹ۔
[illegible] کرنے کے لئے از نجم اعظم
[illegible] اور نجوم علم نجوم کے لئے ایک بہترین کتاب۔ جفری حضرات ضرور پڑھیں۔
[illegible] [illegible] از ریاض جعفری ایڈووکیٹ
[illegible] کے لئے کامیابی کا تحفہ از افتخار حسین زنجانی
[illegible] تحقیق کریں 1987ء تا 2050ء کے ساتھ از قلم شاہ زنجانی
[illegible] شائقین رمل، جفر کے لئے انمول تحفہ شائقین علوم غیبیہ۔
[illegible] صدیوں پرانے عظیم و نادر جیرانی سرمایہ قواعد کا مرقع از محمد رفیق زاہد
[illegible] مشہور سید صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔
[illegible] اعمال طلسمات سحر و جادو سے نجات کی جنگ از قلم سید فیض احمد شاہ بخاری۔
[illegible] پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہتر کتاب موجود نہیں از نجم اعظم شاہ زنجانی۔
[illegible] ایسے عجیب و غریب اعمال جو اس سے پہلے شائع نہیں ہوئے۔
[illegible] دنیا شائقین حاضرات کے لئے سینکڑوں مجرب حاضرات از قلم قیصر احمد ہاشمی۔
[illegible] حاضرات کی دنیا کے بعد ایک اور تحفہ از قلم ڈاکٹر منظور عالم صدیقی۔

[illegible]انی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے سالنامہ
[illegible]یانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے۔

مرکوز کر سکے۔ اس لئے منزل عرفان و آگہی بھی حاصل نہ کر سکے۔ آخر تاج و تخت، محلاتی ہنگامہ خیز زندگی اور شاہی اور حکمرانی کے جھمیلوں سے کنارہ کش ہو کر جنگل کی راہ لی۔ جہاں لاشعوری طور پر بزرگوں کے مقرر کردہ بہترین اصولوں (کم گفتن، کم خوردن، کم خفتن) پر عمل ہو گیا۔ جس کا بہت جلد یہ نتیجہ برآمد ہوا کہ نہ صرف منزل عرفان و آگہی پائی بلکہ اس راہ پر چلنے والوں کے رہنما بن گئے۔

ان بزرگوں کی مثال پیش کرنے کا یہ مقصد نہیں کہ آپ بھی جنگل میں ڈیرہ جمالیں بتانا یہ ہے کہ اپنے نصب العین یا مقصد کو اتنی اہمیت دیں کہ غیر آپ کے قلب و ذہن سے محو ہو جائے۔ ان بزرگوں کے دور میں اس علم کے حصول کے واضح اور جامع اصول اور قواعد ترتیب نہیں دیئے گئے تھے۔ فی زمانہ اصول و قواعد مقررہ پر عمل کیجئے انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

راقم نے تصوف یوگا، علم النفس اور ٹیلی پیتھی پر عرصہ دراز تک غور و فکر کیا ہے۔ تجربات اور مشاہدات بھی متواتر کثرت سے کئے ہیں۔ لہٰذا میں وہی عملیات اور وظائف پیش کروں گا جو خود کئے یا اپنی نگرانی میں دوسروں سے کرائے۔ کتاب کی ضخامت بڑھانا مقصود نہیں ہے۔ وہ اعمال بھی درج کئے ہیں جو کامل بزرگوں یا عامل حضرات سے دستیاب ہوئے اور علمی اعتبار سے صحیح نظر آئے۔ (شفیع الدین نظامی)

ہدایات اور سانس کی مشق جس کا عنوان "تبادل طرز تنفس" ہے بتانے سے پہلے قرآن حکیم کا بشری، روحانی رہنمائی کے لئے پیش کردہ ایک خاص اور اہم نسخہ یا فارمولا پیش کیا جاتا ہے توجہ سے پڑھیں اور غور و فکر کریں۔

قرآن میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ بقرہ کی ابتداء میں انسان کو منشائے ایزدی کے مطابق کامیاب زندگی گزارنے کا طریقہ دو لفظوں میں بیان فرمایا ہے۔ "هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ"

یہاں صرف هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کے بارے میں کچھ عرض کرتا ہے۔ ان دو

الفاظ کے معنی ہیں۔ ھدایت ہے (منجانب اللہ) متقیوں کے لئے ہدایت کا اسم فعل ہادی ہے اور ہادی اللہ تعالیٰ کا اسم ہے۔ ہادی کی تشریح از روئے تفاسیر مصدقہ یہ ہے کہ۔۔۔۔

ہادی وہ ذات ہے جو اپنے لطف بیکراں اور عنایات بے پایاں کے ذریعے ہمیں منزل مقصود پر پہنچاتی ہو اور منزل مقصود حاصل ہوتی ہے شعور و ادراک کی لامحدود متصرف قوتوں کی بیداری کی بدولت۔ بالفاظ دیگر اللہ تعالیٰ ہمارے شعور و ادراک کی متصرف اور لامحدود قوتوں کو بیدار کر دیتا ہے جو ہمیں "من عرف نفسہ فقد عرف ربہ" کے معنی سے روشناس کرا دیتی ہیں۔

پھر یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ یہ کرم متقیوں پر ہوگا۔ لغت قرآن کی رو سے متقی اسے کہتے ہیں جو اپنے نفس کو ہر اس قول و فعل اور سوچ و فکر سے محفوظ کرے جس کی وجہ سے نہ صرف اپنی ذات بلکہ کسی دوسرے کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

روحانیت میں کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان اپنے شعور و ادراک کی قوتوں کی بیدار کرنا سیکھ لے اور بزرگان دین اور استادان فن کی ہدایات پر کما حقہ عمل کرے۔

(شفیع الدین نظامی)

تبادل طرز تنفس

اس طرز تنفس کا ذکر کئی کتابوں میں پڑھا اور سنا فوائد بھی اس کے بہت ہیں لیکن ہم تک اس کا طریقہ ذکر "اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ" کے ساتھ پہنچا۔ ہم نے یہ طریقہ اختیار کر کے سنے اور پڑھے ہوئے فوائد سے کئی گنا زیادہ فوائد حاصل کئے غور فرمائیں اور عمل کر کے دیکھیں۔

علیحدہ اور پاک صاف کمرے میں رخ قبلہ چار زانو بیٹھ جائیں۔ گردن اور کمر بالکل سیدھی کر لیں۔ جسم [illegible] دائیں ہاتھ کے انگوٹھے

سے ناک کا دایاں نتھنا بند کر کے بائیں نتھنے سے آہستہ آہستہ سانس اندر کھینچ کر بایاں نتھنا چھوٹی انگلی کی ساتھ والی انگلی سے بند کر کے دائیں نتھنے کو انگوٹھے سے آزاد کر دیں۔ سانس روکنا دشوار ہو تو دائیں نتھنے سے آہستہ آہستہ خارج کر دیں۔ ذرا وقفہ دے کر آہستہ آہستہ دائیں نتھنے سے سانس اندر کھینچ کر انگوٹھے سے بند کر لیں اور بائیں نتھنے کو انگلی سے آزاد کر دیں۔ سانس کو آسانی سے جتنی دیر روک سکتے ہیں روکیں جب روکنا دشوار ہو تو آہستہ آہستہ بائیں نتھنے سے خارج کر دیں۔ یہ دو سانسوں کا ایک چکر ہوا۔ ایسے ۳، ۵، ۷ چکر روزانہ صبح کی نماز سے پہلے یا بعد میں کریں اور اسی طرح رات سونے یا عمل کرنے سے پہلے کریں۔

نوٹ ۔ متبادل طرز تنفس کے عمل کے دوران جب سانس اندر کھینچ کر روکیں تو کم از کم گیارہ بار سورہ شوریٰ کی یہ آیت "اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ" بآواز خفی یعنی صرف ہونٹوں سے پڑھیں۔

(۲) اگر اس مشق کے بعد عمل کرنا ہے تو کم از کم تین چکر ضرور کریں۔

(۳) متواتر ایک چلہ عمل کر لیا جائے تو اس آیت کا عامل ہو جاتا ہے اور حواس باطن بیدار ہو کر انسان کو "من عرف نفسہ فقد عرف ربہ" کے حقیقی اور باطنی معنوں سے آگاہی ہو جاتی ہے۔

(۴) صرف یہ عمل کرنے کے لئے ایک سانس میں آیت اکیس بار یعنی ایک چکر یا دو سانسوں میں بیالیس بار پڑھنا شرط ہے۔

ہدایات

(۱) قلب و ذہن کو حسد، بغض اور انتقامی جذبات سے پاک کر لیجئے ورنہ یکسوئی حاصل نہیں ہو گی۔

(۲) جائے عمل پاک صاف اور شور و شر سے علیحدہ ہو۔

(۳) دوران عمل جماع اور ثقیل و بدبودار اشیاء کھانے پینے سے پرہیز کریں تاکہ آپ کی روح کو زیادہ سے زیادہ لطافت حاصل ہو۔

(۴) کم گفتن، کم خفتن اور کم خوردن پر عمل کیجئے اس طرح روح کی لطافت میں اضافہ ہو گا اور تفکر کی عادت پختہ ہو گی۔

(۵) عمل شروع کرنے سے پہلے تین یا پانچ چکر متبادل طرز تنفس کے با قراءت آیت ضرور کریں۔

(۶) فکر معاش سے آزاد ہو کر عمل شروع کریں۔

(۷) حصول روزی کے لئے جو بھی کام کرتے ہیں، جاری رکھیں ورنہ تنگی معاش قلب و ذہن کو منتشر کر دے گی۔

(۸) کمرے اور لباس کو بخور اور عطر وغیرہ سے پہلے معطر کر لیں۔ دوران عمل اس کی طرف دھیان نہ ہو۔

(۹) لباس پاک صاف اور علیحدہ رکھیں۔ نئے عمل پڑھنے کے بعد اتار کر دوسرا لباس پہن لیں۔

(۱۰) دوران عمل کسی قسم کی احتیاج سے پرہیز کریں۔ پیشاب وغیرہ کے لئے نہ اٹھیں۔ گرمی ہو اور پیاس لگنے کا اندیشہ ہو تو پینے کا پانی کوزہ میں دائیں طرف ایسی جگہ رکھیں کہ آپ کو دوران عمل نظر نہ آئے۔

(۱۱) باوجود اس کے کہ کتاب ہذا کے اعمال مجرب و مصدقہ ہیں اور صحیح تلفظ بتانے کی امکانی کوشش کی گئی ہے۔ کوئی عمل پڑھنے سے پہلے صحیح تلفظ سے یاد کر لیں۔ بالخصوص قرآنی اعمال کسی قاری کو سنا کر تصدیق کر لیں اور اہم اعمال کی اجازت مؤلف سے حاصل کریں یا اپنے حقیقی مرشد کی نگرانی میں پڑھیں۔

(۱۲) قرآنی اعمال کو زیادہ اہمیت دیں۔

(۱۳) عبرانی کے اعمال کے تلفظ استادوں سے ہم تک اسی صورت میں پہنچے ہیں۔ اگر کسی صاحب کے پاس عبرانی درج شدہ اعمال مختلف تلفظ سے ہوں تو بذریعہ خط و کتابت مؤلف کتاب ہذا سے بات کی جا سکتی ہے۔